اتالیق عربی

اتالیق عربی

اتالیق عربی

اتالیق عربی

اتالیق عربی

اتالیق عربی

اتالیق عربی

اتالیق عربی

اتالیق عربی

اتالیق عربی

اتالیق عربی

اتالیق عربی

اتالیق عربی

اتالیق عربی

اتالیق عربی

اتالیق عربی

اتالیق عربی

آتالیق عربی

جس میں

عربی زبان کی تعلیم پر نہایت شرح وبسط کے ساتھ بحث کی گئی ہے اور
جس میں عربی سیکھنے والوں کے لئے نہایت سلیس اور عام فہم انداز میں
مفید وکارآمد اور قیمتی ہدایتیں درج کی گئی ہیں اور جدید طرز پر آسان سبق
لکھے گئے ہیں جن کو پڑھ کر معمولی اردو جاننے والے اشخاص بھی عربی تحریر
وتقریر پر قدرت حاصل کرسکتے ہیں

مؤلفہ

مولانا زاہد القادری دہلی

پبلشر

دین دنیا پبلشنگ کمپنی۔ دہلی

قیمت:۔ پانچ روپے

مطبوعہ:۔ خواجہ پریس دہلی

فہرستِ مضامین اتالیقِ عربی

دیباچہ

عربی زبان کو دنیا کی دوسری زبانوں پر جو فضیلت حاصل ہے وہ کسی پر مخفی نہیں عربی زبان وہ زبان ہے جسے ام الالسنہ کہا جاتا ہے یعنی دنیا میں اس وقت جتنی بھی زبانیں موجود ہیں اُن کی ماں عربی زبان ہے۔ عربی زبان کس قدر پرانی اور قدیم ہے۔ اس کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ آفرینشِ عالم کے بعد جو پہلی زبان عالم وجود میں آئی وہ عربی زبان تھی۔

دنیا میں بہت سی زبانیں پیدا ہوئیں اور فنا ہو گئیں لیکن عربی زبان کی یہ خصوصیت ہے کہ یہ انتہائی قدیم ہونے کے باوجود نہ صرف قائم اور باقی رہی بلکہ زمانہ کے ساتھ ساتھ ترقی کرتی چلی گئی۔ اور اس نے فصاحت و بلاغت کا وہ اعلیٰ درجہ حاصل کیا جو آج تک دنیا کی کسی زبان کو بھی حاصل نہیں ہوسکا ہے۔

عربی زبان چونکہ زمانہ کے ساتھ ساتھ ترقی کرتی رہی اس لیے اس میں علوم و فنون کے وہ بے پایاں خزانے جمع ہوتے رہے جن کو انسانی دماغ کی ہزاروں برس کی کاوش کا نتیجہ کہا جاسکتا ہے چنانچہ مغرب کے وہ ترقی یافتہ ممالک جن کو اپنے علوم و فنون پر ناز ہے ہزاروں برس تک عربی زبان کے ذخیروں سے فائدہ اُٹھاتے کے بعد آج اس قابل بنے ہیں کہ وہ اپنی مادری زبانوں میں علوم و فنون کے ذخائر پیش کرسکیں حقیقت یہ ہے کہ عربی زبان سے دنیا کی تمام زبانوں نے استفادہ حاصل کیا ہے اور اس کا کھلا ثبوت یہ ہے کہ انگریزی فرانسیسی اطالوی جرمنی ایرانی ہندی اور جس زبان کے لغت کا بھی مطالعہ کیا جائے اس میں کثرت سے عربی کے الفاظ ملتے ہیں۔

عربی زبان کی اس ہمہ گیری کے باوجود کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ ہم اس قابلِ
قدر زبان سے ناآشنا ہیں جس میں علوم وفنون کے خزانے دفن ہیں۔ ہماری بدنصیبی پر ماتم
کرنا چاہیئے کہ آج اس برِّعظیم کے مسلمانوں میں ایک فی صدی بھی عربی سے واقف
نہیں، حالانکہ ہر مسلمان رسولِ عربی کا شیدائی اپنے آپ کو بتاتا ہے۔ خدا کا فرمان
عربی زبان میں نازل ہوا ہے لیکن مسلمانوں کی بدبختی کہ وہ قرآنِ پاک کے نکات سے
تشنہ رہتے ہیں اور زندگی کو اسی تاریکی میں ختم کر کے قبر کے گوشہ میں چلے جاتے ہیں

میں نے مسلمانوں کے جذبات کا جہاں تک مطالعہ کیا ہے وہ عربی سے ایک
گہری دلچسپی رکھتے ہیں لیکن اس کے باوجود وہ اس نعمت سے صرف اس لئے محروم
ہیں کہ عربی زبان کو انتہا سے زیادہ مشکل بنا دیا گیا ہے۔ میں نے اکثر اسلامی مجلسوں میں بچشمِ
خود دیکھا ہے کہ جب خطیب قرآنِ مجید کی آیتیں اور حدیثیں اور عربی عبارتیں پڑھتے ہیں
تو ہزاروں مسلمان خاموش بیٹھے ہوئے یہ تمنا کیا کرتے ہیں کہ اے کاش ہم بھی عربی زبان
سے واقف ہوتے اور ہم بھی عربی بول سکتے اور سمجھ سکتے۔ اس وقت ان کی مضطربانہ خواہش
ہوتی ہے کہ وہ جلد سے جلد عربی زبان سے واقف ہو جائیں اور بلاتکلف عربی سمجھ سکیں
اور بول سکیں لیکن یہ اضطراب صرف اس لئے فنا ہو جاتا ہے کہ ہندوستان کے علمائے
عربی زبان کو ایک مصیبت بنا دیا ہے۔ اور عربی پڑھنے والوں کے لئے ایک ایسا
خوفناک نصابِ تعلیم تجویز کیا ہے کہ عشق اپنی پہلی ہی منزل میں سرد پڑ جاتا ہے۔

میں نے اس کتاب کے لکھنے سے پہلے ہندوستان کے عربی مدارس اور طریقِ
تعلیم کا اچھی طرح سے مطالعہ کیا تو مجھے معلوم ہوا کہ طالبِ علموں کی زندگیوں کو تباہ کیا
جا رہا ہے اور سیدھے راستے سے ہٹا کر ان کو خارستان سے گزارا جا رہا ہے۔ جہاں سے
کامیابی کے ساتھ عہدہ برآ ہونا اگر دشوار نہیں تو آسان بھی نہیں۔ مجھے کس درجہ
افسوس ہوا جب میں نے دیکھا کہ پندرہ پندرہ سال کی مسلسل محنت کے بعد طلبا

عام طور پر اس قابل بھی نہیں ہوتے کہ صحیح عربی لکھ پڑھ سکیں اور بول سکیں، جب پندرہ سال کی کوشش کے بعد طلباء کا یہ عالم ہو تو بتائیے کہ ایسی تعلیم کیا مفید ہو سکتی ہے اور ایسے نصاب تعلیم کو کس حد تک کار آمد کہا جا سکتا ہے۔

عربی طلباء کی ان مشکلات نے میرے دل میں یہ جذبہ پیدا کیا کہ جدید طریق تعلیم کو دنیا کے سامنے پیش کر کے یہ بتا دوں کہ عربی زبان دنیا کی سہل ترین زبان ہے چنانچہ میں نے کام شروع کر دیا۔ اور مشرق و مغرب کے جدید اصول کے ماتحت اس کتاب کو مرتب کرنا شروع کر دیا اور آج میں تالیف عربی کو جدید طریق تعلیم کے اصول کے ماتحت آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔

اس اہم کام کا انجام دینا کچھ آسان کام نہ تھا۔ اور ایک ایسے شخص کے لئے جس نے خود ہندوستان میں تعلیم حاصل کی ہو انتہا سے زیادہ دشوار تھا لیکن میں نے تمام دشواریوں پر مصر و حجاز کے علماء کے مشوروں سے عبور حاصل کر لیا۔ جامعہ ازہر مصر کے علماء نے اس کتاب کی تیاری میں مجھے بے حد مدد دی ہے، اور میں ان کا ممنون ہوں کہ آج ان کی کوشش اور محنت کی بدولت میں دنیا کے سامنے بالکل نئی چیز پیش کر رہا ہوں جس نے اس کتاب میں نہایت آسان اور عام فہم سبق لکھے ہیں اور عربی بولنے اور سمجھنے کے لیے جن الفاظ اور کلمات کی ضرورت ہوتی ہے ان کو مناسب ترتیب کے ساتھ جمع کر دیا ہے اور میں نے وہ زبان لکھی ہے جو اس وقت مصر و حجاز کے اہل زبان بولتے ہیں گویا اس کتاب کے مطالعہ کے بعد قدیم عربی اور جدید عربی دونوں سے کافی واقفیت حاصل ہو سکتی ہے

اس کتاب کی ترتیب تعلیمی اصول کے ماتحت رکھی گئی ہے اور وہ طریقہ اختیار کیا گیا ہے جس سے پڑھنے والوں کے دماغ پر کوئی قسم کا بار نہ پڑنے پائے اور عربی زبان آ جائے۔ یہ جدید تعلیمی طریقہ اس وقت مصر اور یورپ میں رائج ہے اور

بے انتہا کامیاب ہو رہا ہے۔ کتاب کے آخری حصہ میں عربی گرامر اور عربی ڈکشنری بھی شامل کر دی گئی ہے تاکہ طالب علم کو کسی طرح کی دشواری محسوس نہ ہو اور کم سے کم وقت میں عربی زبان پر طلباء عبور حاصل کر سکیں۔

مجھے امید ہے کہ میری یہ کوشش قدر کی نگاہ سے دیکھی جائے گی اور مجھے توقع ہے کہ مسلمانوں کا بیشتر طبقہ اس نعمت کو حاصل کر سکے گا جس کی تمنا ہر مسلمان اپنے دل میں لئے ہوئے قبر میں چلا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی مجھے یقین ہے کہ علاوہ مسلمانوں کے دوسری اقوام کے وہ افراد جو علوم و فنون کے پرستار ہیں اور عربی زبان کی اہمیت سے واقف ہیں اس کتاب سے کافی فائدہ اٹھائیں گے۔ آخر میں ہندوستان کے ماہرانِ تعلیم سے میں گزارش کروں گا کہ اگر ان کے نزدیک کتاب میں کچھ خامیاں رہ گئی ہوں تو وہ ان سے مجھے واقف کر دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں ان خامیوں کو دور کر دیا جائے۔ خدائے قدوس اس کتاب کو قبولیت عطا فرمائے اور اس سے دنیا کو مستفید ہونے کی توفیق دے۔

خاکسار

زاہد القادری

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلدَّرْسُ الْاَوَّلُ

سبق نمبر ۱

چند الفاظ اور ان کے معنی

اَللّٰہُ خدا اِنْسَانٌ آدمی طَعَامٌ کھانا عَاقِلٌ عقلمند

لَذِیْذٌ خوش ذائقہ وَاحِدٌ ایک بَیْتٌ گھر تُفَّاحٌ سیب

وَاسِعٌ فراخ حُلْوٌ میٹھا حَقٌّ سچ بَلَدٌ شہر

مُرٌّ کڑوا جَمِیْلٌ خوبصورت کِذْبٌ جھوٹ شَنِیْعٌ بُرا

اَللّٰہُ وَاحِدٌ خدا ایک ہے اَلْاِنْسَانُ عَاقِلٌ انسان عقلمند ہے

اَلطَّعَامُ لَذِیْذٌ کھانا لذیذ ہے اَلْبَیْتُ وَاسِعٌ گھر فراخ ہے

اَلتُّفَّاحُ حُلْوٌ سیب میٹھا ہے اَلْحَقُّ مُرٌّ سچ کڑوا ہے

اَلْبَلَدُ جَمِیْلٌ شہر اچھا ہے اَلْکِذْبُ شَنِیْعٌ جھوٹ برا ہے

اَلدَّرْسُ الثَّانِیْ

سبق نمبر ۲

مذکر و مؤنث الفاظ اور ان کے معنی

رَجُلٌ مرد اِمْرَاَۃٌ عورت اَبٌ باپ اُمٌّ ماں

اَخٌ بھائی	اُخْتٌ بہن	نَوْمٌ نیند	نَائِمٌ سونے والا
نَائِمَۃٌ سونے والی	سَخِیٌّ فیاض	صَادِقٌ سچا	صَادِقَۃٌ سچی
اَلرَّجُلُ سَخِیٌّ	مرد سخی ہے	اَلْمَرْاَۃُ سَخِیَّۃٌ	عورت سخی ہے
اَلْاَبُ صَادِقٌ	باپ سچا ہے	اَلْاُمُّ صَادِقَۃٌ	ماں سچی ہے
اَلْاَخُ نَائِمٌ	بھائی سو رہا ہے	اَلْاُخْتُ نَائِمَۃٌ	بہن سو رہی ہے

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ

سبق نمبر ۳

ضمیریں

	وَاحِدٌ (ایک)		تَثْنِیَۃ (دو)		جَمْعٌ (دو سے زیادہ)	
(مذکر)	هُوَ	وہ ایک مرد	هُمَا	وہ دو مرد	هُمْ	وہ بہت سے مرد
(مؤنث)	هِيَ	وہ ایک عورت	هُمَا	وہ دو عورتیں	هُنَّ	وہ بہت سی عورتیں
(مذکر)	اَنْتَ	تو ایک مرد	اَنْتُمَا	تم دو مرد	اَنْتُمْ	تم بہت سے مرد
(مؤنث)	اَنْتِ	تو ایک عورت	اَنْتُمَا	تم دو عورتیں	اَنْتُنَّ	تم بہت سی عورتیں

مذکر و مؤنث مشترک } اَنَا میں ایک مرد یا ایک عورت — نَحْنُ ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں، ہم بہت سے مرد یا ہم بہت سی عورتیں

صیغہ ہائے مذکر		صیغہ ہائے مؤنث	
(واحد) هُوَ رَجُلٌ	وہ ایک مرد ہے	هِيَ امْرَأَۃٌ	وہ ایک عورت ہے
(تثنیہ) هُمَا رَجُلَانِ	وہ دو مرد ہیں	هُمَا امْرَأَتَانِ	وہ دو عورتیں ہیں
(جمع) هُمْ رِجَالٌ	وہ بہت مرد ہیں	هُنَّ نِسْوَۃٌ	وہ بہت سی عورتیں

واحد أَنْتَ صَادِقٌ تو ایک مرد سچا ہے | أَنْتِ صَادِقَةٌ تو ایک سچی عورت ہے
تثنیہ أَنْتُمَا صَادِقَانِ تم دو مرد سچے ہو | أَنْتُمَا صَادِقَتَانِ تم دو عورتیں سچی ہو
جمع حاضر أَنْتُمْ صَادِقُوْنَ تم سب مرد سچے ہو | أَنْتُنَّ صَادِقَاتٌ تم سب عورتیں سچی ہو
واحد متکلم أَنَا غَنِيٌّ میں ایک مرد یا ایک عورت دولتمند ہوں | نَحْنُ أُمَرَاءُ ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں امیر ہیں

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ

سبق نمبر ۴

اسمائے اشارہ

هٰذَا یہ (مذکر کے لیے) | هٰذِهٖ یہ (مونث کے لیے)
ذٰلِكَ یہ (مذکر کے لیے) | تِلْكَ یہ (مونث کے لیے)
هٰذَانِ یہ دونوں (تثنیہ مذکر) | هَاتَانِ یہ دونوں (تثنیہ مونث)
هٰؤُلَاءِ یہ سب مرد یا یہ سب عورتیں | هٰهُنَا یہاں
أُولٰئِكَ وہ سب مرد یا وہ سب عورتیں | هُنَاكَ وہاں

تُفَّاحٌ سیب ضَيْفٌ مہمان رَفِيْقٌ دوست رَائِحَةٌ خوشبو
حَرَارَةٌ گرمی بَرْدٌ سردی

هٰذَا تُفَّاحٌ یہ سیب ہے هٰذِهٖ رَائِحَةُ الطَّعَامِ یہ کھانے کی خوشبو ہے
هٰذَانِ رَفِيْقَانِ یہ دونوں دوست ہیں هَاتَانِ أُخْتَانِ یہ دو توں بہنیں ہیں
ذٰلِكَ جَمَلُ الْغَنِيِّ یہ دولتمند کا اونٹ ہے تِلْكَ سِلْسِلَةُ الْكَلْبِ یہ کتے کی زنجیر ہے
ذٰلِكَ أَبُوْهُ یہ اس کا باپ ہے تِلْكَ أُمُّهٗ یہ اس کی ماں ہے

هٰؤُلَاءِ اَحْبَابُ مَحْمُوْدٍ یہ سب محمود کے دوست ہیں اُولٰئِكَ الْاَنْعَامُ وہ سب چارپایوں کی مائیں
هٰهُنَا بَرْدٌ یہاں سردی ہے اُولٰئِكَ اِخْوَانُ یُوْسُفَ وہ سب یوسف کے بھائی ہیں۔
هٰؤُلَاءِ ضُيُوْفٌ یہ سب مہمان ہیں هُنَالِكَ حَرَارَةٌ وہاں گرمی ہے
هٰذَا رَفِيْقِيْ یہ میرا دوست ہے هٰذِهٖ اُخْتِيْ یہ میری بہن ہے

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ

سبق نمبر ۵

کلمات استفہام

مَنْ کون كَيْفَ کس طرح كَمْ کتنا۔ کتنی۔ کس قدر۔ اَيْنَ کہاں
مَتٰى کب اَيٌّ کونسا لِمَ کیوں اَيُّ شَيْءٍ کونسی چیز
أَ کیا هَلْ کیا مَا کیا مَاذَا کیا

مَنْ هٰذَا یہ کون ہے مَنْ اَنْتَ تو کون ہے مَنْ فِي الْمَسْجِدِ مسجد میں کون ہے
لِمَنْ هٰذَا التُّفَّاحُ یہ سیب کس کا ہے؟ كَيْفَ اَنْتَ تم کیسے ہو؟
كَيْفَ مِزَاجُكُمْ آپ کا مزاج کیسا ہے؟ كَمْ هُوَ هٰذَا یہ کس قدر ہے؟
كَمْ عِنْدَكَ مِنَ الدَّرَاهِمِ تمہارے پاس کتنے درہم ہیں كَمْ ثَمَنُهٗ اس کی کیا قیمت ہے
بِكَمْ هٰذَا اس کی کتنی قیمت ہے اَيْنَ حَامِدٌ حامد کہاں ہے اَيْنَ خَادِمُ مَاجِدٍ ماجد کا نوکر کہاں ہے
اَيْنَ تَسْكُنُ تم کہاں رہتے ہو؟ اَيْنَ بَيْتُ خَالِدٍ خالد کا گھر کہاں ہے؟
مَتٰى تَجِيْءُ کب آؤ گے مَتٰى اَتَشَرَّفُ بِزِيَارَتِكُمْ ہم آپ کی زیارت سے کب مشرف ہونگے
اَيُّ شَيْءٍ هٰذَا یہ کونسی چیز ہے اَيَّ كِتَابٍ تَقْرَءُ تم کونسی کتاب پڑھتے ہو۔
اَيَّ شَيْءٍ وَجَدْتَهٗ اس نے کونسی چیز پائی ہے مِنْ اَيِّ شَيْءٍ يَضْحَكُ وہ کونسی بات پر ہنس رہا ہے

لہ یہ لفظ اَیْ شَیْءٍ کا مخفف ہے۔

لِمَ سَافَرْتَ إِلَى بَمْبَئِي تم نے بمبئی کا سفر کیوں کیا لِمَ تَذْهَبُ هُنَاكَ تو وہاں کیوں جاتا ہے اَيْشٌ عِنْدَكَ تیرے پاس کیا چیز ہے اَيْشٌ عِنْدَهٗ اس کے پاس کونسی چیز ہے آهٰذَا خَادِمُكُمْ کیا یہ تمہارا نوکر ہے اَلَيْسَ هُوَ الْمَجْنُوْنُ کیا وہ مجنون نہیں ہے هَلْ هُوَ اَمِيْرٌ کیا وہ امیر ہے مَا عِنْدَهٗ اس کے پاس کیا ہے مَاذَا تَقُوْلُ کیا کہتے ہو؟

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ

سبق نمبر ۶

اسمائے موصولات

اَلَّذِيْ جو۔ جس (واحد مذکر کے لئے)

اَلَّتِيْ۔ جو۔ جس (واحد مؤنث کے لئے)

اَللَّذَانِ جو۔ جن (تثنیہ مذکر کے لئے)

اَللَّتَانِ جو۔ جن (تثنیہ مؤنث کے لئے)

اَلَّذِيْنَ جو۔ جن (جمع مذکر کے لئے)

اَللَّاتِيْ جو۔ جن (جمع مؤنث کے لئے)

مَنْ جو۔ (ذوی العقول کے لئے)

مَا جو (غیر ذوی العقول کے لئے)

اَيْنَ الرَّجُلُ الَّذِيْ كَانَ قَائِمًا۔ وہ شخص کہاں ہے جو کھڑا ہوا تھا۔

هٰذَانِ الرَّجُلَانِ اللَّذَانِ جَاءَا مِنْ لَكْهْنَؤْ یہ وہی دونوں شخص ہیں جو لکھنؤ سے آئے ہیں۔

هُمُ الرِّجَالُ الَّذِيْنَ جَاءُوْا مِنْ بَمْبَئِي یہ وہی لوگ ہیں جو بمبئی سے آئے ہیں

هِيَ امْرَاَةُ الَّتِيْ رَاَيْتُهَا اَمْسِ .. یہ وہی عورت ہے جس کو میں نے کل دیکھا تھا

هُنَّ الْبَنَاتُ اللَّاتِيْ وَقَفْنَ فِي السُّوْقِ۔ یہ سب وہی لڑکیاں ہیں جو بازار میں ٹھہر گئی تھیں۔

خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يَّنْفَعُ النَّاسَ۔ — انسانوں میں اچھا وہ ہے جو انسانوں کو نفع پہنچائے۔

مَنْ تَابَ فَقَدْ نَجیٰ — جس نے توبہ کی بے شک اس نے نجات پائی

مَا تَعَلَّمْتَ يَنْفَعُكَ — جو کچھ تو نے سیکھا ہے وہ تجھے نفع پہنچائے۔

إِصْنَعْ مَا شِئْتَ — جو چاہے سو کر۔

إِسْمَعْ مَا أَقُوْلُ لَكَ — سُن جو کچھ میں تجھ سے کہتا ہوں

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ

سبق نمبر ۷

ایک نووارد شخص سے بات چیت

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ — تم پر سلامتی ہو — وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ — اور تم پر بھی سلامتی ہو۔

كَيْفَ مِزَاجُكُمْ — آپ کا مزاج کیسا ہے — اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ أَنَا بِخَيْرٍ — خدا کا شکر ہے میں بخیریت ہوں

مَا إِسْمُ جَنَابِكَ — جناب کا نام کیا ہے — إِسْمِيْ مُحَمَّدُ تَوْفِيْق — میرا نام محمد توفیق ہے

مِنْ أَيْنَ جِئْتَ — آپ کہاں سے آئے ہیں — مِنْ بَمْبَئِيْ — بمبئی سے

مَا هُوَ وَطَنُكَ — آپ کا وطن کہاں ہے — جِدَّة — جدہ

أَنَا مَمْنُوْنٌ مِنْكَ — میں آپ کا ممنون ہوں

إِنِّيْ وَاللّٰهِ أُحِبُّكَ كَثِيْرًا — خدا کی قسم مجھے آپ کے ساتھ بہت محبت ہے۔

لِأَيِّ سَبَبٍ جِئْتَ هُنَا — آپ یہاں کس غرض سے آئے ہیں

لِلسِّيَاحَةِ — سیر و سیاحت کے لئے

اَلْآنَ أَنْتَ أَيْنَ تُرِيْدُ الذَّهَابَ — اب آپ کہاں جائیں گے؟

إلى أفغانستان	افغانستان کی طرف
أقيموا عندي قليلاً من الأيام	آپ تھوڑے دن میرے پاس قیام کیجیے۔
طيب أنا متشكر منك	بہت اچھا میں آپ کا شکر گذار ہوں
أنت سيدي وأخي وأنا مشتاق لك	آپ میرے سردار اور بھائی ہیں اور میں آپ کا مشتاق ہوں۔

الدرس الثامن

سبق نمبر ۸

تفضل اشرب شاي آپ چائے لیجیے تفضل كل تنبول لیجیے پان کھائیے

الطعام حاضر كل	کھانا حاضر ہے کھائیے (کھانا آیا ہے کھا لیجیے)
تعال تفضل عندي	آئیے میرے پاس تشریف رکھیے
اجلس بجانبي	میرے قریب بیٹھیے
لست جيعان	مجھے بھوک نہیں ہے
لماذا لست جيعان قطعاً	کیا آپ کو قطعاً بھوک نہیں ہے (کہ نہیں)
هل تشرب السجارة عادة	کیا آپ کو سگرٹ پینے کی عادت ہے (کہ نہیں)
الآن ماذا تبغي أن أعمل لك	میں اس وقت آپ کی کیا خاطر کروں
لا تتكلف	تکلیف نہ کیجیے
إن كنت تبغي شيئاً أنا أحضره	اگر آپ کو کسی چیز کی ضرورت ہو تو میں حاضر کروں۔

لَا، لَيْسَ ضَرُوْرَةٌ شَيْئًا	نہیں کسی چیز کی ضرورت نہیں
اَلْآنَ اِسْتَرِحْ	اب آپ آرام کیجیے
مَتٰى تَفْرَغُ مِنَ الشُّغْلِ	آپ کام سے کب فارغ ہو جائیں گے
بَعْدَ سَاعَتَيْنِ	دو گھنٹے بعد
اَسْتَاْذِنُ حَضْرَتَكُمْ	میں آپ سے اجازت چاہتا ہوں
فِيْ أَمَانِ اللّٰهِ — اللہ کی امان میں	یہ دونوں جملے الوداعی ہیں
مَعَ السَّلَامَةِ — سلامتی کے ساتھ	

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ

سبق نمبر ۹

هَلْ تَذْهَبُ مَعِيْ اِلَى السُّوْقِ	کیا آپ میرے ساتھ بازار چلیں گے
تَفَضَّلْ اِذْهَبْ	آپ تشریف لے جائیں
أَتَأْكُلُ التَّنْبُوْلَ	کیا آپ پان کھاتے ہیں (لا، نہیں)
تَفَضَّلْ اِجْلِسْ هُنَا أَنَا أَجِيْءُ	آپ تشریف رکھیے میں ابھی آتا ہوں
عِنْدِيْ شُغْلٌ ضَرُوْرِيٌّ	مجھے ایک ضروری کام ہے
مَتٰى تَجِيْءُ آپ کب آئیں گے؟	مَتٰى تَعُوْدُ آپ کب واپس آئیں گے
بَعْدَ سَاعَةٍ	ایک گھنٹہ کے بعد
عِنْدِيْ شُغْلٌ أَعْطِنِي الْإِذْنَ	مجھے اجازت دیجیے کہ جاکر کروں۔
أَنَا أَلْتَمِسُ أَنْ تَقْرَءَ الْقُرْآنَ	میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ قرآن شریف پڑھیے۔
أَسْمِعْنَا سُوْرَةَ الرَّحْمٰنِ	ہمیں سورہ رحمٰن سنا دیجیے۔

هٰذَا اَخِیْ وَهٰذَا صَدِیْقِیْ	یہ میرے بھائی ہیں اور یہ میرے دوست ہیں۔
هٰذَا وَلَدِیْ وَهٰذِهٖ بِنْتِیْ	یہ میرا لڑکا ہے اور یہ میری لڑکی ہے
هٰذَا رَجُلٌ کَبِیْرٌ فِیْ هٰذَا الْبَلَدِ	یہ اس شہر کے ایک بزرگ آدمی ہیں۔
مَا هُوَ بُعْدُ بَیْتِكَ	آپ کا مکان کتنی دور ہے
اَقْرَبُ	بہت قریب ہے
هَلْ اَنَا اَذْهَبُ مَعَکُمْ	کیا میں آپ کے ساتھ چل سکتا ہوں
نَعَمْ تَفَضَّلْ اِذْهَبْ مَعِیْ	جی ہاں، آیئے میرے ساتھ چلئے
مَا فَهِمْتُ کَلَامَكَ	میں آپ کی بات نہیں سمجھا (آپ کی بات میری سمجھ میں نہیں آئی)
قُلْ مَرَّةً اُخْرٰی مِنْ فَضْلِكَ	براہِ کرم دوبارہ ارشاد فرمایئے۔

اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ

سبق نمبر ۱۰

اَنَا اُلَاقِیْ حَکِیْمَ اَجْمَلْ خَانْ اَلْیَوْمَ	میں آج حکیم اجمل خاں سے ملوں گا
مَتٰی یَجِیْءُ هَاشِمِیْ صَاحِبْ	ہاشمی صاحب کب آئیں گے
اِطْمَئِنَّ اَنَا اَسْعٰی لَكَ فِی الْخَیْرِ	آپ اطمینان رکھیئے آپکے فائدے کے لئے کوشش کروں گا۔
فِیْ هٰذَا الْوَقْتِ مَوْلَانَا اَحْمَدْ سَعِیْدْ یُلْقِیْ خِطَابَةً	اس وقت مولانا احمد سعید (صاحب) کی تقریر ہو رہی ہے۔
اَلنَّاسُ یَسْتَمِعُوْنَ لَهٗ	لوگ اُسے غور سے سن رہے ہیں
اِنْتَهِ اَلْاٰنَ وَاشْتَغِلْ فِیْ وَقْتٍ اٰخَرَ	اسکا ختم کیجئے پھر کسی دوسرے وقت کیجئے
اَنَا مُتَأَسِّفٌ عَلٰی تَکْلِیْفِكَ	افسوس ہے میں نے آپ کو تکلیف دی۔

بِسَبَبِي اِخْتَلَّتْ رَاحَتُكَ جِدًّا — میری وجہ سے آپکے آرام میں بہت خلل واقع ہوا۔

لَيْسَ فِيهِ حَرَجٌ — نہیں کوئی حرج نہیں

أَنَا آجِيءُ عِنْدَكَ غَدًا — میں کل صبح آپ کے پاس آؤں گا

أَنَا أَنْتَظِرُ میں آپ کا انتظار کروں گا — حِينَئِذٍ مَتَى تَرْجِعُ آپ کب واپس آئینگے

أَنَا كُنْتُ مُنْتَظِرَكَ میں آپکا منتظر تھا — أَنَا كُنْتُ فِي اِنْتِظَارِكَ میں آپکے انتظار میں تھا

مَا فَهِمْتُ كَلَامَهُ — اس شخص کی بات میری سمجھ میں نہیں آئی

أَنَا أَفْهَمُ بِسُهُولَةٍ — میں بآسانی سمجھ لیتا ہوں

أَنَا أُعَرِّفُكَ بِهٰذَا الرَّجُلِ — میں اس شخص سے آپ کا تعارف کراتا ہوں

هٰذَا الْفَاضِلُ رَئِيسُ التَّحْرِيرِ لِجَرِيدَةِ "إِسْلَامِي دُنْيَا" — یہ رسالہ "اسلامی دنیا" کے ایڈیٹر ہیں۔

اَلدَّرْسُ الْحَادِي عَشَرَ

سبق نمبر ۱۱

مَتَى تَقُومُ مِنَ النَّوْمِ پانی لاؤ — بَعْدَ نِصْفِ سَاعَةٍ آدھ گھنٹہ کے بعد

هَاتِ الْمَاءَ — أَعْطِنِي مَاءً مِنْ فَضْلِكَ براہِ کرم پانی عنایت کیجئے

اِذْهَبْ بِهٰذَا الْمَكْتُوبِ یہ خط لے جا — اِرْمِ هٰذَا اس کو پھینک دو

قُلْ لَهُ بِالْعَرَبِيِّ اسے عربی میں کہو — كَمْ ثَمَنُ هٰذَا اس کی کیا قیمت ہے

أَنَا مَا أَقْدِرُ أَقُولُ لَكَ عَلَى التَّحْقِيقِ — میں آپ سے تحقیق کے ساتھ نہیں کہہ سکتا

أَنَا مَا أَذْهَبُ بِهٰذَا الْمَكْتُوبِ — میں یہ خط نہیں لے جاؤں گا

لِأَنَّ ذٰلِكَ لَا يُنَاسِبُ عِزَّتِي — یہ کام میری حیثیت کے خلاف ہے۔

أَنَا أَقُولُ لَكَ	میں تجھ سے کہتا ہوں
أَنَا أُرِيدُ هٰذَا	میں یہ چاہتا ہوں
أَيْنَ نَزَلْتَ	آپ کہاں قیام پذیر ہیں
قِيَامِيْ فِيْ بَيْتِ زَاهِدِ الْقَادِرِيْ	میرا قیام زاہد القادری کے مکان پر ہے
أَنَا أُلَاقِيْكَ فِيْ مَسْجِدٍ جَامِعٍ	میں آپ سے جامع مسجد میں ملاقات کروں گا
أُتْرُكْ هٰذَا الْكَلَامَ	اس کلام کو ترک کیجئے
تَكَلَّمْ فِيْ مَوْضُوْعٍ اٰخَرَ	کسی دوسرے موضوع پر گفتگو کیجئے

اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ عَشَرَ

سبق نمبر ۱۲

مَتٰى أَجِيْءُ عِنْدَ جَنَابِكَ	میں آپ کے پاس کب آؤں غدًا کل۔
مَنْ هٰذَا الرَّجُلُ	یہ شخص کون ہے؟
غَيْرُ مَعْلُوْمٍ بِالتَّحْقِيْقِ وَلٰكِنْ ظَنِّيْ أَنَّهٗ غَيْرُ مُسْلِمٍ	تحقیق کے ساتھ معلوم نہیں لیکن میں سمجھتا ہوں یہ غیر مسلم ہے۔
أَنَا أَذْهَبُ الْيَوْمَ عِنْدَ سَيْٹھ أَحْمَدَ صِدِّيْقِ كَهَتْرِيْ	میں آج سیٹھ احمد صدیق کھتری کے پاس جاؤں گا۔
مَاذَا يَقُوْلُ حَافِظُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ فِيْ هٰذَا الْأَمْرِ	حافظ عبد المجید اس معاملہ میں کیا کہتے ہیں
هَلْ هٰذَا الرَّجُلُ مُعْتَبَرٌ	کیا یہ شخص معتبر ہے
هَلْ جَاءَ حَافِظُ كَرِيْمُ الْيَوْمَ عِنْدَكُمْ	کیا آج حافظ کریم آپ کے پاس آئے تھے؟
مَاذَا تُجِيْبُنِيْ فِيْ هٰذِهِ الْمُعَامَلَةِ	آپ اس بارے میں مجھے کیا جواب دیتے ہیں

لِأَيِّ شَيْءٍ	کس بارے میں
فِي بَابِ تَعْلِيمِ النِّسَاءِ	عورتوں کی تعلیم کے بارے میں
مَا هُوَ مَوْضُوعُ تَقْرِيرِكَ الْيَوْمَ	آج آپ کی تقریر کا کیا موضوع ہوگا؟
لَا أَدْرِي	مجھے کچھ معلوم نہیں
أَيْنَ مُفْتِي سَيِّدْ شَوْكَتْ عَلِي	مفتی سید شوکت علی کہاں ہیں
يُمْكِنُ الْيَوْمَ أَنْ يَكُونَ فِي مِيرَتْهْ	ممکن ہے آج میرٹھ میں ہوں
سَأَلَنِي عَبْدُ الْبَارِي فِي بَابِ أَخْبَارِ الْحِجَازِ	عبدالباری نے مجھ سے حجاز کی خبروں کے متعلق سوال کیا
مَا اسْمُ هٰذَا الشَّيْءِ فِي قُسْطُنْطِينِيَه	قسطنطنیہ میں اس چیز کا کیا نام ہے؟
يُسَمَّى هُنَاكَ قَدَمُ الرَّصَاصِ	وہاں اس کو "قلم الرصاص" یعنی پنسل کہتے ہیں۔
أَنَا أَعْطَيْتُ كِبْرِيتَ لِإِبْرَاهِيمَ	میں نے ابراہیم کو دیا سلائی دی۔
دَعْ هٰذَا الْقَلَمَ فِي الصُّنْدُوقِ	اس قلم کو صندوق میں رکھ دو۔

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ عَشَرَ

سبق نمبر ۱۳

اِذْهَبْ يَا أَخِي إِلَى لُوكَنْدَة	آیئے بھائی ہوٹل چلیں
تَفَضَّلْ اشْرَبْ قَهْوَة	لیجئے قہوہ نوش کیجئے
أَنَا أَدْفَعُ ثَمَنَهُ	اس کی قیمت میں دیتا ہوں
لَا، هٰذَا غَيْرُ مُنَاسِبٍ	نہیں یہ غیر مناسب ہے
لِأَيِّ شَيْءٍ تَضْحَكُ	آپ [illegible] شرمندہ کرتے ہیں

اَنَا لَا اَعْلَمُ عَرَبِيًّا فَصِيْحًا وَّلٰكِنْ اَفْهَمُ قَلِيْلًا	میں اچھی طرح عربی نہیں جانتا لیکن کسی قدر سمجھ لیتا ہوں۔
لِاَجْلِ ذٰلِكَ تَبَيَّنْ لِيْ اَنْ لُغَةٍ سَلِيْسَةٍ	اس لئے آپ مجھے آسان لفظوں میں سمجھایا کیجیے
حَافِظُ فَضْلُ الرَّحْمٰنِ يَدْعُوْكَ	حافظ فضل الرحمٰن آپ کو بلاتے ہیں
شَيْخُ عَبْدُ الْحَقِّ يَنْتَظِرُكَ	شیخ عبد الحق آپ کا انتظار کر رہے ہیں
مَاذَا اُجِيْبُهٗ	میں ان کو کیا جواب دوں
مَاذَا اَقُوْلُ لَهٗ	میں ان سے کیا کہوں
مَا رَأْيُكَ فِيْ هٰذَا الْاَمْرِ	اس معاملہ میں آپ کی کیا رائے ہے
اَنَا اُوَافِقُ رَأْيَكَ	میں آپ کی رائے سے موافقت کرتا ہوں
اَنَا مُتَّفِقٌ مَّعَكَ	میں آپ سے متفق ہوں
مَوْلَانَا اُرِيْدُ اُكَلِّمُ جَنَابَكَ	مولانا میں آپ سے کچھ کہنا چاہتا ہوں
اَنَا قُلْتُ لِجَنَابِكَ اَرْسِلْ مَحْمُوْدًا اِلٰى جَنَابِيْ لَا تَتَوَجَّهُ	میں نے آپ سے کہا تھا کہ محمود کو میرے پاس بھیج دیجیے آپ کچھ توجہ نہیں کرتے
لِاَيِّ شَيْءٍ اَنْتَ سَاكِتٌ	کیا سبب ہے کہ آپ خاموش ہیں
لِمَاذَا اَنْتَ صَامِتٌ	آپ کیوں خاموش ہیں

اَلدَّرْسُ الرَّابِعَ عَشَرَ

سبق نمبر ۱۴

هَلْ اَنْتَ تَقْرَءُ الْقُرْاٰنَ مَعَ التَّجْوِيْدِ	کیا آپ تجوید کے ساتھ قرآن مجید پڑھتے ہیں۔
نَعَمْ وَلٰكِنِ الْيَوْمَ اَنَا عَلِيْلٌ	جی ہاں لیکن میں آج بیمار ہوں۔

دُعَاءِیْ لِلّٰہِ اَنْ یُّتِمَّ شِفَاءَكَ	میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپکو شفا عطا فرمائے
هَلْ لَقِيْتَ مَعَ سیٹھ میاں مہر بخش	کیا آپ سیٹھ میاں مہر بخش صاحب سے مل چکے ہیں۔
هُوَ رَجُلٌ كَبِيْرٌ فَهِمْتُ اَنَّهُ يُمِدُّكَ	وہ ایک بڑے آدمی ہیں اور میں سمجھتا ہوں کہ وہ آپ کی مدد کریں گے۔
اَنَا اُقَابِلُكَ بَعْدَ الظُّهْرِ فِیْ مَكَانِیْ۔	میں ظہر کی نماز کے بعد آپ سے اپنے مکان پر ملوں گا۔
اِذَا لَزِمَكَ شَيْءٌ فَاطْلُبْهُ مِنِّیْ	اگر آپ کو کسی چیز کی ضرورت ہو تو مجھ سے طلب کیجئے
اَنَا اَطْلُبُ مِنْكَ وَاحِدَ تَمْبُوْلٍ	میں آپ سے ایک پان مانگتا ہوں
مَتٰى يَكُوْنُ اللِّقَاءُ بَعْدَ هٰذَا الْوَقْتِ	(دیکھئے) اب اس وقت کے بعد آپ سے کب ملاقات ہو۔
مَتٰى يَكُوْنُ اللِّقَاءُ بَيْنَنَا	(دیکھئے) ہماری آپ کی کب ملاقات ہو
هَلْ اَنْتَ تَجِيْءُ اِلَى الْمَكْتَبِ	کیا آپ دفتر میں آئیں گے
مِنَ الْاَمْرِ ضَرُوْرٌ اَنْ تَجِیْءَ الْمَكْتَبَ	آپ ضرور دفتر میں تشریف لائیے
اَنْتَ لِمَنْ تَنْتَظِرُ	آپ کس شخص کے انتظار میں ہیں
مَاذَا تَنْتَظِرُ هُنَالِكَ	آپ کو یہاں کس بات کا انتظار ہے
اَيْنَ اَقَارِبُكَ	آپ کے رشتہ دار کہاں ہیں؟
مَاذَا تَعْمَلُ	آپ کیا کام کر رہے ہیں؟
مَاذَا تَشْتَغِلُ	آپ کس کام میں مشغول ہیں
اَنَا اَكْتُبُ	میں لکھ رہا ہوں
اَنَا اَقْرَءُ	میں پڑھ رہا ہوں

هَلْ عِنْدَكَ شُغْلٌ ضَرُوْرِيٌّ	کیا آپ کوئی ضروری کام کر رہے ہیں
نَعَمْ اَنَا اَجِيْءُ بَعْدَ قَلِيْلٍ مِنَ الْوَقْتِ	جی ہاں میں تھوڑی دیر کے بعد آؤں گا۔
غَدًا اَجِيْءُ عِنْدَكَ صَبَاحًا اَوْ مَسَاءً	میں کل صبح یا کل شام کو آپ کے پاس آؤں گا۔

اَلدَّرْسُ الْخَامِسَ عَشَرَ

سبق نمبر ۱۵

اَنَا اَجِيْءُ عِنْدَكَ اِنْشَاءَ اللّٰهُ بَعْدَ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ	میں انشاء اللہ آپ کے پاس بعد نماز مغرب آؤں گا۔
غَدًا اَحْضُرُ لَدَيْكَ فِي الصَّبَاحِ	میں کل صبح آپ کی خدمت میں حاضر ہونگا
اَنَا اُلَاقِيْكَ بَعْدَ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ	میں آپ سے جمعہ کی نماز کے بعد ملاقات کروں گا
هٰؤُلَاءِ جَمِيْعًا مِنْ اَقَارِبِيْ	یہ سب میرے رشتہ دار ہیں
هٰؤُلَاءِ جَمِيْعًا يُحِبُّوْنَ اَنْ تُصَلِّيَ بِهِمْ	ان سب کی یہ خواہش ہے کہ آپ نماز پڑھائیں۔
تَفَضَّلْ كُنْ اِمَامَهُمْ	آپ امامت کیجئے
كَلِّمْنِيْ بِالْاُرْدُوْ	مجھ سے اردو میں بات چیت کیجئے
اَنَا اُجِيْبُكَ بِالْعَرَبِيَّةِ	میں آپ کو عربی میں جواب دوں گا
خَاطِبْنِيْ بِاللُّغَةِ الْفَصِيْحَةِ	آپ مجھ سے فصیح زبان میں خطاب کیجئے
كَلِّمْنِيْ بِاللُّغَةِ الْعَامِيَّةِ	مجھ سے عامیانہ زبان میں بات چیت کیجئے
اَنَا لَا اَفْهَمُ اللُّغَةَ الْعَامِيَّةَ	میں عامیانہ زبان نہیں سمجھتا۔

إذا أمكنك فكلمني باللغة الفصيحة من فضلك	اگر ممکن ہو تو براہ کرم مجھ سے فصیح زبان میں بات چیت کیجئے۔
أنا ما ذهبت إلى مصر أو إلى حجاز	میں کبھی مصر یا حجاز نہیں گیا
ذهبت إلى مصر مرارًا	میں کئی دفعہ مصر گیا ہوں
هل ذهبت إلى القسطنطنية	کیا آپ کبھی قسطنطنیہ گئے ہیں
نعم مرارًا	جی ہاں کئی دفعہ
عزمي أن أذهب إلى مصر لإقامة الأيام قليلًا ما	میرا ارادہ ہے کہ میں کچھ دنوں کے لئے مصر جاؤں گا۔
إذا وقع مني خطاء فلا تعترض من فضلك	اگر مجھ سے کوئی غلطی واقع ہو تو براہ کرم اعتراض نہ کیجئے۔

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ

سبق نمبر ۱۶

وطني ليس عربيًا فلهذا لا أتكلم بسرعة	میں چونکہ عرب کا رہنے والا نہیں ہوں۔ اس لئے جلدی عربی نہیں بول سکتا۔
أنا أتكلم بغاية التأني	میں نہایت تامل کے ساتھ کلام کرتا ہوں
نحن نتعلم العربية ولذلك نتكلم بها ولكن قليلًا	ہم لوگ عربی سیکھ کر بولنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن پھر بھی قلیل۔
لكن عربيته لا تساوي لغة العرب	میری عربی زبان اہل عرب کی برابر نہیں ہو سکتی۔
أنتم من العرب فلهذا السبب إنكم	آپ اہل عرب ہیں اس لئے آپ کی عربی

قَادِرُوْنَ عَلَى الْعَرَبِيَّةِ	زبان پر قدرت حاصل ہے
أَعْطِنِي إِجَازَةً لِأَتَكَلَّمَ فِي هٰذَا الْمَوْضُوْعِ	مجھے اِس موضوع پر کلام کرنے کی اجازت دیجیے۔
أَنَا أُرِيْدُ أَنْ أُكَلِّمَ حَضْرَتَكَ	میں آپ سے کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔
مِنْ فَضْلِكَ اِسْمَعْ فَإِنِّي أُرِيْدُ شَيْئًا۔	مہربانی کرکے میری بات سنئے میں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔
لَا تَعْتَرِضْ عَلَى كَلَامِي	میرے کلام پر اعتراض نہ کیجیے
كَلَامُكَ لَيْسَ صَحِيْحًا	آپ کی بات صحیح نہیں ہے
حُكْمُكَ لَيْسَ عَادِلًا	آپکا حکم منصفانہ نہیں یعنی آپکا فیصلہ منصفانہ نہیں
أَنَا غَيْرُ مُطْمَئِنٍّ لِأَنِّي لَا أُسَلِّمُ	مجھے اطمینان نہیں ہے اس لیے میں نہیں مان سکتا۔ (میں تسلیم نہیں کرتا)
أَنَا مُتَأَسِّفٌ جِدًّا لِأَنِّي لَمْ أَتَمَكَّنْ مِنْ مُسَاعَدَتِكَ	مجھے افسوس ہے کہ میں آپکی کچھ خدمت نہ کرسکا۔
لِمَاذَا تُضِيْعُ الْوَقْتَ	آپ کیوں وقت ضائع کرتے ہیں۔
يَلْزَمُكَ طَلَبُ الْعِلْمِ	تمہیں لازم ہے کہ علم حاصل کرو
مَتَى جِئْتَ مِنْ بَمْبَئِي	آپ بمبئی سے کب آئے۔
أَسْمِعْنِي كَوَائِفَ الْحِجَازِ	حجاز کے کچھ حالات سنائیے
اَلْآنَ اِشْتَغِلْ وَأَنَا رَاجِعٌ بَعْدَ ذٰلِكَ	اب آپ کام کیجیے میں پھر آؤں گا۔

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ

سبق نمبر ۱۷

اَيْنَ ذَهَبَ رُفَقَاءُكَ	آپ کے ساتھی کہاں گئے
اِلَى السُّوْقِ	بازار (گئے ہیں)
هَلْ تُرِيْدُ اَنْ تَاكُلَ الطَّعَامَ	کیا آپ کھانا کھائیں گے
مَقْصُوْدِيْ اَنْ تَفْهَمَ هٰذَا	آپ اس کو میرا مطلب سمجھا دیجئے
اَخْلَاقُ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ اَحْسَنُ	اہلِ مدینہ کے اخلاق اچھے ہوتے ہیں
كَلَامُ جَنَابِكَ مُصِيْبٌ	آپ درست فرماتے ہیں (آپکا ارشاد صحیح ہے)
مِنْ فَضْلِكَ اِسْمَعْ اَقُوْلُ	میں جو کچھ کہتا ہوں براہِ کرم اسکو سن لیجئے
اَنَا مَا اُرِيْدُ اَنْ اَتَكَلَّمَ زَائِدًا	میں زیادہ کلام کرنا نہیں چاہتا
مُمْكِنٌ اَنْ يَكُوْنَ فِكْرُكَ صَحِيْحًا	ممکن ہے آپ کا خیال صحیح ہو
سَمِعْتُ اَنَّ الْحِجَازَ فِيْ اَمَانٍ اَلْيَوْمَ	میں نے سُنا ہے کہ آجکل حجاز میں امن و امان ہے۔
اَنَا مَا اَعْرِفُ الْاَحْوَالَ عَلَى التَّحْقِيْقِ	مجھے صحیح حالات معلوم نہیں
فِيْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ لَا اِعْتِبَارَ لِلْمَوَاعِيْدِ	آج کل وعدوں کا کچھ اعتبار نہیں
اَنْتَ اِعْتَبِرْ كَلَامِيْ	آپ میرے قول کو باور کیجئے
اَرْجُوْكَ اَنْ تَعْتَبِرَ كَلَامِيْ	میں امید کرتا ہوں کہ آپ میرے کلام کا اعتبار کریں گے
اَلْيَوْمَ فِي الصُّبْحِ اَنَا كَثِيْرُ الْاَشْغَالِ	آج صبح سے میں کام میں بہت مشغول ہوں
لِهٰذَا السَّبَبِ مَا قَدَرْتُ شُغْلَكَ اِسْمَحْ لِيْ۔	اس سبب سے میں آپ کا کام نہیں کر سکا مجھے معاف کیجئے

إِيْذَنْ لِيْ | مجھے اجازت دیجئے

اَلدَّرْسُ الثَّامِنَ عَشَرَ

سبق نمبر ۱۸

جَنَابُكَ هَلْ تَعْرِفُ مَوْلَانَا رِيَاضَ النُّوْرِ	کیا آپ مولانا ریاض النور سے واقف ہیں؟
نَعَمْ اَنَا اَعْرِفُ هُوَ رَجُلٌ صَالِحٌ	ہاں میں جانتا ہوں وہ نیک آدمی ہیں
اَنَا اُرِيْدُ تَقْرِيْرًا فَاسْعَ فِيْ اِجْتِمَاعِ النَّاسِ	میں تقریر کرنا چاہتا ہوں۔ آپ لوگوں کو جمع کرنے کی کوشش کیجئے
مَاذَا تُرِيْدُ اَنْ تَعْمَلَ	آپ کیا کرنا چاہتے ہیں؟
هُمْ يَسْئَلُوْنَ مَاذَا تُرِيْدُ	وہ پوچھتے ہیں کہ آپ کیا چاہتے ہیں؟
يَسْئَلُ هَاشِمِيْ صَاحِبُ الْاٰنَ مَاذَا تُرِيْدُ	ہاشمی صاحب پوچھتے ہیں کہ اب تم کیا چاہتے ہو؟
اَلْاٰنَ مِنْ هُنَا اِلٰى اَيْنَ تُرِيْدُ	اب یہاں سے کہاں جانے کا ارادہ ہے
هٰهُنَا اِلٰى مَتٰى تُقِيْمُ	یہاں کتنے عرصہ قیام رہے گا
اَنَا هٰهُنَا اَسْتَقِيْمُ لِاَجْلِ مُعَامَلَةٍ	میں یہاں کچھ اور کاروبار کرنا چاہتا ہوں۔
عَلِّمْنِيْ شَيْئًا اَشْتَغِلُ بِهٖ	آپ مجھے کچھ کام بتائیے
اِسْعَ لِيْ فِيْ شَيْءٍ	آپ میرے لئے کچھ کوشش کیجئے
اَنْتُمْ اَهْلُ الْعِلْمِ وَاَنَا لَسْتُ بِشَيْءٍ	آپ حضرات اہل علم ہیں اور میں کوئی چیز نہیں۔

سَمِعْتُ اَنَّ خُوَاجَہ حَسَن نِظَامِی يَأْتِيْ هُنَا صَبَاحًا	میں نے سنا ہے کہ خواجہ حسن نظامی یہاں صبح آئیں گے۔
جَنَابُكَ مَتٰى تَشَرَّفُ عِنْدِيْ	آپ میرے پاس کب آئیں گے
مُفْتِيْ شَوْكَتْ عَلِيْ صَاحِبْ يَقُوْلُ	مفتی شوکت علی صاحب کہتے ہیں۔
اَنَا اُسَاعِدُكَ	میں تمہاری مدد کروں گا۔
اَنَا اُرِيْدُ اَنْ اَسْئَلَ مِنْ طَرِيْقِ السُّوْقِ	میں بازار کا راستہ پوچھنا چاہتا ہوں
اَنَا اَسْئَلُ اِذَا كَانَتْ هٰذِهِ الْمَسْئَلَةُ صَحِيْحَةً فِيْ نَظَرِكَ	میں پوچھتا ہوں کہ کیا آپ کے نزدیک یہ مسئلہ صحیح ہے۔
تَكَلَّمْ اِذَا كَانَ كَلَامِيْ صَحِيْحًا اَوْ خَطَأً	کہئے میرا کلام صحیح ہے یا غلط
اَنَا لَا اَسْتَحْسِنُ هٰذَا	میں اس کو پسند نہیں کرتا۔

اَلدَّرْسُ التَّاسِعَ عَشَرَ

سبق نمبر ۱۹

اَنَا اَسْعٰى لِجَنَابِكَ عِنْدَ الْمُسْلِمِيْنَ	میں آپ کے لئے مسلمانوں میں کوشش کروں گا
اَنَا اُرِيْدُ بَيْتًا اَسْكُنُ فِيْهِ	مجھے ٹھہرنے کیلئے مکان کی ضرورت ہے۔
اَنَا رَجُلٌ غَيْرُ مَعْرُوْفٍ عِنْدَ النَّاسِ	میں ایک غیر معروف آدمی ہوں
اَنَا اَطْلُبُ مِنْكَ زَادَ السَّفَرِ	میں آپ سے سفر خرچ کا طالب ہوں
اِنْ تَمَكَّنْتَ تَاقْضِ لِيْ حَاجَتِيْ	اگر ممکن ہو تو آپ میری ضرورت پوری کر دیجئے
اَنَا اَتَاَسَّفُ بِسَبَبِ مَا اَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ	افسوس کہ میں کچھ انتظام نہیں کر سکتا
اَتَأْذَنُ لِيْ اَنْ اَشْرَبَ سِجَارَةً	کیا آپ مجھے سگرٹ پینے کی اجازت دیتے ہیں
هٰذَا الْمَرْءُ اِنْسَانٌ طَيِّبٌ	یہ اچھا آدمی ہے۔

هٰذَا الرَّجُلُ مُنْحَطٌّ لَا تُكَلِّمْ مَعَهُ	یہ بدمعاش آدمی ہے اس سے کلام نہ کیجئے
لَا تُعْطُوهُ سِرًّا فَإِنَّهُ غَيْرُ مَأْمُونٍ	آپ اس سے کوئی راز کی بات نہ کہیے یہ غیر معتبر آدمی ہے
هٰذَا الرَّجُلُ مُنْحَطٌّ بِهٰذَا السَّبَبِ أَنَا مَا أَتَكَلَّمُ مَعَهُ	یہ شخص بدمعاش ہے اس لئے میں اس سے بات نہیں کرتا۔
مَعَ هٰذَا الرَّجُلِ أُرْسِلُ لَكُمْ مَطْلُوبَكُمْ	میں اس شخص کی معرفت آپکی مطلوبہ چیز بھیجوں گا۔
مَاذَا قَالَ لَكَ هٰذَا الرَّجُلُ عَنِّي	اس شخص نے میرے متعلق آپ سے کیا کہا
أَنَا مَا أَقْدِرُ أَتَكَلَّمُ فِي هٰذَا الْأَمْرِ	میں اس بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا
هَلْ أَنْتَ لَا تَسْتَحْسِنُ	کیا آپ مناسب نہیں سمجھتے
أَنَا أُرْسِلُ لَكُمْ عَلَى قَدْرِ الْاِسْتِطَاعَةِ	میں بقدر استطاعت آپکے لئے کچھ بھیجوں گا۔
لَا يُمْكِنُ أَنْ أُعْطِيَكَ جَوَابًا صَحِيحًا	میں کوئی صحیح جواب نہیں دے سکتا
هَلْ فِي بِلَادِكُمْ يُوجَدُ هٰذَا الشَّيْءُ	کیا آپ کے ملک میں یہ چیز ہوتی ہے
هَلْ فِي وَطَنِكُمْ يُصْنَعُ هٰذَا الشَّيْءُ	کیا آپ کے وطن میں یہ چیز بنتی ہے

اَلدَّرْسُ الْعِشْرُوْنَ

سبق نمبر ۲۰

هَلْ تَجِيءُ لِصَلٰوةِ الْجُمُعَةِ فِي جَامِعِ مَسْجِدٍ	کیا آپ جمعہ کی نماز کے لئے جامع مسجد میں آئیں گے۔
هَلْ تُصَلِّي الْيَوْمَ فِي جَامِعِ مَسْجِدٍ	کیا آپ جامع مسجد میں نماز پڑھیں گے۔
هَلْ صَلَّيْتَ الْيَوْمَ فِي مَسْجِدٍ	کیا آپ نے آج جامع مسجد میں نماز

جامع
هَلْ تَجِيءُ فِي الْمَكْتَبَةِ بَعْدَ خَمْسِ
سَاعَةِ الْيَوْمَ
أَنَا مُتَحَيِّرٌ كَيْفَ أُجِيبُكَ
أَسِفْتُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الَّذِينَ
لَا يُسَاعِدُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا
أَنَا أُرِيدُ بِصُحْبَتِكُمْ أَنْ أَتَعَلَّمَ
اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ الْفَصِيحَةَ
لَا تَحْسَبْنِي عَدِيمَ الْإِكْرَامِ
بِنَظَرِي إِلَى فَضَائِلِكَ أُرِيدُ
زِيَادَةَ الْعَلَاقَاتِ بَيْنَنَا
كُلَّمَا رَأَيْتُكَ يَزِيدُ إِيمَانِي
وُجُودِي لَيْسَ فِيهِ مُضَايَقَةٌ
آاتَ
مِنْ هٰؤُلَاءِ لَا يُتَوَقَّعُ النَّفْعُ
أَخْبَرَنِي صَاحِبٌ مِصْرِيٌّ أَنَّ
هُنَالِكَ تَفَاوُتًا عَظِيمًا بَيْنَ لُغَةِ
الْمِصْرِ وَالْحِجَازِ لَيْتَ لُغَةَ الْعَرَبِ
جَمِيعًا مُوَافِقًا بِلُغَةِ الْقُرْآنِ
فِي هٰذَا الزَّمَانِ يَزْعُمُ كُلُّ
إِنْسَانٍ أَنَّهُ مَعْصُومُ الْخَطَاءِ

پڑھی تھی
کیا آج آپ دفتر میں پانچ بجے کے بعد
آئیں گے۔
میں حیران ہوں کہ آپ کو کیا جواب دوں
افسوس ہے کہ آج کل مسلمانوں میں باہم
ہمدردی نہیں۔
میں چاہتا ہوں کہ آپ کی صحبت میں رہ کر
فصیح عربی زبان سیکھوں
آپ مجھے غیر معتبر آدمی نہ سمجھیں
میری نظر آپ کے فضائل پر ہے اور میں چاہتا
ہوں کہ ہمارے اور آپ کے تعلقات میں ترقی ہو
آپ کو دیکھ کر ایمان زیادہ ہوتا ہے
میری وجہ سے آپ کا کوئی حرج تو نہیں
ہو رہا۔
ان لوگوں سے کچھ فائدہ کی امید نہیں
مجھے ایک مصری دوست نے اطلاع دی کہ حجاز
اور مصر کی زبان میں بہت فرق ہو گیا ہے
کاش سب اہل عرب کی وہی زبان رہتی
جو قرآن مجید کی عربی ہے۔
آج کل ہر شخص اپنے آپ کو معصوم سمجھتا ہے
اور دوسروں کی اصلاح چاہتا

وَيُرِيْدُ إِصْلَاحَ الْآخَرِيْنَ
فِيْ هٰذِهِ الْأَيَّامِ غَيْرُ مُسْلِمِيْنَ
يُهَيِّجُوْنَ طُغْيَانًا أَنَا لَا أَفْهَمُ
مَاذَا يَكُوْنُ الْعَاقِبَةُ

آج کل غیر مسلموں نے طوفان برپا کر رکھا ہے۔
میں نہیں سمجھ سکتا کہ انجام کیا ہوگا۔

اَلدَّرْسُ الْحَادِيْ وَالْعِشْرُوْنَ

سبق نمبر ۲۱

هٰذَا رَجُلٌ مَسْمُوْعُ الْكَلِمَةِ وَلَهٗ أَثَرٌ
إِذَا كَانَتْ قِيْمَتُهٗ كَثِيْرَةً
يَمْكُثُ زَمَانًا طَوِيْلًا
أَنَا أَدْعُوْا لَكُمْ أَنْ تُوْبُوْا إِلَى
اللّٰهِ۔
اِقْرَءُوا الْقُرْآنَ وَافْهَمُوْهُ
اِتَّبِعُوْا سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ
أَصْحَابِهِ الْكِرَامِ هٰذَا لَكُمْ طَرِيْقُ
الصَّوَابِ۔
فِيْ هٰذِهِ الدَّقِيْقَةِ بَيِّنْ هٰذَا الْكَلَامَ
تَكَلَّمْ فِي الْأُخُوَّةِ الْإِسْلَامِيَّةِ
قَرِّرْ عَلٰى فَضَائِلِ الصَّلٰوةِ
فِي الْمَسْأَلَةِ الْحِجَازِيَّةِ مَا تَقُوْلُ أَنْتَ
فِيْ هٰذِهِ الْأَيَّامِ فِيْ بَمْبَئِيْ مَاذَا

یہ شخص ایک وقیع حیثیت میں اور لوگوں میں اس کا اثر ہے
اگرچہ (اس چیز کی) قیمت زیادہ ہے
لیکن زیادہ عرصہ تک چلے گی
میں تم لوگوں کو دعوت دیتا ہوں کہ بارگاہ
الٰہی میں توبہ کرو۔
قرآن شریف کو پڑھو اور اس کو سمجھو
رسول کریم اور صحابہ کرام کی سنت کا اتباع
کرو۔ یہ تمہارے لئے صحیح راہ عمل
ہے۔
اس وقت اس بات کو ظاہر کیجئے
اخوت اسلامی پر تقریر کیجئے
نماز کی خوبیوں پر تقریر کیجئے
مسئلہ حجاز کے متعلق آپ کیا کہتے ہیں
آج کل بمبئی میں مسئلہ حجاز کے متعلق

يقولُ النّاسُ في المسئلةِ الحجازيّةِ	لوگوں سے کیا خیال ہے [illegible]
هل الأمرُ الّذي وعدتني به تمّ	آپ نے جس کام کا مجھ سے وعدہ کیا تھا پورا کر لیں گے یا نہیں
أنا قرأتُ في المفيدِ أنّ ابنَ سعودٍ ظالمٌ جدًّا	میں نے "المفید" میں پڑھا ہے کہ ابن سعود نہایت ظالم ہیں۔
قرأتُ في الأهرامِ أنّ ابنَ سعودٍ عادلٌ جدًّا	میں نے "الاہرام" میں پڑھا ہے کہ ابن سعود نہایت عادل ہیں۔
الآنَ تعاليمُ الإسلاميّةِ ليستْ بشيءٍ لدى المسلمين	آج کل مسلمانوں میں اسلامی تعلیم کا اثر کم ہو گیا ہے۔
ظنّي أنّ هؤلاءِ لا يساعدونك	میرا خیال ہے کہ یہ لوگ کچھ مدد نہیں کر پائیں گے
الأحسنُ أن تذهبَ وزيادةُ الوقتِ عبثٌ	بہتر ہے کہ آپ چلئے اور زیادہ وقت ضائع نہ کیجئے۔
هؤلاءِ جيرانُ النّبيِّ	یہ سب رسول کریم کے پڑوسی ہیں۔
أنا أطلبُ من اللهِ لكمُ السّلامةَ	میں آپ سب کے لئے اللہ سے سلامتی چاہتا ہوں

الدّرسُ الثّاني والعشرون

سبق نمبر ۲۲

في هذا الوقتِ أنتَ تتكلّمُ لي عندَ هذا الرّجلِ إذا انتهى التّقريرُ أعطني إجازةً	آپ اس وقت میرے متعلق اس شخص سے کہہ دیجئے جب آپ تقریر ختم کریں تو مجھے بھی تقریر کرنے کی اجازت دیجئے
مقصودي أعظُ بعدَ وعظِكَ	میرا مقصد یہ ہے کہ میں آپ کے وعظ کے بعد کہوں
أو أذنتَ لي أعظُ قبلَكَ	اگر آپ اجازت دیں تو میں آپ سے پہلے وعظ کہوں

أنت اصبر وانصت

آپ ذرا صبر کیجئے اور خاموش رہئے۔

على كل حال أنا مطيع أمرك

بہر حال میں آپ کے حکم کا مطیع ہوں

أخبرني خالد بأن حكيم علي رضا خان غضبان على عبد الله

مجھ سے خالد نے کہا کہ حکیم علی رضا خاں عبد اللہ پر ناراض ہوتے ہیں۔

اليوم أنا سمعت مولوي لطيف الرحمن يخالف تقرير حامد

میں نے سنا ہے کہ آج مولوی لطیف الرحمن نے حامد کے خلاف تقریر کی۔

إذا جاء سیٹھ احمد عثمان و تباحث معي في المسئلة الحجازية أنت تكون معي أو معه

اگر سیٹھ احمد عثمان آئے اور انھوں نے مجھ سے مسئلہ حجاز میں بحث کی تو آپ میرا ساتھ دیں گے یا ان کا۔

إن وصلت إلى دهلي وسئلت عن إسحٰق سیٹھ أقول إنه رجل صالح

اگر میں دہلی پہنچا اور مجھ سے اسحٰق سیٹھ کے متعلق سوال کیا گیا تو میں کہوں گا وہ بہت نیک آدمی ہیں۔

إذا أذهب إلى دهلي ويسئلوني أهل الدهلي ما حال البمبئ أقول وجدته جميلا

جب میں دہلی جاؤں گا اور اہل دہلی مجھ سے پوچھیں گے کہ بمبئی کا کیا حال ہے تو میں کہوں گا میں نے اس کو اچھا پایا۔

رؤف علي انتقل إلى رحمة الله هو كان رجل طيب

رؤف علی نے اللہ کی رحمت کی طرف انتقال کیا وہ ایک اچھے آدمی تھے۔

هل ما تستحسن هذا الكتاب

کیا آپ اس کتاب کو پسند نہیں کرتے

نعم أنا لا استحسن

ہاں میں پسند نہیں کرتا۔

أنا التمس منكم بأن تصدقوا على قولي ليس عندي قوة

میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ میرے قول کی تصدیق کیجئے میری قوت

اَلْكَلَامِ اَكْثَرُ مِنْ هٰذَا | بیانیہ اس سے زیادہ نہیں ہے۔

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ

سبق نمبر ۲۳

يَا اِخْوَانِيْ اِسْمَعُوْا لِمَا اَقُوْلُ	بھائیو جو کچھ میں کہتا ہوں اُسے سن لو۔
اَتَاَسَّفُ كَثِيْرًا اَنَّ اَعْمَالَنَا وَاَخْلَاقَنَا لَيْسَتْ حَسَنَةً	نہایت افسوس ہے کہ ہمارے اخلاق و اعمال اچھے نہیں ہیں۔
نَحْنُ مُخْتَلِفُوْنَ فِي الْاَحْكَامِ الْاِسْلَامِيَّةِ وَنَحْنُ تَرَكْنَا اِتِّبَاعَ الرَّسُوْلِ۔	ہم احکام شریعت اسلامیہ میں اختلاف کرتے ہیں اور ہم نے رسول کریمؐ کی متابعت کو ترک کر دیا۔
بِهٰذَا السَّبَبِ الْمَصَائِبُ نَازِلَةٌ عَلَيْنَا۔	اسی وجہ سے ہم پر مصیبتیں نازل ہو رہی ہیں
مَا هُوَ سَبَبٌ عِنْدَكَ فِيْ زَوَالِ عِزَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ۔	آپ کے نزدیک اس کی کیا وجہ ہے کہ مسلمانوں کی عزت و عظمت زوال پذیر ہے۔
اَلْمُسْلِمُوْنَ كُلَّ يَوْمٍ يَبْتَعِدُوْنَ عَنِ الْاِسْلَامِ۔	مسلمان دن بدن احکام اسلام سے دور ہو رہے ہیں۔
عِنْدِيْ مِنَ الْيَقِيْنِ اِذَا نَحْنُ لَمْ نُصْلِحْ اَنْفُسَنَا وَاللّٰهُ مَا يَنْصُرُنَا۔	میرا یہ عقیدہ ہے کہ جب تک ہم خود اپنی اصلاح نہیں کریں گے اللہ تعالیٰ بھی ہماری مدد نہیں کرے گا۔
يَا اَخِيْ اَنْتَ مُقِيْمٌ وَاَنَا مُسَافِرٌ هَلْ دَخَلْتَ الْبَيْتَ الْيَوْمَ	اے بھائی! تم مقیم ہو اور میں مسافر ہوں کیا تم آج گھر گئے تھے۔

أَكَلْتُ الطَّعَامَ صَبَاحًا	میں نے صبح کھانا کھایا تھا
هَلْ دَخَلْتِ الْبُسْتَانَ	کیا تو باغ میں گئی تھی
أَنَا لَا أَرْجِعُ الْيَوْمَ	میں آج واپس نہیں آؤں گا
مَا ذَهَبْنَا عِنْدَهُ	ہم اس کے پاس نہیں گئے
مَا أَكَلْتُ الطَّعَامَ	میں نے کھانا نہیں کھایا
مَا كَتَبْتُ الْمَضْمُونَ	میں نے مضمون نہیں لکھا
لَمْ آكُلْ شَيْئًا	میں نے کچھ نہیں کھایا
تَرَكْتُهُ وَحْدًا فِي السُّوقِ	میں نے اسے بازار میں تنہا چھوڑا
أَنَا أَعْرِفُهُ مِنْ زَمَانٍ	میں اسے مدت سے جانتا ہوں۔
اللهُ يُرْجِعُكُمْ بِخَيْرٍ	اللہ تمہیں بخیریت واپس لائے۔
أَعْطَانِي تُفَّاحًا الْيَوْمَ	اس نے مجھے آج ایک سیب دیا۔
الْآنَ أُقَابِلُكُمْ فِي الْمَسْجِدِ	میں تم سے اب مسجد میں ملوں گا۔

الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

سبق نمبر ۲۴

مَاذَا قُلْتُ لَكَ أَمْسِ	میں نے کل تم سے کیا کہا تھا۔
مَا أُعْطِيكَ هٰذَا الشَّيْءَ	میں تمہیں یہ چیز نہیں دوں گا۔
قَدِمْتُ مِنْ سَفَرِ الْحِجَازِ	میں سفر حجاز سے واپس آیا
اللهُ مَعَكُمْ أَيْنَمَا كُنْتُمْ	اللہ تمہارے ساتھ ہے جہاں تم رہو۔
قَسِّمْ هٰذَا الشَّيْءَ بَيْنَ الْحَاضِرِيْنَ	یہ چیز حاضرین کو تقسیم کر دو
اُدْخُلْ فِي الْبَيْتِ	مکان میں اندر آ (مکان میں اندر جا)

اِغْسِلْ يَدَيْنِ	دونوں ہاتھ دھو
هَاتِ الطَّعَامَ بِالتَّعْجِيْلِ	کھانا جلدی لاؤ
اَحْضِرْهُ لِي	اس کو میرے پاس لاؤ
اُخْرُجْ مِنَ الْبَيْتِ	گھر سے باہر آؤ یا گھر سے باہر جاؤ
اَنْزِلْ	نیچے اترو
اِمْسَحْ يَدَيْنِ	دونوں ہاتھ پونچھو
اِمْسَحْ رِجْلَكَ	اپنا پاؤں پونچھو
اَرِنِيْ صُوْرَةَ الْمَحْبُوْبِ	مجھے محبوب کی صورت دکھا
اِرْفَعْ هٰذَا الْكِتَابَ	کتاب اٹھاؤ
قِفْ هُنَا	یہاں ٹھہرو
لِيَخْرُجْ مِنْ بِلَادِنَا	اس کو ہمارے شہر سے نکل جانا چاہئے
لَا تَغْتَبْ اَحَدًا اَبَدًا	کبھی کسی کی پیٹھ پیچھے برائی نہ کرو
لَا تَتَكَلَّمْ بِسُوْءٍ	بری بات نہ کہو
لَا تُؤَخِّرْ فِي الْعَمَلِ	کام میں دیر نہ کرو
لَا تَلْتَفِتْ اِلَى خَبِيْثٍ	خبیث آدمی کی طرف التفات نہ کرو
لَا تَجْلِسْ فَوْقَ السَّقْفِ	چھت پر نہ بیٹھو

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُوْنَ

سبق نمبر ۲۵

ذَهَبَ وَحِيْدٌ مَعَ ابْنِهِ	وحید اپنے بیٹے کے ساتھ گیا
رَاَيْتُ عَزِيْزَ مِيْرْزَا فِي الْمَدْرَسَةِ	میں نے عزیز مرزا کو مدرسہ میں دیکھا

مَرَرْتُ بِزَاهِدٍ إِلَى الْبُسْتَانِ	میں زاہد کے ساتھ باغ میں گیا
لَيْسَ الْخَادِمُ حَاضِرًا	خادم حاضر نہیں ہے
هُمْ لَيْسُوْا حِجَازِيِّيْنَ	وہ سب حجاز کے رہنے والے نہیں ہیں
هِيَ الْمَرْأَةُ حَسَنَةٌ	وہ عورت خوبصورت ہے
لَيْسَتِ الْمَرْأَةُ حَسَنَةً	وہ عورت خوبصورت نہیں ہے۔
صَارَ إِبْرَاهِيْمُ كَهْلًا	ابراہیم بوڑھا ہوگیا
أَصْبَحَتِ الْعِمَامَةُ عَتِيْقَةً	پگڑی پرانی ہوگئی
أَنَا آتٍ مِنْ بَيْتِ مَوْلَوِيْ أَحْمَدْ سَعِيْد	میں مولوی احمد سعید کے گھر سے آتا ہوں
هُوَ كَسَّرَ سَاعَةً جَدِيْدَةً	اس نے نئی گھڑی توڑ ڈالی
رَأَيْتُهُ فِي الْأَيَّامِ الْمَاضِيَةِ	میں نے اسے گذشتہ دنوں میں دیکھا تھا
يَا أَخِيْ أَنَا رَاضٍ مِنْكَ جِدًّا	اے بھائی میں تم سے بہت خوش ہوں
اَلْأَنْسَبُ أَنْ تَأْخُذَ هٰذَا الشَّيْءَ	مناسب یہ ہے کہ تم اس چیز کو لے لو
هٰذَا غَيْرُ مُنَاسِبٍ بِشَأْنِكُمْ	یہ کام تمہاری شان کے خلاف ہے
أُشِيْرُ عَلَيْكَ أَنْ لَا تَفْعَلَ ذٰلِكَ	میں تمہیں مشورہ دیتا ہوں کہ تم یہ کام نہ کرو
إِنِّيْ مُتَأَسِّفٌ عَلٰى ذٰلِكَ	مجھے اس پر افسوس ہے
مَا نَظَرْتُ رَجُلًا أَحْسَنَ مِنْهُ	میں نے اس سے زیادہ اچھا کوئی آدمی نہیں دیکھا۔
هٰذَا خَبَرٌ مُصَدَّقٌ۔	یہ خبر صحیح ہے۔
لَسْتُ مِنْكَ خَائِفًا	میں تم سے خوفزدہ نہیں ہوں۔

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ الْعِشْرُوْنَ

سبق نمبر ٢٦

هٰذَا شَيْءٌ جَمِيْلٌ جِدًّا	یہ چیز بہت ہی خوبصورت ہے
لَقَدْ سَرَّنِیْ رُؤْيَتُكَ	میں آپ کی ملاقات سے بہت خوش ہوا
اِنِّیْ فِیْ غَايَةِ الْاِمْتِنَانِ لِجَنَابِكُمْ	میں آپ کا ممنون ہوں
اَرْجُوْكَ اَنْ تَعْفُوَ عَنِّیْ	امید ہے کہ آپ مجھے معاف فرمائینگے
اِنِّیْ اُنَبِّهُكَ يَا اَخِیْ	اے بھائی میں تمہیں آگاہ کرتا ہوں
لَقَدْ اَدْرَكْتُ غَايَةَ كَلَامِكَ	میں آپ کے کلام کا مطلب سمجھا
اَسْتَشِيْرُكُمْ فِیْ هٰذِهِ الْمُعَامَلَةِ	میں اس معاملہ میں آپ سے مشورہ چاہتا ہوں
هٰذَا لَا يَتَعَلَّقُ بِیْ	یہ میرے متعلق نہیں
اِنِّیْ اَعْتَمِدُ عَلَيْكَ	میں تم پر بھروسہ کرتا ہوں
لَا بَأْسَ بِهٖ	اس کا کچھ مضائقہ نہیں
اِنِّیْ سَعِيْدٌ بِرُؤْيَتِكُمْ	میں آپ کی زیارت کو باعث سعادت سمجھتا ہوں
اَظُنُّ هٰكَذَا	میں ایسا ہی خیال کرتا ہوں
لَا تَذْكُرُوْا ذٰلِكَ	اس بات کا ذکر نہ کیجئے
هٰذَا لَا يَسْتَحِقُّ التَّذْكِرَةَ	یہ ذکر کے لائق نہیں
هٰذَا فَرْضٌ عَلَیَّ	یہ میرا فرض ہے
هٰذَا اَمْرٌ مَعْلُوْمٌ	یہ بات معلوم ہے
هٰذَا شَيْءٌ لَا يُوْصَفُ	اس کی تعریف نہیں ہو سکتی
اِعْتِرَافُ الْاِحْسَانِ يَرْفَعُ الْقَدْرَ	احسان کا ماننا آدمی کے مرتبے کو بڑھاتا ہے

اَلرَّجُلِ	ہے
كُفْرَانُ الْاِحْسَانِ يُضِيعُ قَدْرَ	احسان فراموشی انسان کے مرتبے کو گھٹاتی
الرَّجُلَ	ہے
هِيَ شَائِعَةٌ فِي جَمِيعِ الْبِلَادِ	یہ بات تمام ملکوں میں مشہور ہے
اَللّٰهُ يُشِيبُ الصَّالِحِينَ	اللہ تعالیٰ صالحین کو اجر دیتا ہے
حَرَكَةُ الْاِقْبَالِ بَطِيئَةٌ	ترقی کی چال دھیمی ہوتی ہے
حَرَكَةُ الْاِدْبَارِ سَرِيعَةٌ	تنزل کی چال تیز ہوتی ہے

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالْعِشْرُونَ

سبق نمبر ۲۷

كَمْ هِيَ السَّاعَةُ	گھڑی میں کیا وقت ہے
سِتُّ سَاعَاتٍ	چھ بجے ہیں
دَوِّرِ السَّاعَةَ	گھڑی میں چابی دیجیے
كَمْ مِنْ شَهْرِ الْجَارِي	اس مہینہ کی کونسی تاریخ ہے
بِكَمْ اَخَذْتَ التُّفَّاحَ	تم نے سیب کتنے کو لیا ہے
كَمْ تَظُنُّ عُمْرِي	تم میری عمر کتنی سمجھتے ہو
اَظُنُّ اَنَّكَ عِشْرُونَ سَنَةً	میں سمجھتا ہوں کہ تمہاری عمر بیس سال ہے
مَا هُوَ عُمْرُ بِنْتِكُمْ	تمہاری لڑکی کی کیا عمر ہے
عُمْرُهَا خَمْسُ سِنِينَ	اس کی عمر پانچ سال ہے
مَا الْفَائِدَةُ مِنْ هٰذَا	اس سے کیا فائدہ ہے
مَا ثَمَنُ هٰذَا الْمَوْزِ	اس کیلے کی کیا قیمت ہے

ثَمَنُهُ غَيْرُ مَعْلُوْمٍ	اس کی قیمت معلوم نہیں
مَا لِیْ أَرَاكَ سَاكِتًا	کیا سبب ہے کہ میں تمہیں خاموش دیکھتا ہوں
هٰذَا مَا يُسَمُّوْنَهُ	اس کو کیا کہتے ہیں
يُسَمُّوْنَهُ بُرْتُقَالٌ	اس کو سنترہ کہتے ہیں
هَلْ تَقْدِرُ أَنْ تَتَكَلَّمَ بِالْعَرَبِيِّ	کیا تم عربی میں بات چیت کر سکتے ہو؟
نَعَمْ	جی ہاں
أَجْلِسُ عِنْدَ اِسْمٰعِيْلَ عَبْدِ اللّٰهِ سَاعَتَيْنِ	میں اسمٰعیل عبد اللہ کے پاس دو گھنٹے بیٹھوں گا۔
أَيَّةُ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ	یہ کونسا درخت ہے
لَا أَعْرِفُ	میں نہیں جانتا
أَيَّ كِتَابٍ تَقْرَأُ	تم کونسی کتاب پڑھتے ہو
أَقْرَءُ قُدُوْرِيْ	میں قدوری پڑھتا ہوں
عَنْ أَيِّ شَيْءٍ تَبْحَثُوْنَ	تم کس بات پر بحث کر رہے ہو؟
نَبْحَثُ فِيْ مَسْئَلَةِ الْحِجَازِيَّةِ	ہم مسئلہ حجاز کے متعلق بحث کر رہے ہیں
مَا فِيْ يَدِكَ	تمہارے ہاتھ میں کیا ہے؟
بِيَدِيْ زُجَاجٌ	میرے ہاتھ میں کانچ ہے
إِنِّيْ أَرْتَعِدُ مِنَ الْبَرْدِ	میں سردی سے کانپ رہا ہوں
أَيْنَ مِظَلَّتُكَ يَا أَخِيْ	بھائی آپ کا چھاتا کہاں ہے؟

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُوْنَ

سبق نمبر ۲۸

فَسِّرْ مَعْنٰى هٰذَا الْكَلَامِ	اس کلام کے معنی بیان کرو
اُقْعُدْ هَادِئًا يَا اَخِيْ	بھائی آرام سے بیٹھو
تَقَرَّبْ اِلَيَّ	میرے قریب آجاؤ
اِلْزَمْ مَكَانَكَ يَا اِبْرَاهِيْمُ	اے ابراہیم اپنی جگہ بیٹھے رہو
سَهِرْتُ اللَّيْلَ كُلَّهُ	میں ساری رات جاگتا رہا
مِنْ اَيْنَ اَنْتَ اٰتٍ	تم کہاں سے آتے ہو
مِنْ مَسْجِدٍ جَامِعٍ	جامع مسجد سے
اِلٰى اَيْنَ اَنْتَ تَذْهَبُ	تم کہاں جاتے ہو
اِلٰى جَامِعِ مَسْجِدٍ	جامع مسجد کی طرف
يَعُوْدُ بَعْدَ نِصْفِ سَاعَةٍ	وہ آدھے گھنٹے کے بعد واپس آئے گا
اَنْتَ اَصْغَرُ مِنِّيْ	تم مجھ سے چھوٹے ہو
نَعَمْ	جی ہاں
مَوْلَانَا خُجَنْدِيْ اَكْبَرُ مِنْ مَوْلَوِيْ عَبْدِ الْعَلِيْمِ	مولانا خجندی مولوی عبد العلیم سے بڑے ہیں
اَشْعُرُ بِنَسِيْمٍ بَارِدٍ	میں ٹھنڈی ہوا محسوس کرتا ہوں
اِنِّيْ اَكْتُبُ بِالرِّيْشَةِ	میں انگریزی قلم سے لکھتا ہوں
لِمَ لَا تَجِيْءُ اِلٰى بَيْتِيْ	تم میرے مکان پر کیوں نہیں آتے
اَجِيْءُ بَعْدَ الْعَصْرِ	میں عصر کی نماز کے بعد آؤں گا

قَابَلْتُهُ فِي الْأُسْبُوْعِ الْمَاضِي	میں اس شخص سے گزشتہ ہفتہ میں ملا
رُبَمَا يَرْجِعُ سِيْتهْ مُحَمَّد حُسَيْن يَوْمَ الْخَمِيْسِ۔	غالباً سیٹھ محمد حسین جمعرات کو واپس آئیں گے۔
أَطْفَأْنَا الْقِنْدِيْلَ حِيْنَ غَلَبَ عَلَيْنَا النَّوْمُ۔	ہم نے لالٹین کو گل کر دیا جب کہ ہم پر نیند غالب ہوئی۔
لَا تَصْعَدُوْا عَلَى هٰذَا السَّرِيْرِ	اس پلنگ پر نہ چڑھو
لَا تَنْزِلُوْا مِنْ هٰذِهِ الْغُرْفَةِ	اس بالاخانہ سے نہ اترو

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

سبق نمبر ۲۹

لَقَدْ طَالَ شَعْرِي كَثِيْرًا	میرے بال بہت بڑھ رہے ہیں
لِسَانُ الْعَاقِلِ فِي فَمِهِ	عقلمند کی زبان اس کے منہ کے اندر رہتی ہے
قَدْ نَزَلَتْ لِحْيَتِي عَلَى صَدْرِي	میری ڈاڑھی میرے سینے تک پہنچی ہوئی ہے
ذٰلِكَ الرَّجُلُ أَخِي وَهٰذِهِ الْاِمْرَأَةُ أُخْتِي۔	یہ شخص میرا بھائی ہے اور یہ عورت میری بہن ہے۔
شَخْصٌ يَقْرَعُ الْبَابَ	کوئی شخص دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے
هَلْ حَضْرَةُ مَوْلَانَا إِبْرَاهِيْم خَلِيْل فِي الْمَنْزِلِ	کیا مولانا ابراہیم خلیل گھر میں ہیں
نَعَمْ هُوَ مَوْجُوْدٌ فِي الْبَيْتِ	جی ہاں وہ گھر میں موجود ہیں
مِنْ فَضْلِكَ أَخْبِرْهُ بِقُدُوْمِي	براہ کرم انھیں میرے آنے کی خبر دیجئے
مَا حَالُ أَبِيْكُمْ	آپ کے والد کا کیا حال ہے

هُوَ مَرِيْضٌ	وہ بیمار ہیں
اَللّٰهُ يَشْفِيْهِ	اللہ ان کو شفا دے
اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ	اللہ تم کو شفا عطا کرے
اَنْتَ تَاَخَّرْتَ كَثِيْرًا اَلْيَوْمَ	آج تم نے بہت تاخیر کی
مَا اَمْكَنَنِيْ اَنْ اٰتِيَ قَبْلَ الْاٰنَ	اس سے پہلے میرا آنا ممکن نہیں تھا
هَلْ تَسْمَحُ لِيْ بِاَنْ اَنْظُرَهُ	کیا آپ اجازت دینگے کہ میں اسے دیکھ لوں
كَمِ الْاُجْرَةُ لِهٰذَا الْمَكَانِ	اس مکان کا کتنا کرایہ ہے
هَلْ تَسْمَحُ لِيْ اَنْ اَسْاَلَكَ	کیا آپ اجازت دیں گے کہ میں آپ کا
مَا هُوَ اِسْمُ جَنَابِ	نام دریافت کروں۔
اَنَا اَقْدِرُ اُعْطِيْكَ هٰذَا الشَّيْءَ	میں یہ چیز تمہیں دے سکتا ہوں
اِنِّيْ اُرِيْدُ اَنْ اُعْطِيَكَ هٰذَا الشَّيْءَ	میں یہ چیز تمہیں دینا چاہتا ہوں
قُلْ لِيْ مَا ثَمَنُ هٰذَا الْمَوْزِ	اس "کیلے" کی کیا قیمت ہے

اَلدَّرْسُ الثَّلٰثُوْنَ

سبق نمبر ۳۰

دُعائیہ فقرے

صَبَّحَكَ اللّٰهُ بِالْخَيْرِ	اللہ تمہاری صبح خیریت سے کرے
اَسْعَدَ اللّٰهُ صَبَاحَكُمْ	اللہ آپ کی صبح نیک کرے

یہ دونوں جملے "گڈ مارننگ" کے ہم معنی ہیں اور صبح کی ملاقات میں بولے جاتے ہیں

مَسَّاكَ اللّٰهُ بِالْخَيْرِ	اللہ آپ کی شام خیریت سے کرے
اَسْعَدَ اللّٰهُ مَسَاءَكُمْ	اللہ آپ کی شام نیک کرے

یہ دونوں جملے "گڈ نائٹ" کے ہم معنی ہیں اور شام اور رات کی ملاقات میں بولے جاتے ہیں۔

اَلدَّرْسُ الحَادِیْ وَالثَّلٰثُوْنَ

سبق نمبر ۳۱

لکھنے پڑھنے کے متعلق بات چیت

مَدْرَسَةٌ	تعلیم کی جگہ	طَبَقَةٌ	جماعت۔ کلاس
یَرَاعٌ	دیسی قلم	قَلَمُ الرَّصَاصِ	پنسل
اَلرِّیْشَةُ	ہولڈر انگریزی قلم	مِدَادٌ	روشنائی
قِرْطَاسٌ	کاغذ	جَاذِبٌ	سیاہی چوس۔ بلاٹنگ پیپر
دَبُّوْسٌ	پن	اَلْاِمْلَاءُ	لکھوانا
اَلْمِطْوَاةُ	چاقو	اَلشَّطْبُ	قلم زد کرنا

اَیْنَ تَقْرَءُ یَا اِبْرَاهِیْمُ	ابراہیم تم کہاں پڑھتے ہو
اَنَا اَقْرَءُ فِی الْمَدْرَسَةِ الْمُعِیْنِیَّةِ	میں مدرسہ معینیہ میں پڑھتا ہوں
فِیْ اَیَّةِ طَبَقَةٍ	کونسی جماعت میں (پڑھتے ہو)
فِی الطَّبَقَةِ الْاُوْلٰی	پہلی جماعت میں (پڑھتا ہوں)
سَمِّعُوْنِیْ دَرْسَکُمْ	مجھے اپنا سبق سناؤ۔
اَعْطِنِیْ قَلَمَ الرَّصَاصِ	مجھے اپنی پنسل دو
اَیْنَ مِطْوَاتُكَ	تمہارا چاقو کہاں ہے
اَنَا اُمْلِیْ عَلَیْكَ	میں تم کو لکھواتا ہوں۔

اِنِّیْ اَكْتُبُ بِالرِّيْشَةِ	میں انگریزی قلم سے لکھتا ہوں
مِدَادِیْ غَلِيْظٌ جِدًّا	میری روشنائی بہت گاڑھی ہے
هٰذَا الْمِدَادُ لَا يَجْرِیْ بِسُهُوْلَةٍ	یہ سیاہی اچھی طرح نہیں چلتی
هٰذَا الْقِرْطَاسُ رَدِیٌّ	یہ کاغذ ردی ہے
شَطِّبْ عَلٰی هٰذَا السَّطْرِ	اس سطر کو قلم زد کردو
بِكَمْ اِشْتَرَيْتَ قَلَمَ الرَّصَاصِ	تم نے پنسل کتنے میں خریدی

اَلدَّرْسُ الثَّانِیْ وَالثَّلٰثُوْنَ

سبق نمبر ۳۲

کھانے پینے کے متعلق بات چیت

خُبْزٌ	روٹی	اَلْعَطَشُ	پیاس	اِدَامٌ	سالن
شَاءٌ	چائے	مَاءٌ	پانی	ثَلْجٌ	برف
لَحْمٌ	گوشت	سِجَارٌ	سگریٹ	فُلْفُلٌ	مرچ
لَعُوْقٌ	چٹنی	لَحْمٌ مَشْوِیٌّ	بھنا ہوا گوشت	مِلْعَقَةٌ	چمچا
جَزَرٌ	گاجر	بَطَاطَةٌ	آلو	لِفْتٌ	شلغم
كُمَّثْرٰی	امرود	قُلْقَاسٌ	اروی	رُمَّانٌ	انار
مَوْزٌ	کیلا	بُرْتُقَالٌ	سنترہ	قِثَّاءٌ	ککڑی
غَدَاءٌ	دوپہر کا کھانا	عِنَبٌ	انگور	خُبْزٌ اِفْرَنْجِیٌّ	ڈبل روٹی
لَبَنٌ	دودھ	عَشَاءٌ	رات کا کھانا	بَيْضَةٌ	انڈا

شَيْئَةٌ مُخَلَّلٌ كُبَّايَةٌ	حصہ اچار گلاس	قُبْحَلٌ جَوْزٌ فَطُوْرٌ	مولی اخروٹ صبح کا ناشتہ	أُرْزٌ اَلْجُوْعُ	چاول بھوک

إِنِّي جُعْتُ كَثِيْرًا — میں بہت بھوکا آدمی ہوں

غَلَبَنِي الْجُوْعُ الْآنَ — مجھے اس وقت بہت بھوک لگ رہی ہے

هَاتِ لِي شَيْئًا مِنَ الطَّعَامِ — میرے لئے کھانے کی کوئی چیز لاؤ

إِنِّي عَطْشَانُ جِدًّا — میں بہت پیاسا ہوں 130

هَاتِ لِي كُبَّايَةَ مَاءٍ بَارِدٍ — میرے لئے ٹھنڈے پانی کا گلاس لاؤ

هَلْ عِنْدَكَ ثَلْجٌ — کیا آپ کے پاس برف ہے

هٰذَا اللَّحْمُ مَشْوِيٌّ وَأَنَا أُحِبُّ بَيْضَةً — یہ بھنا ہوا گوشت ہے اور میں انڈا چاہتا ہوں

هَلْ تَغَدَّيْتَ الْيَوْمَ — کیا آپ نے آج دوپہر کا کھانا کھایا

تَغَدَّيْتُ مُتَأَخِّرًا — میں نے دوپہر کا کھانا دیر سے کھایا

أَتَجِيْءُ عِنْدِي بُكْرَةً لِلْفَطُوْرِ — کیا آپ صبح میرے پاس ناشتہ کیلئے آئینگے

أُقَدِّمُ لَكُمْ بَطَاطَةً وَمُخَلَّلَةً وَلُحُوْمًا — میں آلو، اچار اور چٹنی پیش کروں گا۔

أُطْلُبْ مِنِّي مَا شِئْتَ — تم جو چاہو مجھ سے طلب کرو

تَفَضَّلْ كُلْ يَا حَضْرَتْ — آئیے جناب کھائیے۔

شَبِعْتُ وَلَيْسَ لِي اِشْتِهَاءٌ — میں آپ سے پہلے کھا چکا ہوں اور مجھے بھوک نہیں ہے

لَا تَشْتَهِي نَفْسِي أَنَا شَبْعَانُ — میرا جی نہیں چاہتا میرا پیٹ بھرا ہوا ہے

لَا تَتَكَلَّفْ كَأَنَّكَ فِي بَيْتِكَ — تکلف نہ کیجئے آپ کا گھر ہے

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالثَّلٰثُوْنَ

سبق نمبر ۳۳

لباس و پوشاک کے متعلق بات چیت

عَبَاءٌ	چغہ	عِمَامَةٌ	صافہ	بُرْدٌ	چادر
سَاكُو	اوورکوٹ	حِذَاءٌ	جوتا	رَبْطَةٌ	نکٹائی
جَزْمَةٌ	بوٹ	فُرْشَةٌ	برش	سُتْرَةٌ	کوٹ
زِرٌّ	بٹن	رِدَاءٌ	اچکن	مَدَاسَةٌ	سلیپر
فَانِيلَةٌ	بنیان	سَرَاوِيلُ	پاجامہ	يَاقَةٌ	کالر
قَمِيصٌ	کرتا	طَرْبُوشٌ	ترکی ٹوپی	قَصَّارٌ غَسِيلٌ	دھوبی دھلائی

هُوَ يَلْبَسُ قَمِيصًا — وہ قمیص پہنتا ہے

أَيْنَ سُتْرَةٌ — کوٹ کہاں ہے

أَنَا أَلْبَسُ عَبَاءً — میں چغہ پہنتا ہوں

أَيْنَ زِرُّ قَمِيصِي — میری قمیص کے بٹن کہاں ہیں

مَنْ بَائِعُ الطَّرْبُوشِ — ترکی ٹوپی بیچنے والا کون ہے

لَيْسَ عِنْدَهُ سَرَاوِيلُ — اس کے پاس پاجامہ نہیں ہے

اَلْقَصَّارُ يَطْلُبُ الْغَسِيلَ — دھوبی دھلائی مانگتا ہے

كَمْ يَطْلُبُ — کتنی مانگتا ہے

هُوَ أَخَذَ مِنِّي رَبْطَةَ الرَّقَبَةِ	اس نے مجھ سے نکٹائی لی
أَلْبَسُ الْيَوْمَ الْحِذَاءَ الْجَدِيدَةَ	میں آج نیا جوتہ پہنوں گا
تَعَالَ هُنَا لَا تَخْلَعِ الْجَزْمَةَ	یہاں آؤ اپنا بوٹ نہ اتارو
هٰذِهِ الطَّرْبُوشُ أَصْبَحَتْ عَتِيقَةً	یہ ترکی ٹوپی پرانی ہوگئی
لِمَ لَا تُغَيِّرُ ثِيَابَكَ الْوَسِخَةَ	تم اپنے میلے کپڑے کیوں نہیں اتارتے
مَنْ خَاطَ لَكَ السَّرَاوِيلَ	تمہارا پاجامہ کس نے سیا
هَاتِ لِي أَسْتَتِي	میرے سلیپر لاؤ
أُرِيدُ جُوخًا	میں چادر چاہتا ہوں
هُوَ أَخَذَ مِنِّي فَانِيلَةً	اس نے مجھ سے بنیان لیا
هُوَ يَطْلُبُ يَاقَةً	وہ کالر مانگتا ہے
أَعْطِنِي زِرًّا	مجھے بٹن عنایت کیجئے
هَاتِ أَصَابِعِي	میری جیبہ لاؤ

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالثَّلٰثُونَ

سبق نمبر ۳۴

اوقات و ایام

صَبَاحٌ	فَجْرٌ	شَهْرٌ	مہینہ	ظَهِيرَةٌ	دوپہر
نَهَارٌ	دن	سَحَرٌ	صبح کا وقت	اَلْيَوْمَ	آج
وقت الضحیٰ	پرسوں گزشتہ	يَوْمُ الثُّلَاثَاءِ	منگل	سَنَةٌ	برس

يَوْمُ السَّبْتِ	سنیچر	سَاعَةٌ	گھنٹہ	أُسْبُوْعٌ	ہفتہ
يَوْمُ الأَرْبِعَاءِ	بدھ	يَوْمُ الأَحَدِ	اتوار	دَقِيْقَةٌ	منٹ
مَسَاءٌ	شام	يَوْمُ الْخَمِيْسِ	جمعرات	يَوْمُ الاثْنَيْنِ	پیر
غَدًا	کل آئندہ	لَيْلَةٌ	رات	يَوْمُ الْجُمُعَةِ	جمعہ
بَعْدَ الْغَدِ	پرسوں آئندہ	أَمْسِ	کل گذشتہ		

أَنَا أُسَافِرُ الْيَوْمَ	میں آج سفر کروں گا
نَحْنُ نُسَافِرُ بَعْدَ الْغَدِ	ہم پرسوں سفر کریں گے
أَنَا أُلاقِيْكَ بَعْدَ الأُسْبُوْعِ	میں تم سے ایک ہفتہ کے بعد ملاقات کروں گا
اِشْتَرَيْتُ الْكُتُبَ بِالأَمْسِ	میں نے کل کتابیں خریدی تھیں
أُقِيْمُ هٰهُنَا الْيَوْمَ	میں آج یہاں قیام کروں گا
مَتَى يَجِيءُ سَيِّد أَحْمَد	سید احمد کب آئیں گے
يَجِيءُ بَعْدَ سَاعَةٍ وَدَقِيْقَتَيْنِ	ایک گھنٹہ اور دو منٹ کے بعد آئیں گے
أَنَا أُسَافِرُ بَعْدَ الأُسْبُوْعِ إِلَى بُمْبَئِي	میں ایک ہفتہ کے بعد بمبئی کی طرف سفر کروں گا
أَيْنَ عَبْدُ الْوَحِيْدِ؟	عبدالوحید کہاں ہے؟
قَبْلَ الأَمْسِ كَانَ هُنَا	وہ پرسوں اس جگہ تھا
قَدِمْتُ مِنْ سَفَرِي هٰذَا يَوْمَ الاثْنَيْنِ	میں اپنے اس سفر سے پیر کے دن آیا ہوں
مَتَى يَرْجِعُ صَاحِبُكَ	تمہارا دوست کب واپس آئے گا
رُبَّمَا يَرْجِعُ يَوْمَ الأَحَدِ	غالباً وہ اتوار کے دن واپس آئے گا
هُوَ يُسَافِرُ شَهْرًا كَامِلاً	وہ کامل ایک مہینہ تک سفر کرے گا

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالثَّلٰثُوْنَ

سبق نمبر ۳۵

سفر کے متعلق بات چیت

قِطَارٌ	ریل گاڑی	رُكَيَّةٌ	[illegible]	بَابُوْرٌ	بحری جہاز
أُجْرَةٌ	کرایہ	حَمَّالٌ	قلی	رُوبِيَّةٌ	روپیہ
كُمْسَارِي	ٹکٹ کلکٹر	دَرَجَةُ الثَّالِثَةِ		دَرَجَةُ الْأُولٰى	
فَلْسٌ	پیسہ	تھرڈ کلاس		فرسٹ کلاس	
قِرْشٌ	ایک عربی سکہ	دَرَجَةُ الثَّانِيَةِ		مَحَلُّ الْاِسْتِرَاحَةِ	
جَمَلٌ	اونٹ	سکنڈ کلاس		مسافر خانہ	
تَذْكِرَةٌ	ٹکٹ	رَئِيسُ الْبَابُوْرِ		قِطَارُ الْبَرْقِ	
مَحَطَّةٌ	سٹیشن	جہاز کپتان		ٹریم	
عَفْشٌ	اسباب	نُقُوْدٌ	بہت سے پیسے		

أَنَا أُسَافِرُ الْيَوْمَ إِلَى بَمْبَئِي	میں آج بمبئی کی طرف سفر کروں گا
أَيْنَ بَيْتُ التَّذْكِرَةِ	ٹکٹ گھر کہاں ہے
هَاتِ رُكَيَّةً	[illegible]
أُدْعُ حَمَّالًا	قلی کو بلاؤ
مَتٰى يَجِيءُ الْقِطَارُ يَا أَخِي	بھائی ریل کب آئے گی

يأتي في الساعة الثمانية صباحا	صبح آٹھ بجے آئے گی
أين محل الاستراحة	مسافر خانہ کہاں ہے؟
يا حمال أنزل عفشنا	اے قلی ہمارا اسباب اتار
كم أجرة الدرجة الثالثة إلى بمبئي	تیسرے درجہ کا کرایہ بمبئی تک کیا ہوگا؟
أعطني تذكرة درجة ثالثة	مجھے تیسرے درجہ کا ٹکٹ عنایت کیجئے
أين راعي البابور	جہاز کا کپتان کہاں ہے؟
هو غير موجود	وہ موجود نہیں ہے
في أي وقت يقدم البابور الأول إلى جدة	جدہ کو پہلا جہاز کب روانہ ہوگا
كم الأجرة يا أخي	اے بھائی اس کا کرایہ کیا ہے
هذا قطار الكبرق	یہ ٹریم ہے
هذا محطة	یہ اسٹیشن ہے
أنا أوصلكم إلى محل الاستراحة	میں آپ کو مسافر خانہ میں پہنچادوں گا
لا تصعدوا على هذه السلم	اس پل پر نہ چڑھو (اس سیڑھی پر نہ چڑھو)
أغلق الباب وافتح الشباكات	دروازہ بند کردو اور کھڑکی کھول دو

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالثَّلٰثُوْنَ

سبق نمبر ۳۶

خرید و فروخت کے متعلق بات چیت

ثَمَنٌ	قیمت	غَالٍ	مہنگا	رَخِيْصٌ	سستا
فُوْطَةٌ	تولیہ	تَسَاهُلٌ	رعایت	فِنْجَانٌ	پیالی
شَرُبَاتٌ	جرابیں	مِنْدِيْلٌ	رومال	سِعْرٌ	نرخ
				قِنْدِيْلٌ	لالٹین

كَمْ ثَمَنُ هٰذَا الشَّيْءِ	اس چیز کی کیا قیمت ہے
رُوْبِيَّتَيْنِ	دو روپے
هٰذَا غَالٍ جِدًّا	یہ بہت گراں ہے
هٰذَا رَخِيْصًا	یہ بہت ارزاں ہے
هَلْ عِنْدَكُمْ فُوْطَةٌ	کیا آپ کے پاس تولیہ ہے
نَعَمْ خُذْهَا	جی ہاں لیجیے
لَمْ تُعْجِبْنِيْ هٰذَا أَرِنِيْ خِلَافَهُ	یہ مجھے پسند نہیں ہے دوسری دکھائیے
أُرِيْدُ فِنْجَانٌ وَمِنْدِيْلٌ	میں پیالی اور رومال چاہتا ہوں
لَيْسَ عِنْدِيْ فِنْجَانٌ وَمِنْدِيْلٌ	میرے پاس پیالی اور رومال نہیں ہے
يَا سَيِّدِيْ لِمَ لَا تَجِيْءُ إِلٰى مَحَلِّنَا	جناب آپ ہماری دکان پر کیوں نہیں آتے۔

مَا ثَمَنُ هٰذَا الْقِنْدِيلِ	اس لالٹین کی کیا قیمت ہے
ثَمَنُهُ خَمْسُ رُوبِيَّةٍ	اس کی قیمت پانچ روپے ہے
اَتَسَاهَلُ مَعِي فِي هٰذَا الثَّمَنِ	کیا آپ اس قیمت میں میرے ساتھ رعایت کر سکتے ہیں۔
لَا هٰذَا غَيْرُ مُمْكِنٍ	نہیں یہ غیر ممکن ہے (ایسا نہیں ہو سکتا)
مَتَى اشْتَرَيْتَ هٰذَا الشَّيْءَ يَا أَخِي	بھائی! تم نے یہ چیز کب خریدی
اِشْتَرَيْتُ فِي الْأُسْبُوعِ الْمَاضِي	میں نے گزشتہ ہفتہ میں خریدی تھی
هٰذَا مَا يُسَمُّونَهُ	اس کو کیا کہتے ہیں
يُسَمُّونَهُ صَحْنًا	اس کا نام رکابی ہے
أَعْطِنِي مِنْدِيلَ الْحَرِيرِ	مجھے ایک ریشمی رومال دیجئے
نَعَمْ سَأُحْضِرُ	جی بہت اچھا میں ابھی پیش کرتا ہوں
هَلْ تُرِيدُ زَائِدًا	کیا آپ زیادہ چاہتے ہیں
لَا هٰذَا يَكْفِي	نہیں بس یہ کافی ہے
هَلْ عِنْدَكُمْ ذَهَبٌ أَحْمَرُ	کیا آپ کے پاس سرخ سونا ہے
لَيْسَ عِنْدِي يَا سَيِّدِي	نہیں جناب میرے پاس نہیں

اَلدَّرسُ السَّابِعُ وَالثَّلٰثُونَ

سبق نمبر ۳۷

سفر حج (ایک بدو سے بات چیت)

اس سبق کو شروع کرنے سے پہلے یہ بتا دینا ضروری ہے کہ آج کل حجاز، مصر و شام اور عراق میں جو عربی زبان بولی جاتی ہے وہ قدیم عربی سے کسی قدر مختلف ہے اور اس میں بعض ایسے تغیرات ہو گئے ہیں جن کا سمجھنا قدیم عربی جاننے والوں کیلئے نہایت دشوار ہے

صحیح عربی	مُروّجہ عربی	معنی
هُوَ يَقُوْلُ مَنْ هٰذَا	هُوَ يَكُوْلُ مِيْن دَه	وہ کہتا ہے یہ کون ہے؟
هَاتِ الْمَاءَ	جِيب المية	پانی لاؤ
هُنَا اَيْنَ مَنْزِلُكَ	هُنَا فِيْن مَنْزِلَكَ	یہاں آپ کا کس جگہ قیام ہے
مَا قَالَ لَكَ رَاعِي الْبَابُوْر	مَا كَالَ لَكَ رَاعِي الْبَابُور	تم سے جہاز کے مالک نے کیا کہا
اَلْآنَ اَيْنَ تُرِيْدُ الذَّهَاب	دَحِيْن اَنْتَ فِيْن رَايِحْ	اب تم کہاں جاؤ گے
تَفَضَّلْ اُقْعُدْ هُنَا	اَنْتَ اُكْعُدْ هُنَا	آپ یہاں تشریف رکھئے
اَلَيْسَ هٰذَا كَذٰلِكَ	مُشْ كَذَا	کیا ایسا نہیں
اَنَا اَذْهَبُ مَعَكَ اِلَى السُّوْقِ	اَنَا اَرَدِيْتُ مَعَكَ اِلَى السُّوْق	میں آپ کے ساتھ بازار جاؤں گا۔

مَتیٰ تَقُوْمُ مِنَ النَّوْمِ	اَنْتَ تَنَامُ لَمَّا مَتیٰ تَکُوْمِ	آپ نیند سے کب بیدار ہوں گے۔
اَنَا سَاعَمَلُ لَکَ مُسَاعِدَۃً	اَنَا مَعَکَ اَسْوِی احسان	میں تمہاری اعانت کے لئے سعی کروں گا۔

اِن تغیرات کو پیش نظر رکھ کر ہم نے اس سبق میں قصداً بعض ایسے جملے لکھے ہیں جو فصاحت کے اعتبار سے صحیح نہیں ہیں لیکن بلاد اسلامیہ میں عام طور پر بولے اور سمجھے جاتے ہیں (مؤلف)

اِسْمُکَ اِیْہِ	تمہارا کیا نام ہے
اِسْمِیْ عَبْدُ اللّٰہِ	میرا نام عبداللہ ہے
اَنْتَ مِنْ فَیْنِ جِئْتَ	تم کہاں سے آئے ہو
اَنْتَ فَیْنَ بِلَادِکَ	تمہارا وطن کہاں ہے
اَنْتَ لِمَا جِئْتَ اِلٰی ھُھْنَا	تم یہاں کس غرض سے آئے ہو
اَنْتَ فَیْنَ تَبْعَدُ تَرُوْحُ	تم کہاں جانا چاہتے ہو
رَبَّالِی وَاللّٰہِ اَحِبُّکَ کَثِیْر	مجھے آپ کے ساتھ بہت محبت ہے
تَفَضَّلْ تَعَالٰی عِنْدِی	آئیے میرے پاس آئیے
اَنَا دِحِیْنَ اَجِیْ اَنْتَ اَقْعُدْ ھِنَا	میں ابھی آتا ہوں آپ یہاں بیٹھئے
اِنْ کَانَ تَبِعْ شَیْءٍ اَنَا اَجِبْ لَکَ	آپ کو جس چیز کی ضرورت ہو مجھ سے کہئے۔
تَعَالْ مَعَایْ	میرے ساتھ آئیے
اَنْتَ بَیْتُکَ کَمْ بَعْدُ	آپ کا مکان کتنی دور ہے

يا أخي أنت أشبك زعلان	بھائی آپ کیوں ناراض ہیں
يا أخي ليش تكسر عزتنا	بھائی تم ہماری کیوں بے عزتی کرتے ہو
أنا أمشي معكم إلى السوق	میں تمہارے ساتھ بازار چلوں گا
أنت لا تحسبني رجل ناقص	آپ مجھے غیر معتبر آدمی نہ سمجھیں
أنت متى ترجع	تم کب واپس آؤ گے
خل هذا الشغل	اس کام کو چھوڑ دو
دحين إلى البيت	اب گھر چلو اصبر ٹھہرو
هذا بكم ثمنه	اس چیز کی کیا قیمت ہے
أنا لا أقدر أقلك صحيح	میں صحیح طور پر نہیں کہہ سکتا
ليس عندي من المعلوم	مجھے معلوم نہیں
أنا أروح اليوم عند راعي البابور	میں آج جہاز کے مالک کے پاس جاؤں گا۔
أيش اسمه في العرب	عرب میں اس چیز کا کیا نام ہے
هذا الشيء خلي في الصندوق	اس چیز کو صندوق میں رکھ دو
أنا في الصبح أجي عندك	میں صبح تمہارے پاس آؤں گا
هات الكبريت	دیا سلائی لاؤ
خذ اشعل السجارة	لو سگرٹ سلگاؤ، سگرٹ پیو
أنا أطلب منك واحد قرش	میں آپ سے ایک قرش مانگتا ہوں
دحين ليس عندي موجود	اس وقت میرے پاس موجود نہیں ہے
دحين أنا ألاقيك بعد الظهر	اب میں تم سے ظہر کی نماز کے بعد ملوں گا۔
أنت فين ولدك	آپ کا بیٹا کہاں ہے؟

أَنْتَ ابْنِيْ كَسُوْرِيْ	آپ کیا کر رہے ہیں
هَلْ أَنْتَ تُرِيْدُ شَاءً	کیا آپ کو چائے کی ضرورت ہے
هُوَ اٰتٍ زِهْ	ضرورت نہیں
أَحْمَدُ يَقُوْلُ أَنْتَ تَقَدَّمْ لِلصَّلٰوةِ	احمد کہتا ہے کہ تم نماز پڑھاؤ
أَنَا هِنْدِيٌّ فَلِهٰذَا أَنَا مَا أَقْدِرُ أَتَكَلَّمُ عَرَبِيًّا بِسُهُوْلَةٍ	میں ہندوستانی ہوں اس لیے میں آسانی عربی نہیں بول سکتا۔
أَنَا أُرِيْدُ بَعْدَ يَوْمَيْنِ أُسَافِرُ إِلَى الْمَدِيْنَةِ	دو دن کے بعد میرا ارادہ مدینہ کی طرف سفر کرنے کا ہے۔
أَنَا مَا رُحْتُ قَبْلَ هٰذَا إِلَى الْمَدِيْنَةِ	یا اس سے پہلے مدینہ شریف نہیں کیا
شَيْخُ عَدْنَانَ يَتَكَلَّمُ نَادِيْ لَهُ	شیخ عدنان بول رہا ہے اس کو آواز دو
أَنْتَ ظَلَمْتَنِيْ يَا أَخِيْ	بھائی تم نے مجھ پر ظلم کیا
يَكْفِيْكَ رَبِّيْ مِثْلَ مَا ظَلَمْتَنِيْ	اللہ تعالیٰ میری طرف سے کافی ہے کیا آپ نے مجھ پر ظلم کیا
أَنْتَ لِمَ خَاصَمْتَهُ	تم نے اسے کیوں دھمکایا
أَنْتَ لِمَاذَا تَتَعَرَّضُ بِهٰذَا الرَّجُلِ	تم نے اس شخص سے کیوں جھگڑا کیا
أَنْتَ جَارُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِأَجْلِ هٰذَا افْعَلْ مَعِيْ إِحْسَانًا	تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پڑوسی ہو پس تم میرے ساتھ نیکی کرو
سَمِعْتُ أَهْلَ الْمَكَّةِ أَخْلَاقُهُمْ حَسَنَةٌ	میں نے سنا تھا کہ اہل مکہ کے اخلاق اچھے ہیں۔
أَنْتَ صَادِقٌ وَكَلَامُكَ صَحِيْحٌ	تم سچے ہو اور تمہارا کلام صحیح ہے۔
هَلْ تُرِيْدُ تَأْكُلُ خُبْزًا	کیا تم روٹی کھانا چاہتے ہو۔

تَعَالٰی بِالْخَيْرِ وَالسَّعَادَةِ	کے ساتھ تمہاری صبح ہو
أَنْتَ فِينَ رَائِحٌ	تم کہاں جاتے ہو؟
أَنَا رَائِحٌ الْبَلَدْ	میں شہر جاتا ہوں
أَنْتَ مِنْ أَيْنَ تَجِيءُ	تم کہاں سے آتے ہو؟
أَنَا وَاللهِ رُحْتُ عِنْدَ شَيْخٍ عَدْنَانٍ	خدا کی قسم میں شیخ عدنان کے پاس گیا تھا۔
لَيْش (کیوں) كَانَ شُغْلٌ ضَرُورِي	ایک ضروری کام تھا
وَ حِينَ فِينَ تُسَافِرُ	اب تم کہاں جاؤ گے
أَنَا أُسَافِرُ لِلْحَجِّ إِنْ شَاءَ اللهُ	میں انشاء اللہ حج کے لئے سفر کروں گا
مَرْحَبًا إِمْشِ مَعِي	بہت خوب آؤ میرے ساتھ چلو
وَلٰكِنْ فِي هٰذَا الْوَقْتِ أَنَا مَشْغُول	لیکن میں اس وقت مشغول ہوں
أَنَا أَسْأَلُ بَعْدَ كَمْ يَوْمٍ يَمْشِي الْبَابُورُ	میں پوچھتا ہوں کہ کتنے دن کے بعد جہاز چلے گا۔
إِنْ شَاءَ اللهُ بَعْدَ تِسْعَةِ أَيَّامٍ	انشاء اللہ نو دن کے بعد
خَبِّرْنِي يَا أَخِي تَشْتَغِلُ إِيْه	بھائی مجھے بتاؤ تم کیا کام کرتے ہو
بَعْدَيْن أَقُلَّكْ	میں تم سے پھر کہوں گا
طَيِّب وَحِين فِين رَائِحٌ	اچھا اب کہاں جاتے ہو۔
أَنَا أَرُوحُ إِلَى السُّوقِ مَا فَطَرْتُ	میں بازار کی طرف جاتا ہوں میں نے ناشتہ نہیں کیا۔
أَنَا أَشْتَرِي خُبْزًا وَحَلِيب	میں روٹی اور دودھ خریدوں گا
تَعَالَ عِنْدِي الطَّعَامُ حَاضِر	آؤ میرے پاس کھانا موجود ہے

لَا سَيِّدِي أَنْتَ رَجُلٌ كَبِيْرٌ	نہیں صاحب تم بڑے آدمی ہو
يَا وَلَدُ جِيْبُ فُطُوْر	اے لڑکے ناشتہ لاؤ
رَاحَ الْوَلَدُ وَجَابَ الشَّيْ	لڑکا گیا اور ایک سینی لایا
فِيْهَا خَمْسَة صُحُوْن	اس میں پانچ رکابیاں تھیں
وَاحِدُ صَحْنُ الْأَرُزِّ وَاحِدُ صَحْنُ	ایک رکابی چاولوں کی ایک حلوے
الْحَلْوٰى وَاحِدُ صَحْنُ الْفَتَّة وَاحِدُ	کی ایک پراٹھے کی ایک بھنے ہوئے
صَحْنُ اللَّحْمِ مُشْوِي وَوَاحِدُ صَحْنُ	گوشت کی اور ایک مربہ کی۔
الْمُرَبّٰى	
اِشْرَبْ يَا أَخِي شَاءٍ	بھائی چاء پیو
طَيِّبْ	بہت اچھا
يَا أَخِي هَلْ أَنْتَ مَا رَاحَ إِلَى	بھائی کیا تم اس سے پہلے مدینہ نہیں گئے
الْمَدِيْنَةُ مِنْ قَبْلُ هٰذَا	
لَا سَيِّدِي مَا رُحْتُ أَبَدًا	نہیں جناب میں کبھی نہیں گیا
وَحِيْنَ أَسْتَاذِن	اب میں اجازت چاہتا ہوں
بُكْرَة أَجِيءُ إِنْشَاءَ اللهِ	کل آؤں گا انشاء اللہ
طَيِّبْ مَرْحَبًا	اچھا مناسب ہے
جَاءَ عَبْدُ اللهِ وَقَالَ يَا أَخِي	عبد اللہ آیا اور اس نے کہا بھائی میں
نَسِيْتُ مِلْوَتِي	اپنا چاقو بھول گیا
وَقَالَ أُحِبُّ أَنْ أُقَابِلَكَ يَوْمَ	اور کہا کہ میں تم سے جمعہ کو ملنا چاہتا ہوں
الْجُمُعَة	
وَحِيْنَ لَيْسَ عِنْدِي شُغْلٌ	اس وقت میرے پاس کچھ کام نہیں ہے

أَنْتَ فَهِّمْ هٰذَا بِمَقْصَدِي	تم اس شخص کو میرا مقصد سمجھا دو
صَاحِبُكَ الَّذِي هُوَ كَانَ مَعَكَ فَيْنَ ذَهَبَ	وہ تمہارا دوست جو تمہارے ساتھ تھا کہاں گیا
أَنْتَ امْشِي مَعِي	تم میرے ساتھ چلو
هَلْ أَنْتَ تُرِيدُ تُكَلِّمُنَا شَيْئًا	کیا تم ہم سے کچھ بات کرنا چاہتے ہو
أَنْتَ رَخِّصْنِي بَعْدَيْن أَجِيءُ	تم مجھے اجازت دو میں پھر آؤں گا
أَنْتَ اعْتَبِرْ كَلَامِي	آپ میری بات پر اعتبار کیجئے
أَنْتَ إِلَى مَتَى تُقِيمُ هُنَا	آپ یہاں کب تک ٹھہریں گے
اَلْيَوْمَ أَنَا كُنْتُ كَثِيرَ الْاِشْتِغَالِ	آج میں بہت کاموں میں مصروف تھا
بِهٰذَا السَّبَبِ مَا قَدَرْتُ أُسَوِّي شُغْلَكَ	اس وجہ سے آپ کا کام نہیں کرسکا
دَحِّيْنَ مِنْ هُنَا إِلَى أَيْنَ تُرِيدُ	اب یہاں سے آپ کہاں جانا چاہتے ہیں
هُهُنَا إِلَى مَتَى تُقِيمُ	یہاں کتنے عرصہ قیام رہے گا۔
جِئْتُ مِنَ الْهِنْدِ	میں اس وقت ہندستان سے آرہا ہوں
أَنَا مُقِيمٌ هُنَا بِي حَارَةِ الْيَمَنِ	میں یہاں "حارۃ الیمن" میں مقیم ہوں
أَنْتَ بِالْمَرَّةِ إِنْسَانٌ طَيِّبٌ	تم ہر لحاظ سے اچھے آدمی ہو
هٰذَا الرَّجُلُ خَبِيثٌ لَا تَتَكَلَّمْ مَعَهُ	یہ برا آدمی ہے اس سے بات نہ کرو
أَنَا أُرِيدُ أَشْرَبُ الْمَاءَ	میں پانی پینا چاہتا ہوں
كَيْفَ أَصْبَحْتُمَا يَا أَخِي	بھائی تم نے کس حال میں صبح کی
أَنَا مَعَ الْعَافِيَةِ صَبَحْتُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ	میں بخیریت ہوں اللہ تعالیٰ خیر دے

أَنَا أَلْتَمِسُ مِنْكُمْ اِذْهَبُوا مَعِي — میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ میرے ساتھ چلو۔

إِرْشَادُكَ عَلَى الرَّأْسِ وَالْعَيْنِ — آپ کا ارشاد سر آنکھوں پر

كَثَّرَ اللّٰهُ خَيْرَكَ — اللہ تعالیٰ تم کو برکت دے۔

لَقَدْ سَرَّتْنِي رُؤْيَتُكَ يَا أَخِي — بھائی آپ کی ملاقات نے مجھے خوش کیا

إِنِّي سَعِيدٌ بِرُؤْيَتِكُمْ — میں آپ کی ملاقات کو باعث سعادت سمجھتا

نَزَلَ بِهِ ضَيْفٌ اَلْيَوْمَ — آج اس کے گھر ایک مہمان آیا ہے

أَنْتَ لِمَاذَا زَعْلَانُ مِنِّي — تم مجھ سے کیوں ناراض ہو

لَا سَيِّدِي أَنَا رَاضٍ مِنْكَ — نہیں جناب میں آپ سے خوش ہوں

هٰذَا شَيْءٌ لَا يُوصَفُ — اس چیز کی تعریف نہیں ہو سکتی

لَا أَظُنُّ أَنَّكَ تَفُوزُ بِهٰذَا الْأَمْرِ — میں خیال نہیں کرتا کہ تم اس کام میں بامراد ہو گے

كَلِّمْنِي بِمَا تَعْرِفُ وَاسْكُتْ عَمَّا تَجْهَلُ — جس چیز سے تو واقف ہے اس میں گفتگو کر۔ اور چپ رہ جس کو نہیں جانتا۔

أَيْنَ الشَّابُّ الَّذِي كَانَ مَعَكَ — وہ نوجوان کہاں ہے جو تیرے ساتھ تھا

إِلَى مَتَى تَبْقَى هُنَا — تم یہاں کب تک ٹھہرو گے

لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ — کیوں ایسی بات کہتے ہو جو نہیں کرتے

أَيْنَ يَسْكُنُ شَيْخُ زَيْنِ الدِّينِ — شیخ زین الدین کہاں رہتے ہیں

مِنْ أَيْنَ يُوجَدُ هٰذَا الشَّيْءُ — یہ چیز کہاں ملتی ہے

ضَيَّعْتُ كِتَابِي — میں نے اپنی کتاب ضائع کر دی

أَجِيءُ إِلَيْهِ بَعْدَ الْعَصْرِ — میں اس کے پاس عصر کے بعد جاؤں گا۔

أَنَا وَصَاحِبِي نُسَافِرُ بَعْدَ الْغَدِ — میں اور میرا رفیق پرسوں سفر کریں گے

يَا أَخِي إِذَا خَرَجْتَ لِحَاجَةٍ أَغْلِقِ الْبَابَ	بھائی جب تم کسی کام کے لئے باہر جاؤ تو دروازہ بند کر دو۔
يَا وَلَدُ هَاتِ فِنْجَانَ الشَّايِ لِحَضْرَةِ أَحْمَدَ سَعِيْدٍ	اے لڑکے حضرت احمد سعید کے لئے چاء کی پیالی لاؤ۔
لَا تَتَكَلَّفْ يَا أَخِي أَنَا لَسْتُ مُتَعَوِّدًا بِهٰذِهِ الْأَشْيَاءِ	بھائی تکلف نہ کرو میں ان چیزوں کا عادی نہیں ہوں۔
طَيِّبٌ اَلْأَمْرُ لَكُمْ	اچھا آپ کا ارشاد منظور ہے

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالثَّلٰثُوْنَ

سبق نمبر ۳۸

سلطان ابن سعود سے گفتگو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ آپ پر سلامتی ہو	وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ آپ پر بھی سلامتی ہو
كَيْفَ مِزَاجُكُمْ	آپ کا مزاج کیسا ہے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ أَنَا مَعَ الْعَافِيَةِ	الحمد للہ میں خیریت سے ہوں۔
مِنْ أَيْنَ جِئْتَ تم کہاں سے آئے ہو	مِنَ الدِّهْلِي دہلی سے
مَا اسْمُكَ تمہارا کیا نام ہے	عَبْدُ اللّٰهِ عبد اللہ
هَلْ مَعَكَ رَفِيْقٌ	کیا تمہارے ساتھ تمہارا کوئی رفیق۔
لَا جِئْتُ وَحْدِي	نہیں میں تنہا آیا ہوں
أَيُّ شَيْءٍ شُغْلُكَ	تم کیا کام کرتے ہو
وَظِيفَتِي فِي الْهِنْدِ التَّدْرِيْسُ	ہندوستان میں میرا مشغلہ ہے [illegible]

محرر مجلة شهرية وهذه المجلة الدينية تسمى "الإسلام"	ایک ماہوار رسالہ کا ایڈیٹر ہوں یہ ایک دینی رسالہ ہے اور اس کا نام الاسلام ہے۔
كم يوما لك خرجت من بلدك	تمہیں اپنے وطن سے نکلے ہوئے کتنے دن ہوئے
شهرين۔	دو مہینے۔
أحسنت وكذلك ينبغي للمرء أن لا يبقى معتكفا في زاويته بل تسافر إلى بلاد أخرى أيضا ليتكامل علما وعقلا وتجربة	بہت خوب اور اسی طرح انسان کو چاہئے کہ گھر کے گوشہ میں معتکف ہو کر نہ بیٹھے بلکہ دوسرے مقامات کا سفر کرے اسی طرح علم اور عقل اور تجربہ میں اضافہ ہوتا ہے۔
نعم السفر مفتاح الفلاح	جی ہاں سفر کامیابی کی کنجی ہے
أظنك أنت رجل معروف في الهند	میں سمجھتا ہوں تم ہندوستان میں ایک معروف شخص ہو۔
لا سيدي أنا رجل غير معروف عند الناس	نہیں جناب میں ایک غیر معروف شخص ہوں۔
الآن من هنا إلى أين تريد۔	اب یہاں سے کہاں جانے کا ارادہ ہے؟
إلى قسطنطنيه	قسطنطنیہ کی طرف۔
دعائي لله أن يتم الأمر بالفوز والفلاح	میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ تمہیں کامیابی عطا فرمائے
أنا أطلب من الله لكم السلامة أنا أريد لكم الخير لذاتكم۔	میں اللہ تعالیٰ سے آپ کی سلامتی چاہتا ہوں۔ میں آپ کا خیر خواہ ہوں۔

ذُو أَخْلَاقٍ فَاضِلَةٍ مِنْ فَضْلِكُمْ أَعْطِنِي إِجَازَةً لِأَتَكَلَّمَ فِي مَسْأَلَةِ الْحِجَازِيَّةِ فَإِنِّي أُرِيدُ شَيْئًا

اور آپ کے اخلاق اچھے ہیں۔ براہِ کرم مجھے مسئلہ حجاز میں کلام کرنے کی اجازت دیجئے میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔

قُلْ أَنَا أَسْمَعُ

کہیے میں سنوں گا۔

أَلْتَمِسُ يَا سُلْطَانُ أَنْ لَا رَيْبَ حُكُومَتُكُمْ وَانْتِظَامُكُمْ طَيِّبَةٌ جِدًّا وَلٰكِنْ إِنَّ فِي رَأْيِي أَنْ تَكُونَ فِي الْحِجَازِ الْحُكُومَةُ الْجُمْهُورِيَّةُ

یا سلطان۔ میں یہ عرض کرتا ہوں کہ بلاشبہ آپ کا طرزِ حکومت اور آپ کا انتظام اچھا ہے لیکن میری رائے میں حجاز کے اندر جمہوری حکومت ہونی چاہیے۔

إِنْ لَمْ تَكُنِ الْحُكُومَةُ الْجُمْهُورِيَّةُ فَأُمُورُهَا تَخْتَلُّ

اگر جمہوری حکومت قائم نہ ہوگی تو حجاز کے معاملات میں خرابی واقع ہو جائیگی

مَا دَلِيلُكَ عَلَى ذٰلِكَ

اس بارے میں آپ کے پاس کیا دلیل ہے

فِي هٰذَا الْوَقْتِ لَا يُمْكِنُنِي إِقَامَةُ الدَّلِيلِ

میں اس وقت کوئی دلیل پیش نہیں کرسکتا۔

أَنَا غَيْرُ مُطْمَئِنٍّ لِأَنِّي لَا أُسَلِّمُ لَكَ فِي مَا تَقُولُ

میں غیر مطمئن ہوں اس لئے جو کچھ تم نے کہا ہے اسے تسلیم نہیں کرتا

وَإِنِّي أُنَبِّهُكَ أَنْ لَا تَذْكُرَ ذٰلِكَ

اور میں متنبہ کرتا ہوں کہ اس کا ذکر نہ کرو۔

لِمَاذَا تَتَعَرَّضُ لِي يَا سُلْطَانُ لِيَ الْحَقُّ أَنْ أَتَكَلَّمَ فِي حُقُوقِ الْمُسْلِمِينَ

یا سلطان۔ مجھے کیوں دھمکاتے ہو مجھے حق حاصل ہے کہ میں مسلمانوں کے حقوق کے متعلق کلام کروں۔

عَلٰى كُلِّ حَالٍ اَنَا سُلْطَانٌ وَاَنْتَ تَسْتَحِقُّ الْكَرَمَ	بہر حال میں بادشاہ ہوں اور تم ملامت کے مستحق ہو۔
لَا اَنَا صَادِقٌ لَيْسَ كَاذِبٌ	نہیں میں سچ کہتا ہوں میں جھوٹا نہیں ہوں۔
عِنْدِيْ مِنَ الْيَقِيْنِ اَنْتَ خَاطِئٌ	مجھے یقین ہے کہ تم غلطی پر ہو
عَلَى الْاِنْسَانِ اَنْ تُلَاحِظَ نَفْسَهٗ	انسان پر واجب ہے کہ اپنی قدر پہچانے
هٰذَا اَمْرٌ مَعْلُوْمٌ	یہ بات معلوم ہے۔
اُشِيْرُ عَلَيْكَ اَنْ لَا تَذْكُرَ ذٰلِكَ	میں تمہیں مشورہ دیتا ہوں کہ اس کا ذکر نہ کرو۔
اِنِّيْ مُتَاَسِّفٌ عَلٰى ذٰلِكَ	مجھے اس بات پر افسوس ہے
اَرْجُوْ كُمُ الْمَعْذِرَةَ	میں آپ سے معافی چاہتا ہوں
لَا بَاْسَ بِهٖ	اس کا کچھ مضائقہ نہیں

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالثَّلٰثُوْنَ

سبق نمبر ۳۹

خادم سے بات چیت

يَا عَبْدَ اللّٰهِ تَعَالَ هُنَا	عبد اللہ یہاں آؤ
لَبَّيْكَ سَيِّدِيْ	حاضر جناب
لِمَ تَغِيْبُ كُلَّ وَقْتٍ	ہر وقت کہاں غائب رہتے ہو
نَادَيْتُكَ مَرَّتَيْنِ لٰكِنْ مَا	میں نے تم کو دو دفعہ آواز دی لیکن تم نے

سَمِعْتُ	نہیں سنتی ۔
اِجْلِسْ عِنْدِیْ وَاسْمَعْ كَلَامِیْ	میرے پاس بیٹھو اور میری بات سنو
مَا فِیْ يَدِكَ	تمہارے ہاتھ میں کیا ہے
مَا عِنْدِیْ شَیْءٌ	میرے پاس کچھ نہیں ہے
لِمَ تَبْكِیْ اُسْكُتْ	روتے کیوں ہو خاموش رہو
اَنَا جَائِعٌ اُحْضُرِ الطَّعَامَ	میں بھوکا ہوں کھانا حاضر کرو
اِذْهَبْ اِلَى السُّوْقِ	بازار جاؤ
اَيْشٍ هٰذَا	یہ کیا ہے؟
اُدْخُلْ فِی الْبَيْتِ	گھر میں جاؤ
اِشْرَبْ دَوَاءً	دوا پیو
مَا تَقُوْلُ لِیْ	مجھ سے کیا کہتے ہو
لَا اَقُوْلُ لَكَ شَيْئًا	میں تم سے کچھ نہیں کہتا
لِمَنْ هٰذَا الْكِتَابُ	یہ کتاب کس کی ہے
مَا تَفْعَلُ	کیا کرتا ہے
صَلَّيْتُ الْمَغْرِبَ	میں نے مغرب کی نماز پڑھ لی
اَنَا اُصَلِّیْ	میں نماز پڑھوں گا
اِجْلِسْ سَاكِتًا	خاموش بیٹھو
وَلَا تَقُلْ شَيْئًا	باتیں نہ کرو
مَوْلَوِی اِكْرَامُ عَظِيْم كَانَ جَالِسًا فِی الْمَسْجِدِ	مولوی اکرام عظیم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے ۔
شَيْخ غُلَام مُحْیِ الدِّيْن كَانَ جَالِسًا	شیخ غلام محی الدین باغ میں بیٹھے ہوئے

فِی اِنْگِلِسْتَان — ہوئے تھے۔

مَنْ كَانَ عِنْدَهُمْ — اُن کے پاس کون تھا

كَانَ عِنْدَهُمْ خَوَاجَه عَبْدُ الْعَزِيز — اُن کے پاس خواجہ عبد العزیز تھے

هَلْ تَعْرِفُ ذَالِكَ الرَّجُلُ — کیا تم اس شخص کو جانتے ہو؟

نَعَمْ اَعْرِفُهُ — جی ہاں اس کو میں جانتا ہوں

هَلْ رَاَيْتَهُ قَبْلَ هٰذَا — کیا اس کو اس سے پہلے دیکھا تھا

رَاَيْتُهُ مِرَارًا — بار بار دیکھا تھا

مَا فَعَلْتَ قَبْلَ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ — تم نے نمازِ مغرب سے پہلے کیا کام کیا

ذَهَبْتُ اِلَى السُّوقِ — بازار گیا تھا

مَا اشْتَرَيْتَ — تم نے کیا چیز خریدی

اِشْتَرَيْتُ الْقَلَمَ — میں نے قلم خریدا

مَنْ كَانَ مَعَكَ — تمہارے ساتھ کون تھا؟

كَانَ مَعِيَ اَخِيْ — میرے ساتھ میرا بھائی تھا

مَنْ يُنَادِيْنِيْ — مجھے کون آواز دے رہا ہے

يُنَادِيْ مَوْلَوِيْ عَبْدُ الرَّحِيْم — مولوی عبد الرحیم آواز دیتے ہیں

قُلْ لَهُ يَدْخُلْ — اُن سے کہو کہ اندر آ جائیے

اُكْتُبْ عَلَى الْقِرْطَاس — کاغذ پر لکھو

لَا تَعْجَلْ يَا اَخِيْ — بھائی جلدی نہ کرو

اِصْبِرْ قَلِيْلًا — ذرا صبر کیجئے

مَنْ عَلَى الْبَاب — دروازے پر کون ہے

اَيْنَ كُنْتَ اِلَى الْآنَ — تم اب تک کہاں تھے

نَادَيْتُهُ لٰكِنْ مَا وَجَدْتُهُ فِي الْبَيْتِ	میں نے اس کو آواز دی لیکن میں نے اس کو گھر میں نہیں پایا
لِمَ ذَهَبْتَ إِلَى السُّوقِ	تم بازار کیوں گئے تھے
لِاشْتِرَاءِ قَلَمِ الرَّصَاصِ	پنسل خریدنے کے لئے
هَلْ رَأَيْتَ كِتَابِي	کیا تم نے میری کتاب دیکھی تھی
مَا رَأَيْتُهُ	نہیں میں نے نہیں دیکھی
رُحْ إِلَى السُّوقِ وَارْجِعْ سَرِيعًا	بازار جاؤ اور جلد واپس آؤ
مَنْ يَسْكُنُ فِي هٰذِهِ الدَّارِ	اس مکان میں کون رہتا ہے
أَنْتَ فِي أَيِّ فِكْرٍ	تم کس فکر میں ہو
لَا تَتَفَكَّرْ	کچھ فکر نہ کرو
مَا عَرَفْتُكَ إِلَى الْآنَ	میں نے اب تک تمہیں نہیں پہچانا
مِنْ أَيْنَ وَجَدْتَ هٰذَا التُّفَّاحَ	تم نے یہ سیب کہاں سے حاصل کیا
مَنْ أَعْطَاكَ الرُّمَّانَ	تمہیں انار کس نے دیا
اِشْرَبْ شَايًا قَلِيلًا	تھوڑی سی چائے پیو
لَا رَغْبَةَ لِي إِلَيْهِ	مجھے خواہش نہیں ہے
أَتَسْمَحُ أَنْ أُعْطِيَكَ فِنْجَانًا آخَرَ مِنَ الشَّايِ	کیا آپ مجھے اجازت دیں گے کہ میں آپ کو چائے کی دوسری پیالی دوں۔
لَا أَنَا مَمْنُونٌ	نہیں میں آپ کا شکر گزار ہوں۔
أَيْنَ كِتَابِي	میری کتاب کہاں ہے
مَا عِنْدِي خَبَرٌ	مجھے خبر نہیں

يَا وَلَدُ وَقِّفِ الْجَمَلَ — اے لڑکے اونٹ کو ٹھہراؤ۔

أَنَا أَبْغِيْ أَنْزِلُ — میں اُترنا چاہتا ہوں۔

أَنَا أَبْغِيْ أَجْلِسُ — میں بیٹھنا چاہتا ہوں۔

أَنَا أَبْغِيْ أُصَلِّيْ — میں نماز پڑھنا چاہتا ہوں۔

أَطْفِئِ السِّرَاجَ — چراغ کو گل کردو۔

اَلدَّرْسُ الْأَرْبَعُوْنَ

سبق نمبر ۴۰

آیاتِ قرآنی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

ساتھ نام اللہ کے رحمٰن نہایت مہربان (اور) رحم والا ہے۔ ہر طرح کی تعریف اللہ کے لئے ہے (جو) سارے عالم کا پالنے والا۔

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ۔ أُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۔ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ۔ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ۔
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ یہ کتاب۔ اس میں شک نہیں۔ یہ لوگ وہی ہیں فلاح پانے والے۔ اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔ ان آدمیوں میں سے بعض وہ ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ کے ساتھ ایمان لائے۔
ان کے دلوں میں بیماری ہے

لَا تُفْسِدُوْا فِي الْأَرْضِ	زمین میں فساد نہ کرو
وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ	اور لیکن شعور نہیں رکھتے یعنی نہیں سمجھتے
وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ	اور لیکن نہیں علم رکھتے یعنی نہیں جانتے
فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ	پس نہ فائدہ پایا ان کی تجارت نے
وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ	اور وہ ہدایت پانے والے نہ ہوئے
لَا يُبْصِرُوْنَ	نہیں دیکھتے (یعنی بصارت سے کام نہیں لیتے)
وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ	اور اللہ گھیرے ہوئے ہے کافروں کو۔
إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے
اُعْبُدُوْا رَبَّكُمُ	عبادت کرو اپنے رب کی
الَّذِيْ خَلَقَكُمْ	جس نے تم کو پیدا کیا
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا	جس نے بنایا تمہارے لئے زمین کو بچھونا
وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً	اور آسمان کو چھت (بنایا)
وَّأَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً	اور نازل کیا آسمان سے پانی
إِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ	اگر ہو تم شک میں
إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ	اگر ہو تم سچے
وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا	اور بشارت دے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے
الصّٰلِحٰتِ أَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ	اور عمل صالح کئے کہ ان کیلئے جنتیں ہیں
يُفْسِدُوْنَ فِي الْأَرْضِ	فساد کرتے ہیں زمین میں
أُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ	یہ لوگ وہی ہیں خسارہ پانے والے
كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ	کیوں کفر کرتے ہو اللہ کے ساتھ

هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ	وہ سب چیز کا علم رکھتا ہے
نَحْنُ نُسَبِّحُ	ہم تسبیح بیان کرتے ہیں
اُسْجُدُوْا لِاٰدَمَ	سجدہ کرو آدم کو
فَسَجَدُوْا اِلَّا اِبْلِيْسَ	پس سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے
يٰاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ	اے آدم تم اور تمہاری زوجہ جنت میں رہو
وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ	اور مت قریب جاؤ اس شجر کے
فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ	پس جو کوئی اتباع کرے میری ہدایت کا
لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	نہیں خوف ہے ان پر
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ	اور نہ وہ غمگین ہوں گے
اُذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْ اَنْعَمْتُ	میری نعمت کا ذکر کرو (یعنی میری نعمت
عَلَيْكُمْ	کو یاد کرو) جو انعام کی میں نے تم پر
وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا	اور مت بیچو میری آیتوں کو قلیل نفع
قَلِيْلًا	کے بدلے
وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ	اور مت ملاؤ سچ کو جھوٹ کے ساتھ
اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ	قائم کرو نماز کو
اٰتُوا الزَّكٰوةَ	دو زکوٰۃ
وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ	اور مدد چاہو صبر اور نماز کے ساتھ
اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى	نازل کیا ہم نے تم پر من و سلویٰ
لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ	ہرگز نہ صبر کریں گے ہم ایک کھانے پر
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ	جو کوئی ایمان لائے اللہ پر اور آخرت
الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا	کے دن پر اور عمل صالح کرے

فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ

پس ان کے لئے ان کا ثواب ان کے
پروردگار کے پاس ہے۔

كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَ
يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ

اسی طرح زندہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ مردوں
کو اور دکھاتا ہے تم کو اپنی نشانیاں

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ

اور نہیں ہے اللہ غافل اس چیز سے
جو تم کرتے ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ
مَا يُعْلِنُوْنَ۔

اللہ جانتا ہے جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو
کچھ ظاہر کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ

یہ لوگ جنت والے ہیں

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ

وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍ
بَيِّنٰتٍ۔

بے شک نازل کیں ہم نے تیری طرف
کھلی نشانیاں

اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْئَلُوْا
رَسُوْلَكُمْ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا

کیا ارادہ کرتے ہو تم کہ سوال کرو اپنے
رسول سے پس معاف کرو اور درگزر کرو

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ

کہہ دلیل لاؤ اپنی

وَهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ

اور وہ تلاوت کرتے ہیں کتاب (یعنی
کتاب پڑھتے ہیں۔)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ
اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ
لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ
فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ

اور کون ہے زیادہ ظالم اس شخص سے کہ اللہ
کی مساجد میں اللہ کے نام کا ذکر کرنے سے منع
کرے ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور
ان کے لئے آخرت میں بڑا عذاب ہے

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ	اور اللہ کے لئے ہے مشرق اور مغرب
إِنَّا أَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا	بے شک بھیجا ہے ہم نے تجھ کو حق کے
وَّنَذِيْرًا	ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا
وَإِذْ قَالَ إِبْرٰهِيْمُ	اور جب کہا ابراہیم نے
رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا	پروردگار اس شہر کو امن والا کر
اٰمِنًا رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا	اے ہمارے رب قبول کر ہم سے
إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ	بے شک تو سننے والا جاننے والا ہے
وَإِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ	اور بے شک وہ آخرت میں صالحین میں سے ہیں
تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ	یہ ایک امت تھی بے شک گزر گئی
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا	انھوں نے جو کچھ کمایا وہ ان کے لئے تھا اور
كَسَبْتُمْ	جو کچھ تم نے کمایا وہ تمہارے لئے ہے
وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	اور نہ سوال کئے جاؤ گے تم اس چیز سے
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	کہ وہ کرتے تھے اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے
هُوَ رَبُّنَا	وہ ہمارا پروردگار ہے۔
لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ	ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے تمہارے اعمال
مَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً	کون ہے زیادہ ظالم اس شخص سے کہ چھپائے گواہی
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ	ایمان لائے ہم اللہ کے ساتھ۔
وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	ہم اس کے لئے مطیع ہیں
أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ	پناہ پکڑتا ہوں میں لوگوں کے پروردگار کے ساتھ
هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ	وہ اللہ ایک ہے
اَللّٰهُ الصَّمَدُ	اللہ بے احتیاج ہے

لَمْ يَلِدْ
وَلَمْ يُوْلَدْ
تَبَّتْ يَدَا اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ
مَا اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ
اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ
لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ
وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ؛
مَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا
يَّرَهٗ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ
شَرًّا يَّرَهٗ . رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ
وَرَضُوْا عَنْهُ . اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِيْ
لَيْلَةِ الْقَدْرِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ
مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ لَقَدْ خَلَقْنَا
الْاِنْسَانَ فِيْ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ
اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ
اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا
فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ
وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ

نہیں اس کی کوئی اولاد
اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے
ٹوٹ گئے دونوں ہاتھ ابولہب کے اور وہ
نہ کفایت کیا اس کو اس کے مال نے۔
جب آئی مدد اللہ کی۔
تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین
خرابی ہے واسطے عیب کرنے والے غیبت کرنے والے؛
پس جو کوئی کریگا برابر ذرہ کے نیکی
دیکھیگا اس کو اور جو کوئی کریگا برابر ذرہ کے برائی
دیکھیگا اس کو۔ راضی ہوا اللہ اُن سے
اور راضی ہوئے وہ اس سے۔ بے شک
نازل کیا ہم نے قرآن کو لیلۃ القدر میں
لیلۃ القدر بہتر ہے ہزار مہینے سے
بے شک پیدا کیا ہم نے انسان کو اچھی
ترکیب میں۔ کیا اللہ سب حاکموں سے
بڑا حاکم نہیں۔ کیا نہیں کھول دیا ہم نے
تمہارے لئے سینہ۔ اور بلند کیا ہم نے
تیرے لئے تیرا ذکر۔ بے شک سختی کے
ساتھ آسانی ہے۔ پس جو یتیم ہو (اس
پر) قہر نہ کر۔ اور جو مانگنے والا ہو۔
(یعنی محتاج ہو) اس کو نہ جھڑک۔

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى	بے شک بامراد ہوا وہ شخص جو پاک ہوا
وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ	اور نہیں وہ بے فائدہ ہے
ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ	یہ بہت بڑی کامیابی ہے
لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ	اسی کیلئے بادشاہت ہے آسمانوں کی اور زمین کی
فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ	پس انہیں دردناک عذاب کی بشارت دے
إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا	بے شک وہ اپنے لوگوں میں خوش تھا
الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ	جو جھٹلاتے ہیں روز جزا کو
وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ	اور نہیں وہ غیب کی بات پر بخیل
وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ	کتنے منہ ہیں اس دن روشن کتنے منہ ہیں اس
وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ	دن اور ان کے غبار ہے۔
يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ وَأُمِّهِ	اس دن بھاگے گا آدمی اپنے بھائی سے اور اپنی ماں
وَأَبِيهِ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ	اور اپنے باپ اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے
مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ	کس چیز سے پیدا کیا ہے اس کو۔
عَبَسَ وَتَوَلَّىٰ أَنْ جَاءَهُ	تیوری چڑھائی اور منہ پھیر لیا کیونکہ اس
الْأَعْمَىٰ	کے پاس ایک اندھا آیا۔
وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ يَزَّكَّىٰ	اور تجھ کو کیا خبر شاید کہ وہ پاک ہو جاتا۔
قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ	کتنے دل اس دن دھڑکنے والے ہیں
هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ	کیا آئی تیرے پاس بات موسیٰ کی۔
اذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ	جا فرعون کی طرف۔ بے شک اس نے سرکشی کی ہے
فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَىٰ	پس کہا میں ہوں تمہارا بڑا پروردگار۔

وَ اَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ	اور جو کوئی ڈرا اپنے پروردگار کے حضور میں کھڑے ہونے سے ۔
وَ نَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى	اور منع کیا اپنے نفس کو (بری) خواہشات سے
فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى	پس بے شک جنت وہی ہے جگہ رہنے کی (یعنی اس کا ٹھکانا جنت ہوگا)

اَسْبَاقُ الصَّرْفْ

صرف کے معنی ہیں پھیرنا پھرنا" یہ ایک علم ہے جس سے صیغوں کی پہچان حاصل ہوتی ہے اور لفظوں کو گردانے کا طریقہ معلوم ہوتا ہے۔ فائدہ اس علم کا یہ ہے کہ الفاظ کو صحت اور درستی کے ساتھ پڑھنا آجاتا ہے۔ اس علم کی چند اصطلاحات ہیں جن کو سمجھنے میں طالب علموں کو دشواری محسوس ہوتی ہے اس لئے سب سے پہلے ان ہی کو بیان کیا جاتا ہے۔

صَرْفی اِصْطِلاحات

اسم:۔ اسم کے معنی ہیں نام جیسے زید۔ حامد کتاب۔ انسان

فعل:۔ فعل کے معنی ہیں کام جیسے گیا۔ آیا۔ کھایا۔ لکھا۔

حرف:۔ وہ لفظ ہے جس کے معنی دوسرے کلمے کے ملانے بغیر نہ سمجھے جائیں جیسے پر۔ سے۔ تک۔ میں۔

فعلِ ماضی:۔ ماضی کے معنی ہیں گزرا ہوا فعل ماضی اس فعل کو کہتے ہیں جو گزرا ہوا زمانہ بتلائے جیسے وہ گیا، اس نے کھایا۔ اس نے پیا۔ زید نے مارا۔

فعل مضارع:۔ اس فعل کو کہتے ہیں جو زمانہ موجودہ یا آئندہ بتائے جیسے وہ جاتا ہے۔ وہ جائے گا۔ وہ کھاتا ہے وہ کھائے گا۔ وہ سنتا ہے وہ سنے گا۔

امر:۔ امر کے معنی ہیں حکم۔ امر اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کا حکم دیا جائے جیسے کھانا لاؤ۔ کتاب لاؤ۔ اندر جاؤ۔ باہر نکل۔ پیچھے آ۔

نہی :۔ نہی کے معنی ہیں ممانعت۔ نہی اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کو روکا جائے۔ جیسے بُری بات نہ کہو۔ کام میں دیر نہ کرو۔ باہر نہ نکل۔ جھوٹ نہ بول۔

اثبات اور مثبت :۔ کام کے ہونے کو کہتے ہیں جیسے اس نے مارا۔ وہ مارتا ہے۔

نفی اور منفی :۔ کام کے نہ ہونے کو کہتے ہیں جیسے اس نے نہیں کھایا۔ وہ نہیں کھاتا ہے۔

فاعل :۔ کام کرنے والے کو کہتے ہیں جیسے بولنے والا۔ پیدا کرنے والا۔ انصاف کرنے والا۔ لکھنے والا۔

مفعول :۔ جس پر کام کیا جائے جیسے مظلوم یعنی وہ شخص جس پر ظلم کیا گیا۔ مجبور جس پر جبر کیا گیا۔

فعل معروف :۔ معروف کے معنی ہیں پہچانا ہوا۔ فعل معروف وہ فعل ہے جس کا کرنے والا معلوم ہو اور اس کی نسبت اپنے فاعل کی طرف ہو جیسے زید نے مارا۔ زید مارتا ہے۔

فعل مجہول :۔ جہل سے ہے یعنی غیر معلوم پس فعل مجہول وہ فعل ہے جس کا کرنے والا معلوم نہ ہو اور اس کی نسبت اپنے مفعول کی طرف ہو جیسے حامد مارا گیا۔

فعل لازم :۔ جو فعل صرف فاعل کے ملنے سے پوری بات ظاہر کرے اسے لازم کہتے ہیں۔ جیسے زید گیا۔ محمود آیا۔

فعل متعدی :۔ جس فعل کو فاعل اور مفعول دونوں کی ضرورت ہو یعنی جو فاعل اور مفعول دونوں کے ملنے سے پوری بات ظاہر کرے اسے متعدی کہتے ہیں۔ جیسے رشید نے کھانا کھایا۔ زید نے پانی پیا۔

واحد۔ ایک   **تثنیہ**۔ دو   **جمع**۔ دو سے زیادہ

فتحہ۔ زبر کو کہتے ہیں   **ضمہ**۔ پیش کو کہتے ہیں   **کسرہ**۔ زیر کو کہتے ہیں

تنوین۔ دو زبر۔ دو زیر۔ دو پیش کو کہتے ہیں۔

(علماء نحو زبر کو **نصب** اور پیش کو **رفع** اور زیر کو **جر** کہتے ہیں)

مفتوح وہ حرف ہے جس پر زبر ہو **مضموم** وہ حرف ہے جس پر پیش ہو **مکسور** زیر والے حرف کو کہتے ہیں۔ **مجزوم** وہ حرف ہے جس پر جزم ہو **منصوب** جس پر زبر ہو **مرفوع** جس پر پیش ہو **مجرور** زیر والے حرف کو کہتے ہیں۔

فتحہ اشباعی اس کھڑے زبر کو کہتے ہیں جو الف کی آواز دیتا ہے جیسے اَعْطٰے

ضمہ اشباعی اس پیش کو کہتے ہیں جو واؤ کی آواز دیتا ہے جیسے لَہٗ

کسرہ اشباعی اس زیر کو کہتے ہیں جو یے کی آواز دیتا ہے۔

فعل کا بیان

میں نے شروع میں لکھا ہے کہ "صرف" کے معنی ہیں پھرنا پھیرنا اور اس سے لفظوں کو گردانے۔ کلموں کے بنانے اور ان میں تغیر کرنے کا طریقہ معلوم ہوتا ہے۔ چونکہ فعل میں تغیر کثرت سے ہوتا ہے اور اسم میں بہت کم اور حروف میں بالکل نہیں اس لئے میں سب سے پہلے فعل کی بحث لکھتا ہوں۔

عربی میں فعل کی چار قسمیں ہیں:-

ماضی مضارع امر نہی

اور ہر ایک ان میں سے دو دو طرح پر آتا ہے
یا تو حالت اثبات میں یا حالت نفی میں اور یا
بصورت معروف یا بصورت مجہول

ان حالتوں کو ذہن نشین کرلو اور اب ماضی مضارع۔ امر اور نہی کی تعریف سنو

(1) "ماضی" وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا گزرے ہوئے زمانہ میں ہونا سمجھا جائے جیسے ذَهَبَ وہ گیا دَخَلَ وہ اندر آیا اَکَلَ اس نے کھایا خَرَجَ وہ نکلا۔

ماضی کا آخری حرف ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے یعنی اس پر زبر ہوتا ہے۔

2) مُضَارِع ۔ وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا زمانہ موجودہ یا زمانہ آئندہ میں ہونا سمجھا جائے جیسے یَسْمَعُ وہ سنتا ہے یا وہ سنے گا یَذْھَبُ وہ جاتا ہے یا وہ جائے گا۔

مضارع کا آخری حرف ہمیشہ مضموم ہوتا ہے یعنی اس پر پیش ہوتا ہے۔

3) اَمْر ۔ وہ فعل ہے جس میں کسی کو کام کا حکم دیا جائے جیسے اُدْخُلْ اندر جا۔ اندر آ۔ اُخْرُجْ باہر جا۔ باہر آ۔

4) نَہی ۔ وہ فعل ہے جس میں کسی کام سے روکا جائے جیسے لَا تَکْتُبْ مت لکھ لَا تَضْرِبْ مت مار لَا تَلْعَبْ مت کھیل۔

فاعل کی مختلف حالتیں

علمائے صرف و نحو نے فاعل کی تین حالتیں قرار دی ہیں۔

غائب حاضر مُتَکَلِّم

یعنی یا تو وہ غائب ہوگا یا حاضر ہوگا یا متکلم ہوگا پھر ان میں سے ہر ایک یا تو مذکر ہوگا یا مؤنث اور ہر حالت میں اس کا واحد یا تثنیہ یا جمع ہونا ضروری ہے۔ اس حساب سے فاعل کی اٹھارہ حالتیں ہو سکتی ہیں لیکن فعل میں بھی اتنے ہی صیغے ہونے چاہئیں یعنی

۳ صیغے مذکر غائب کے لئے اور ۳ صیغے مؤنث غائب کے لئے

۳ صیغے مذکر حاضر کے لئے اور ۳ صیغے مؤنث حاضر کے لئے

۳ صیغے مذکر متکلم کے لئے اور ۳ صیغے مؤنث متکلم کے لئے

لیکن اہل عرب کے استعمال میں بعض صیغے مشترک آ گئے ہیں مثلاً متکلم کے لئے چھ صیغوں کی بجائے صرف دو صیغے استعمال میں آتے ہیں یعنی متکلم کے پہلے صیغے

واحد میں مذکر و مؤنث دونوں یکساں ہیں اور اس نے تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث کے لئے بھی ایک ہی صیغہ استعمال کیا جاتا ہے۔ ان حالات میں فعل ماضی کے چودہ صیغے مقرر ہیں۔

اب میں فعل ماضی کی گردان لکھتا ہوں۔ اس کے پڑھنے کے بعد یہ بحث باسانی سمجھ میں آ جائے گی۔ اگر ایک دفعہ کے پڑھنے سے سمجھ میں نہ آئے تو دوبارہ غور و فکر کے ساتھ پڑھو۔ یہ ایک بنیادی بحث ہے اگر اس کو ذہن نشین کر لیا تو یاد رکھو آنے والے سبق آسان ہو جائیں گے اور وہی عربی جس کو بہت مشکل سمجھا جا رہا ہے۔ نہایت سہل ہو گی

فعل ماضی معروف کا بیان

فعل ماضی معروف کی گردان (بحالتِ اثبات)

	صیغے	گردان	معنی
	واحد	فَعَلَ	کیا اُس ایک مرد نے (گزرے ہوئے زمانہ میں)
	تثنیہ	فَعَلَا	کیا اُن دو مردوں نے (〃 〃 〃 〃)
	جمع	فَعَلُوْا	کیا اُن سب مردوں نے (〃 〃 〃 〃)
	واحد	فَعَلَتْ	کیا اُس ایک عورت نے (〃 〃 〃 〃)
	تثنیہ	فَعَلَتَا	کیا اُن دو عورتوں نے (〃 〃 〃 〃)
	جمع	فَعَلْنَ	کیا اُن سب عورتوں نے (〃 〃 〃 〃)

مذکر	واحد	فَعَلْتَ	کیا تجھ ایک مرد نے (گذرے ہوئے زمانہ میں)
	تثنیہ	فَعَلْتُمَا	کیا تم دو مردوں نے (〃 〃 〃 〃)
	جمع	فَعَلْتُمْ	کیا تم سب مردوں نے (〃 〃 〃 〃)
مؤنث	واحد	فَعَلْتِ	کیا تجھ ایک عورت نے (〃 〃 〃 〃)
	تثنیہ	فَعَلْتُمَا	کیا تم دو عورتوں نے (〃 〃 〃 〃)
	جمع	فَعَلْتُنَّ	کیا تم سب عورتوں نے (〃 〃 〃 〃)
متکلم	واحد	فَعَلْتُ	کیا مجھ ایک مرد یا ایک عورت نے (〃 〃 〃 〃)
	تثنیہ جمع	فَعَلْنَا	کیا ہم سب مرد یا سب عورتوں نے (〃 〃 〃 〃)

کچھ ضروری ہدایتیں

میں نے اس سے پہلے بیان کیا تھا کہ اہلِ عرب کے استعمال میں بعض صیغے مشترک آئے ہیں اب مندرجۂ بالا گردان کو پڑھ کر اس بات پر غور کرو کہ کون کون سے صیغے مشترک ہیں میں تو سمجھتا ہوں کہ اس غور و فکر میں تمہیں کچھ الجھن محسوس ہوگی، اچھا لاؤ میں تمہیں بتائے دیتا ہوں فَعَلْتُمَا جو تثنیہ مذکر حاضر کا صیغہ ہے وہی تثنیہ مؤنث کے لئے بھی استعمال ہوا ہے جیسے یہ صیغہ دو حاضر مردوں کے لئے بولا جاتا ہے ویسے ہی دو حاضر عورتوں کے لئے بھی اور دیکھو فَعَلْتُ واحد متکلم کا صیغہ ہے لیکن اس کو واحد مؤنث متکلم کے لئے بھی بولتے ہیں اگر مرد اس صیغہ کو بولے گا یعنی فَعَلْتُ تو یہ معنی ہوں گے "کیا مجھ ایک مرد نے" اور اگر ایک عورت بولے گی تو یہ معنی ہوں گے کہ "کیا مجھ ایک عورت نے" غرض یہ صیغہ واحد مذکر متکلم اور واحد مؤنث متکلم میں مشترک ہے۔ اب ایک

اور مشترک صیغے پر غور کرو فَعَلْنَا یہ صیغہ تثنیہ و جمع مذکر متکلم کے لئے بولا جاتا ہے اور تثنیہ و جمع مؤنث متکلم کے لئے بھی اسی کو استعمال کرتے ہیں۔ اگر مرد اس صیغے کو بولیں گے تو یہ معنی ہوں گے کہ "کیا ہم دو مردوں یا سب مردوں نے" اور اگر عورتیں بولیں گی تو یہ معنی ہوں گے کہ "کیا ہم دو عورتوں یا سب عورتوں نے" غرضیکہ فَعَلْنَا کا صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث اور جمع مذکر و مؤنث متکلم میں مشترک ہے۔

ایک بات اور سُن لو اور سمجھو یہ ماضی کی گردان میں فَعَلَ جو واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے اس کے آخر میں الف بڑھا دینے سے تثنیہ مذکر غائب بن جاتا ہے۔ جیسے فَعَلَ سے فَعَلَا اور "وُ" اور اس سے پہلے پیش لگا دینے سے جمع مذکر غائب کا صیغہ بن جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے فَعَلُوْا اور فَعَلُوْا کے آخر میں جو الف لکھا جاتا ہے۔ یہ واؤ جمع اور واؤ عطف کے درمیان فرق کرنے کا نشان ہے جو لکھنے میں تو آتا ہے لیکن پڑھنے میں نہیں آتا۔

ماضی مجہول کا بیان

اگر ماضی معروف یعنی فَعَلَ کے پہلے حرف کو پیش اور دوسرے کو زیر دے دیا جائے اور تیسرے حرف کو اصلی حالت پر رکھا جائے تو ماضی مجہول بن جائے گی جیسے ماضی معروف فَعَلَ ہے اب اس کے پہلے حرف کو پیش دیا گیا دوسرے حرف کو زیر دیا گیا اور تیسرے حرف کو اصلی حالت پر رکھا گیا تو فُعِلَ ہوا۔ یہ ماضی مجہول ہے۔

فعل ماضی مجہول کی گردان (بحالتِ اثبات)

صیغے	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	فُعِلَ	کیا گیا وہ ایک مرد

تثنیہ مذکر غائب	فُعِلَا	کیے گئے وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	فُعِلُوا	کیے گئے وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	فُعِلَتْ	کی گئی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	فُعِلَتَا	کی گئیں وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	فُعِلْنَ	کی گئیں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	فُعِلْتَ	کیا گیا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	فُعِلْتُمَا	کیے گئے تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	فُعِلْتُمْ	کیے گئے تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	فُعِلْتِ	کی گئی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	فُعِلْتُمَا	کی گئیں تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	فُعِلْتُنَّ	کی گئیں تم سب عورتیں
واحد مذکر مؤنث	فُعِلْتُ	کیا گیا میں ایک مرد یا کی گئی میں ایک عورت
تثنیہ و جمع مذکر مؤنث متکلم	فُعِلْنَا	کیے گئے ہم دو مرد ۔ کی گئیں ہم دو عورتیں ۔ کیے گئے ہم سب مرد ۔ کی گئیں ہم سب عورتیں ۔

فائدہ ۔ عربی میں لفظ مَا کے معنی "نہیں" کے ہیں اگر اس لفظ کو ماضی کے شروع میں استعمال کیا جائے تو حالت نفی قائم ہو جائے گی یعنی ماضی منفی بن جائے گی ۔ جیسے مَا فَعَلَ (نہیں کیا) مَا فُعِلَ (نہیں کیا گیا)

ذہین طالب علم کے لیے تو بس اس قدر لکھنا کافی ہے لیکن شاید بعض پڑھنے والے اس اشارہ کو نہ سمجھ سکیں ۔ اس لیے میں ماضی منفی معروف اور ماضی منفی مجہول کی گردانیں بھی لکھے دیتا ہوں ۔

(فعل ماضی معروف کی گردان (بحالت نفی)

صیغے	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	مَا فَعَلَ	نہیں کیا اس ایک مرد نے
تثنیہ مذکر غائب	مَا فَعَلَا	نہیں کیا ان دو مردوں نے
جمع مذکر غائب	مَا فَعَلُوْا	نہیں کیا ان سب مردوں نے
واحد مؤنث غائب	مَا فَعَلَتْ	نہیں کیا اس ایک عورت نے
تثنیہ مؤنث غائب	مَا فَعَلَتَا	نہیں کیا ان دو عورتوں نے
جمع مؤنث غائب	مَا فَعَلْنَ	نہیں کیا ان سب عورتوں نے
واحد مذکر حاضر	مَا فَعَلْتَ	نہیں کیا تجھ ایک مرد نے
تثنیہ مذکر حاضر	مَا فَعَلْتُمَا	نہیں کیا تم دو مردوں نے
جمع مذکر حاضر	مَا فَعَلْتُمْ	نہیں کیا تم سب مردوں نے
واحد مؤنث حاضر	مَا فَعَلْتِ	نہیں کیا تجھ ایک عورت نے
تثنیہ مؤنث حاضر	مَا فَعَلْتُمَا	نہیں کیا تم دو عورتوں نے
جمع مؤنث حاضر	مَا فَعَلْتُنَّ	نہیں کیا تم سب عورتوں نے
واحد مذکر و مؤنث متکلم	مَا فَعَلْتُ	نہیں کیا مجھ ایک مرد یا ایک عورت نے
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	مَا فَعَلْنَا	نہیں کیا ہم دو مرد یا دو عورتوں نے نہیں کیا ہم سب مردوں یا سب عورتوں نے

فعل ماضی مجہول کی گردان (بحالت نفی)

صیغے	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	مَا فُعِلَ	نہیں کیا گیا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	مَا فُعِلَا	نہیں کیے گئے وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	مَا فُعِلُوْا	نہیں کیے گئے وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	مَا فُعِلَتْ	نہیں کی گئی وہ ایک عورت

تثنیہ مؤنث غائب	مَا فُعِلَتَا	نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	مَا فُعِلْنَ	نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	مَا فُعِلْتَ	نہیں کیا گیا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	مَا فُعِلْتُمَا	نہیں کئے گئے تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	مَا فُعِلْتُمْ	نہیں کئے گئے تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	مَا فُعِلْتِ	نہیں کی گئی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	مَا فُعِلْتُمَا	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	مَا فُعِلْتُنَّ	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں
واحد مذکر و مؤنث متکلم	مَا فُعِلْتُ	نہیں کیا گیا میں ایک مرد یا نہیں کی گئی میں ایک عورت
تثنیہ و جمع مذکر مؤنث متکلم	مَا فُعِلْنَا	نہیں کئے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا سب عورتیں۔

مضارع کا بیان

"مضارع وہ فعل ہے جس میں حال و استقبال یعنی موجودہ زمانہ اور آئندہ زمانہ دونوں پائے جائیں" مضارع "ماضی سے بنتا ہے اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ماضی کے شروع میں چار حرفوں (ا۔ت۔ی۔ن) میں سے ایک حرف لگایا جاتا ہے یہ چاروں حرف "مضارع کی علامت ہیں (اور ان کا مجموعہ اَتَیْنَ ہے) مطلب یہ ہے کہ مضارع کے شروع میں مذکورہ بالا حرفوں میں سے ایک حرف ضرور آتا ہے چنانچہ "علمائے صرف" لکھتے ہیں کہ اگر (ا ت ی ن) ان چار حرفوں میں سے کوئی حرف ماضی کے شروع میں زیادہ کریں اور آخری حرف پر پیش لگا دیں تو مضارع بن جائیگا۔ مثلاً ماضی تو فَعَلَ ہے اب اگر اس کے شروع میں الف لگائیں اور آخری حرف

کے شروع میں اس کے ساتھ پڑھیں تو اُفْعَلُ ہوا اور اگر شروع میں "تُ" لگائیں تو تُفْعَلُ ہوا اور اگر "یُ" لگائیں تو یُفْعَلُ ہوا اور اگر "نُ" لگائیں تو نُفْعَلُ ہوا (اُفْعَلُ۔ تُفْعَلُ۔ یُفْعَلُ۔ نُفْعَلُ) یہ سب مضارع کے صیغے ہیں۔

اب میں حروف "ا ت ی ن" کے متعلق یہ بتاتا ہوں کہ ان میں سے کونسا حرف کس موقع پر استعمال کیا جاتا ہے۔

الف۔ صرف ایک صیغے کے پہلے آتا ہے یعنی واحد متکلم (خواہ مذکر ہو یا مؤنث)

ت۔ حاضر کے چھ صیغوں (یعنی واحد مذکر حاضر، تثنیہ مذکر حاضر، جمع مذکر حاضر اور واحد مؤنث حاضر، تثنیہ مؤنث حاضر اور جمع مؤنث حاضر) اور غائب کے دو صیغوں (یعنی واحد مؤنث غائب اور تثنیہ مؤنث غائب) آٹھ صیغوں کے پہلے آتی ہے۔

ی۔ غائب مذکر کے تینوں صیغوں (یعنی واحد مذکر غائب، تثنیہ مذکر غائب، جمع مذکر غائب) اور جمع مؤنث غائب کے شروع میں کام آتی ہے یعنی صرف ان ہی چار صیغوں کے پہلے آتی ہے۔

ن۔ ایک صیغے کے پہلے آتا ہے یعنی متکلم مع الغیر (زیادہ آسان لفظوں میں یوں سمجھو کہ تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم کے شروع میں آتا ہے۔

اعراب یعنی زیر، زبر، پیش یا مبنی۔ صیغہ مضارع کے آخری حرف پانچ صیغوں میں مبنی ہوتا ہے، وہ یہ ہیں:-

(۱) واحد مذکر غائب (۲) واحد مؤنث غائب (۳) واحد مذکر حاضر (۴) واحد متکلم (۵) متکلم مع الغیر (یعنی تثنیہ و جمع متکلم) باقی نو صیغوں کے آخر میں نون آتا ہے، ان میں سے جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کا نون "جمع مؤنث" کہلاتا ہے، یہ مفتوح ہوتا ہے یعنی اس پر زبر ہوتا ہے اور باقی سات صیغوں کے آخر سے نون کو "نون اعرابی" کہتے ہیں۔ ان میں سے چار تثنیہ ہیں (تثنیہ مذکر غائب۔

تثنیہ مؤنث غائب، تثنیہ مذکر حاضر، تثنیہ مؤنث حاضر، ان چاروں تثنیوں کے آخر میں نون مکسور ہوتا ہے یعنی نون کے نیچے زیر ہوتا ہے اور بقیہ تین صیغوں (یعنی جمع مذکر غائب جمع مذکر حاضر اور واحد مؤنث حاضر) میں نون مفتوح یعنی زبر کے ساتھ آتا ہے یہ چودہ صیغوں کا بیان ہوگیا اب گردان پر غور کرو۔

فعل مضارع معروف کی گردان (بحالتِ اثبات)

	صیغے	گردان	معنی
غائب	واحد مذکر غائب	يَفْعَلُ	کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد
	تثنیہ مذکر غائب	يَفْعَلَانِ	کرتے ہیں یا کرینگے وہ دو مرد
	جمع مذکر غائب	يَفْعَلُوْنَ	کرتے ہیں یا کرینگے وہ سب مرد
	واحد مؤنث غائب	تَفْعَلُ	کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت
	تثنیہ مؤنث غائب	تَفْعَلَانِ	کرتی ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں
	جمع مؤنث غائب	يَفْعَلْنَ	کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں
حاضر	واحد مذکر حاضر	تَفْعَلُ	کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد
	تثنیہ مذکر حاضر	تَفْعَلَانِ	کرتے ہو یا کروگے تم دو مرد
	جمع مذکر حاضر	تَفْعَلُوْنَ	کرتے ہو یا کروگے تم سب مرد
	واحد مؤنث حاضر	تَفْعَلِيْنَ	کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت
	تثنیہ مؤنث حاضر	تَفْعَلَانِ	کرتی ہو یا کروگی تم دو عورتیں
	جمع مؤنث	تَفْعَلْنَ	کرتی ہو یا کروگی تم سب عورتیں
متکلم	واحد مذکر و مؤنث متکلم	اَفْعَلُ	کرتا ہوں یا کرونگا میں ایک مرد کرتی ہوں یا کرونگی میں ایک عورت
	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	نَفْعَلُ	کرتے ہیں یا کرینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں۔

فعل مضارع کے مشترک صیغے

"مضارع" کے ان چودہ صیغوں میں سے تین صیغے مشترک ہیں وہ یہ ہیں :-
تَفْعَلُ: یہ صیغہ واحد مؤنث غائب اور واحد مذکر حاضر میں مشترک ہے۔
تَفْعَلَانِ: یہ صیغہ تثنیہ مؤنث غائب اور تثنیہ مذکر حاضر اور تثنیہ مؤنث حاضر میں مشترک ہے۔
2 1 3
اَفْعَلُ میں مذکر و مؤنث واحد متکلم اور نَفْعَلُ میں تثنیہ و جمع (مذکر و مؤنث) متکلم مشترک ہے۔

تنبیہ جو طالب علم ان صیغوں کو اچھی طرح یاد نہیں کرتے اور ان پر غور نہیں کرتے وہ عربی تحریر و تقریر میں افسوسناک غلطیاں کرتے ہیں زیر ابسا اوقات ان کو نادم ہونا پڑتا ہے۔ پس بہتر یہ ہے کہ ذرا محنت کر کے ان کو یاد کر لیا جائے تاکہ کلام میں غلطیاں واقع نہ ہوں اور مجلس میں ندامت حاصل نہ ہو۔

مضارع مجہول کا بیان

"مضارع مجہول" مضارع معروف سے بنتا ہے اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے "علامت مضارع" پر پیش لگا دو اور عین پر زبر پس مضارع مجہول بن جائے گا۔
جیسے یَفْعَلُ سے یُفْعَلُ اور یَضْرِبُ سے یُضْرَبُ۔ گردان یہ ہے۔

فعل مضارع مجہول کی گردان (بحالت اثبات)

صیغے	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	یُفْعَلُ	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد

غائب	تثنیہ مذکر غائب	يُفْعَلَانِ	کیے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے وہ دو مرد
	جمع مذکر غائب	يُفْعَلُونَ	کیے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے وہ سب مرد
	واحد مؤنث غائب	تُفْعَلُ	کی جاتی ہے یا کی جائے گی وہ ایک عورت
	تثنیہ مؤنث غائب	تُفْعَلَانِ	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ دو عورتیں
	جمع مؤنث غائب	يُفْعَلْنَ	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ سب عورتیں
حاضر	واحد مذکر حاضر	تُفْعَلُ	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا تو ایک مرد
	تثنیہ مذکر حاضر	تُفْعَلَانِ	کیے جاتے ہو یا کیے جاؤ گے تم دو مرد
	جمع مذکر حاضر	تُفْعَلُونَ	کیے جاتے ہو یا کیے جاؤ گے تم سب مرد
	واحد مؤنث حاضر	تُفْعَلِينَ	کی جاتی ہے یا کی جائے گی تو ایک عورت
	تثنیہ مؤنث حاضر	تُفْعَلَانِ	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم دو عورتیں
	جمع مؤنث حاضر	تُفْعَلْنَ	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم سب عورتیں
متکلم	واحد مذکر و مؤنث متکلم	أُفْعَلُ	کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا کی جاتی ہوں یا کی جاؤں گی میں ایک عورت۔
	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	نُفْعَلُ	کیے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا سب عورتیں

فائدہ

"مضارع معروف" کے تیسرے حرف پر فتح یعنی زبر اور کسرہ یعنی زیر اور ضمہ یعنی پیش تینوں حرکات آتی ہیں لیکن "مضارع مجہول" کا تیسرا حرف ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔

یعنی اس پر ہمیشہ زیر ہوتا ہے (معلوم نہیں تیسرے حرف کو تم سمجھے یا نہیں؟ دیکھو "یُفْعَلُ" میں پہلا حرف "ی" ہے دوسرا حرف "ف" ہے اور تیسرا حرف "ع" ہے پس تیسرے حرف سے مراد عین ہے خلاصہ یہ ہے کہ مضارع مجہول کا تیسرا حرف ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔

مضارع منفی (یعنی بحالت نفی)

پہلے بیان ہو چکا ہے کہ عربی میں "مَا" اور "لَا" کے معنی "نہیں" کے ہیں اسی لئے مَا اور لَا کو حرف نفی کہتے ہیں۔

"مضارع" پر جب حرف نفی (یعنی لَا یا مَا) زیادہ کیا جائے تو وہ مثبت سے منفی بن جاتا ہے یعنی حالتِ اثبات کی بجائے حالتِ نفی قائم ہو جاتی ہے جیسے لَا یَفْعَلُ (وہ نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا) مَا یَفْعَلُ (وہ نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا) لَا یَضْرِبُ (وہ نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا) مَا یَضْرِبُ (وہ نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا)

مگر یاد رکھو مضارع پر حرف نفی کے زیادہ کرنے سے لفظوں میں کچھ تغیر نہیں ہوتا "فعل مضارع" معروف و مجہول کی گردان بحالتِ "نفی" یوں آئے گی

فعل مضارع معروف کی گردان (بحالت نفی)

	صیغے	گردان	معنی
مذکر	واحد مذکر غائب	لَا یَفْعَلُ	نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا وہ ایک مرد
	تثنیہ مذکر غائب	لَا یَفْعَلَانِ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے وہ دو مرد
	جمع مذکر غائب	لَا یَفْعَلُوْنَ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کرینگے وہ سب مرد

غائب	واحد مؤنث غائب	لَا تَفْعَلُ	نہیں کرتی ہے یا نہیں کریگی وہ ایک عورت
	تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتی ہیں یا نہیں کرینگی وہ دو عورتیں
	جمع مؤنث غائب	لَا یَفْعَلْنَ	نہیں کرتی ہیں یا نہیں کرینگی وہ سب عورتیں
حاضر	واحد مذکر حاضر	لَا تَفْعَلُ	نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا تو ایک مرد
	تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتے ہو یا نہیں کروگے تم دو مرد
	جمع مذکر حاضر	لَا تَفْعَلُوْنَ	نہیں کرتے ہو یا نہیں کروگے تم سب مرد
	واحد مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلِیْنَ	نہیں کرتی ہو یا نہیں کروگی تو ایک عورت
	تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتی ہو یا نہیں کروگی تم دو عورتیں
	جمع مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلْنَ	نہیں کرتی ہو یا نہیں کروگی تم سب عورتیں
متکلم	واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا اَفْعَلُ	نہیں کرتا ہوں یا نہیں کروں گا میں ایک مرد نہیں کرتی ہوں یا نہیں کروں گی میں ایک عورت
	تثنیہ و جمع مذکر مؤنث متکلم	لَا نَفْعَلُ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں۔

فائدہ :۔ عموماً ماضی میں نفی کے لئے شروع میں ما اور مضارع میں نفی کے لئے لَا بڑھایا جاتا ہے۔ (مؤلف)

فعل مضارع مجہول کی گردان (بحالت نفی)

	صیغے	گردان	معنی
غائب	واحد مذکر غائب	لَا یُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائیگا وہ ایک مرد
	تثنیہ مذکر غائب	لَا یُفْعَلَانِ	نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائینگے وہ دو مرد
	جمع مذکر غائب	لَا یُفْعَلُوْنَ	نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائینگے وہ سب مرد
	واحد مؤنث غائب	لَا تُفْعَلُ	نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائیگی وہ ایک عورت

۵	تثنیہ مؤنث غائب	لَا تُفْعَلَانِ	نہیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی وہ دو عورتیں
۶	جمع مؤنث غائب	لَا تُفْعَلْنَ	نہیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی وہ سب عورتیں
۷	واحد مذکر حاضر	لَا تُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائیگا تو ایک مرد
	تثنیہ مذکر حاضر	لَا تُفْعَلَانِ	نہیں کئے جاتے ہو یا نہیں کئے جاؤگے تم دو مرد
	جمع مذکر حاضر	لَا تُفْعَلُوْنَ	نہیں کئے جاتے ہو یا نہیں کئے جاؤگے تم سب مرد
	واحد مؤنث حاضر	لَا تُفْعَلِیْنَ	نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائیگی تو ایک عورت
	تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تُفْعَلَانِ	نہیں کی جاتی ہو یا نہیں کی جاؤگی تم دو عورتیں
۱۲	جمع مؤنث حاضر	لَا تُفْعَلْنَ	نہیں کی جاتی ہو یا نہیں کی جاؤگی تم سب عورتیں
۱۳	واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا اُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا ہوں یا نہیں کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت۔
۱۴	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نُفْعَلُ	نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

چند ضروری ہدایتیں

ماضی اور مضارع کی گردانیں لکھنے کے بعد یہ بتانا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ماضی کے شروع میں لفظ قَدْ بڑھا دینے سے ماضی قریب بن جاتی ہے جیسے ماضی تو ضَرَبَ ہے اب اگر اس کو ماضی قریب بنانا چاہو تو شروع میں قَدْ بڑھادو۔ قَدْ ضَرَبَ (اس نے مارا ہے) قَدْ ضَرَبْتُ (میں نے مارا ہے)

یاد رکھو ماضی کے شروع میں لفظ قَدْ بڑھانے سے لفظوں میں تغیر نہیں ہوتا ہے

اور ماضی کے شروع میں لفظ کَانَ بڑھا دینے سے ماضی بعید بن جاتی ہے اور گردان کرتے ہیں جس طرح ماضی کا صیغہ بدلتا ہے اسی طرح کَانَ میں بھی تبدیلی ہوتی ہے۔ اسی لئے کَانَ کے چودہ صیغے مقرر کئے گئے ہیں۔

صیغے	ماضی کی گردان	لفظ کَانَ کی گردان
واحد مذکر غائب	فَعَلَ	کَانَ
تثنیہ مذکر غائب	فَعَلَا	کَانَا
جمع مذکر غائب	فَعَلُوْا	کَانُوْا
واحد مؤنث غائب	فَعَلَتْ	کَانَتْ
تثنیہ مؤنث غائب	فَعَلَتَا	کَانَتَا
جمع مؤنث غائب	فَعَلْنَ	کُنَّ
واحد مذکر حاضر	فَعَلْتَ	کُنْتَ
تثنیہ مذکر حاضر	فَعَلْتُمَا	کُنْتُمَا
جمع مذکر حاضر	فَعَلْتُمْ	کُنْتُمْ
واحد مؤنث حاضر	فَعَلْتِ	کُنْتِ
تثنیہ مؤنث حاضر	فَعَلْتُمَا	کُنْتُمَا
جمع مؤنث حاضر	فَعَلْتُنَّ	کُنْتُنَّ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	فَعَلْتُ	کُنْتُ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	فَعَلْنَا	کُنَّا

اور "مضارع" کے شروع میں لفظ کَانَ بڑھانے سے ماضی استمراری بنتی ہے ماضی استمراری کی یہ صورت ہوگی۔

کَانَ یَشْرَبُ (وہ پیتا تھا) کُنْتُ اَشْرَبُ (میں پیتا تھا)

اور اگر مضارع کے شروع میں حرف "س" بڑھادیا جائے تو اس سے "زمانہ مستقبل قریب" ثابت ہوگا جیسے اصل مضارع تو یہ ہے یَفْعَلُ (وہ کرتا ہے یا کرے گا) لیکن اگر اس کے شروع میں حرف "س" بڑھادیں تو سَیَفْعَلُ ہوگا یعنی ابھی کرے گا، اسی طرح یَقْرَءُ سے سَیَقْرَءُ (یعنی ابھی پڑھے گا) اور اگر مضارع کے شروع میں لفظ "سَوْفَ" بڑھادیا تو "زمانہ مستقبل بعید" ثابت ہوگا جیسے یَفْعَلُ سے سَوْفَ یَفْعَلُ (یعنی وہ کچھ دیر میں کرے گا) اسی طرح یَقْرَءُ سے سَوْفَ یَقْرَءُ (یعنی کچھ دیر میں پڑھے گا)

خوب یاد رکھو کہ "س" مستقبل قریب کے لئے آتا ہے اور "سَوْفَ" مستقبل بعید کے لئے مخصوص ہے۔

اب میں چند ایسے جملے لکھتا ہوں جن میں "قَدْ، کَانَ، سَ اور سَوْفَ" کا استعمال ہوا ہے ان کو بغور پڑھو اور اس سبق کو خوب یاد کرلو۔

قَدْ کَتَبَ	اس نے لکھا ہے	قَدْ ضَرَبَ	اس نے مارا ہے
قَدْ کَتَبْتُ	میں نے لکھا ہے	قَدْ ضَرَبْتُ	میں نے مارا ہے
قَدْ اَکَلَ	اس نے کھایا ہے	قَدْ اَکَلْتُ	میں نے کھایا ہے
کَانَ لَبِسَ	اس نے پہنا تھا	کُنْتُ لَبِسْتُ	میں نے پہنا تھا
کَانَ سَمِعَ	اس نے سنا تھا	کُنْتُ سَمِعْتُ	میں نے سنا تھا
کَانَ دَخَلَ	وہ اندر آیا تھا	کُنْتُ دَخَلْتُ	میں اندر آیا تھا
کَانَ یَذْهَبُ	وہ جاتا تھا	کُنْتُ اَذْهَبُ	میں جاتا تھا
سَیَقُوْلُ	ابھی کہے گا	سَیَذْهَبُ	ابھی جائے گا
سَیَدْخُلُ	ابھی داخل ہوگا	سَیَضْرِبُ	ابھی مارے گا
سَوْفَ یَذْهَبُ	تھوڑی دیر میں جائیگا	سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ	تھوڑی دیر میں جانو گے تم

مضارع میں تغیر

ہم نے شروع میں بیان کیا ہے کہ "مضارع" وہ فعل ہے جس میں زمانہ حال و استقبال یعنی موجودہ زمانہ اور آئندہ زمانہ دونوں پائے جائیں اور اس کا آخری حرف مرفوع ہوتا ہے یعنی اس کے آخری حرف پر پیش ہوتا ہے۔ یہ مضارع کی مستقل حالت ہے لیکن بسا اوقات مضارع کے شروع میں بعض خاص حروف کے آنے سے معنی میں اور الفاظ میں تغیر واقع ہو جاتا ہے۔

تین قسم کے حروف مضارع میں تغیر پیدا کرتے ہیں۔ ان کے نام یہ ہیں:-
"ناصب[1]" "جازم[2]" "نون تاکید[3]"

تغیر پیدا کرنے والے حروف

لَنْ - یہ حرف ناصب ہے۔ یہ "مضارع" کے آخری حرف کو نصب یعنی زبر دیتا ہے اور جب مضارع کے شروع میں آتا ہے تو زمانہ آئندہ میں تاکیدی انکار کے معنی پیدا کرتا ہے جیسے لَنْ یَّفْعَلَ (وہ ہرگز نہیں کرے گا) صرف و نحو کی اصطلاح میں اس کو نفی تاکید بہ لَنْ کہتے ہیں۔

لَمْ - یہ حرف جازم ہے۔ مضارع کے آخری حرف کو جزم دیتا ہے اور جب مضارع کے شروع میں آتا ہے تو مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے جیسے لَمْ یَفْعَلْ (اس نے نہیں کیا) اصطلاحاً اس کو "نفی جحد بلم" کہتے ہیں۔

نون تاکید - یہ حرف مضارع کے آخر میں آتا ہے اور اس کے آنے سے مضارع کے پہلے لام مفتوح کا آنا ضروری ہے۔ یہ نون مضارع کے آخری حرف کو فتحہ یعنی زبر دیتا ہے اور معنی "تاکید مع خصوصیت زمانہ آئندہ" کے پیدا کرتا ہے

جیسے لَیَفْعَلَنَّ (وہ البتہ ضرور کرے گا) اس کو "مضارع مؤکد بہ لام تاکید و نون تاکید" کہتے ہیں۔

علمائے صرف کہتے ہیں کہ فعل مضارع کے نواصب یعنی وہ حرف جو فعل مضارع پر داخل ہو کر اس کو نصب دیتے ہیں چار ہیں لَنْ۔ اَنْ۔ کَیْ۔ اِذَنْ۔ اور فعل مضارع کے جوازم یعنی وہ حروف جو فعل مضارع پر داخل ہو کر اس کو جزم دیتے ہیں پانچ ہیں لَمْ۔ اِنْ۔ لَمَّا۔ لامِ امر۔ لائے نہی۔ یاد رکھو لام امر اور لام نہی کے آنے سے مضارع کا صیغہ امر یا نہی کے معنوں میں زمانہ مستقبل کے ساتھ خاص ہو جاتا ہے جیسے لِیَفْعَلْ (اس کو کرنا چاہیے اور جیسے لَا یَفْعَلْ (اس کو نہ کرنا چاہیے)

نفی تاکید بہ لَنْ

اگر "مضارع" کے شروع میں حرف "لن" بڑھایا جائے تو زمانہ آئندہ میں تاکید و انکار کے معنی پیدا ہو جائیں گے جیسے لَنْ یَفْعَلَ (وہ ہرگز نہیں کرے گا) جب مضارع پر حرف لَنْ آتا ہے تو مضارع کے صیغہ واحد مذکر غائب یعنی یَفْعَلُ اور صیغہ واحد مؤنث غائب یعنی تَفْعَلُ اور صیغہ غیر واحد مذکر حاضر یعنی تَفْعَلُ اور صیغہ واحد متکلم یعنی اَفْعَلُ اور متکلم جمع الغیر یعنی نَفْعَلُ پر نصب دیتا ہے یعنی ان صیغوں کے آخری حرف پر زبر لگا دیتا ہے اور بقایا سبع کے سات صیغوں سے نون اعرابی گرا دیتا ہے وہ سات صیغے یہ ہیں:۔

(۱) صیغہ تثنیہ مذکر غائب یعنی یَفْعَلَانِ
(۲) صیغہ جمع مذکر غائب یعنی یَفْعَلُوْنَ
(۳) صیغہ تثنیہ مؤنث غائب یعنی تَفْعَلَانِ

جب ان ساتوں صیغوں کے شروع میں حرف لَنْ بڑھایا جائے گا تو ان سب کے آخر سے نون

(۴) صیغہ تثنیہ مذکر حاضر یعنی تَفْعَلَانِ ‏ غائب ہو جاتی تھی۔

(۵) صیغہ جمع مذکر حاضر یعنی تَفْعَلُوْنَ ‏ (مؤلف)

(۶) صیغہ واحد مؤنث حاضر یعنی تَفْعَلِیْنَ

(۷) صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر یعنی تَفْعَلَانِ

اور یاد رکھو دو صیغے ایسے ہیں جن میں حرف لَنْ کچھ تغیر نہیں کر سکتا وہ یہ ہیں:۔

(۱) صیغہ جمع مؤنث غائب یعنی یَفْعَلْنَ

(۲) صیغہ جمع مؤنث حاضر یعنی تَفْعَلْنَ

مطلب یہ ہے کہ ان دونوں صیغوں کا نون برقرار رہتا ہے اور حرف لَنْ ان میں کچھ عمل نہیں کرتا اور اس بات کو بھی یاد رکھو کہ حرف لَنْ فعل مضارع کو خالص مستقبل کے معنی میں کر دیتا ہے۔ اب میں "نفی تاکید بہ لن کی گردان لکھتا ہوں اس پر غور کرو۔

نفی تاکید بہ لن کی گردان

فعل مستقبل معروف کے لئے

	صیغے	گردان	معنی
	واحد مذکر غائب	لَنْ یَفْعَلَ	ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک مرد
	تثنیہ مذکر غائب	لَنْ یَفْعَلَا	ہرگز نہیں کریں گے وہ دو مرد
	جمع مذکر غائب	لَنْ یَفْعَلُوْا	ہرگز نہیں کریں گے وہ سب مرد
	واحد مؤنث غائب	لَنْ تَفْعَلَ	ہرگز نہیں کرے گی وہ ایک عورت
	تثنیہ مؤنث غائب	لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہیں کریں گی وہ دو عورتیں
	جمع مؤنث غائب	لَنْ یَفْعَلْنَ	ہرگز نہیں کریں گی وہ سب عورتیں

حاضر	واحد مذکر حاضر	لَنْ تَفْعَلَ	ہرگز نہیں کرے گا تو ایک مرد
	تثنیہ مذکر حاضر	لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہیں کرو گے تم دو مرد
	جمع مذکر حاضر	لَنْ تَفْعَلُوْا	ہرگز نہیں کرو گے تم سب مرد
	واحد مؤنث حاضر	لَنْ تَفْعَلِیْ	ہرگز نہیں کرے گی تو ایک عورت
	تثنیہ مؤنث حاضر	لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہیں کرو گی تم دو عورتیں
	جمع مؤنث حاضر	لَنْ تَفْعَلْنَ	ہرگز نہیں کرو گی تم سب عورتیں
متکلم	واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَنْ اَفْعَلَ	ہرگز نہیں کروں گا میں ایک مرد یا ہرگز نہیں کروں گی میں ایک عورت
	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَنْ نَفْعَلَ	ہرگز نہیں کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا سب عورتیں۔

"دیکھو مضارع کا صیغہ واحد مذکر غائب اصل میں یَفْعَلُ تھا جب اس کے شروع میں حرف لَنْ بڑھایا گیا تو وہ لَنْ یَفْعَلَ ہوگیا یعنی اس کے آخری حرف پر زبر آگیا۔ یہی عمل صیغہ واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم اور متکلم مع غیر میں ہوا ہے یعنی ان سب پانچوں میں آخر میں زبر آیا اور دیکھو مضارع کا صیغہ تثنیہ مذکر غائب اصل میں یَفْعَلَانِ تھا لیکن جب اس کے شروع میں حرف لَنْ بڑھایا گیا تو لَنْ یَفْعَلَا ہوگیا یعنی اس کے آخر سے نون غائب ہوگیا۔ یہی عمل صیغہ جمع مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب، تثنیہ مذکر حاضر، جمع مذکر حاضر، واحد مؤنث حاضر اور تثنیہ مؤنث حاضر میں ہوا ہے اور دو صیغے یعنی جمع مؤنث غائب اور جمع حاضر اپنی حالت میں موجود ہیں۔"

نفی تاکید بہ لن کی گردان

فعل مستقبل مجہول کے لئے

معنی	گردان	صیغے
ہرگز نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد	لَنْ يُفْعَلَ	واحد مذکر غائب
ہرگز نہیں کئے جائیں گے وہ دو مرد	لَنْ يُفْعَلَا	تثنیہ مذکر غائب
ہرگز نہیں کئے جائیں گے وہ سب مرد	لَنْ يُفْعَلُوْا	جمع مذکر غائب
ہرگز نہیں کی جائے گی وہ ایک عورت	لَنْ تُفْعَلَ	واحد مؤنث غائب
ہرگز نہیں کی جائیں گی وہ دو عورتیں	لَنْ تُفْعَلَا	تثنیہ مؤنث غائب
ہرگز نہیں کی جائیں گی وہ سب عورتیں	لَنْ يُفْعَلْنَ	جمع مؤنث غائب
ہرگز نہیں کیا جائے گا تو ایک مرد	لَنْ تُفْعَلَ	واحد مذکر حاضر
ہرگز نہیں کئے جاؤ گے تم دو مرد	لَنْ تُفْعَلَا	تثنیہ مذکر حاضر
ہرگز نہیں کئے جاؤ گے تم سب مرد	لَنْ تُفْعَلُوْا	جمع مذکر حاضر
ہرگز نہیں کی جائے گی تو ایک عورت	لَنْ تُفْعَلِيْ	واحد مؤنث حاضر
ہرگز نہیں کی جاؤ گی تم دو عورتیں	لَنْ تُفْعَلَا	تثنیہ مؤنث حاضر
ہرگز نہیں کی جاؤ گی تم سب عورتیں	لَنْ تُفْعَلْنَ	جمع مؤنث حاضر
ہرگز نہیں کیا جاؤں گا میں ایک مرد ہرگز نہیں کی جاؤں گی میں ایک عورت	لَنْ أُفْعَلَ	واحد مذکر و مؤنث متکلم
ہرگز نہیں کئے جائیں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	لَنْ نُفْعَلَ	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم

ھدایت: یاد رکھو جب نون ساکن کے بعد یاء آتی ہے تو دونوں مل کر پڑھے جاتے ہیں جیسے لَن یَّفعَلَ۔ اس میں نون اور یاء دونوں مل کر پڑھے جائیں گے

نفی جحد بلم

جب مضارع پر حرف لَمْ آتا ہے تو مضارع کے صیغہ واحد مذکر غائب (یعنی یَفعَلُ) اور صیغہ واحد مؤنث غائب (یعنی تَفعَلُ) اور صیغہ واحد مذکر حاضر یعنی تَفعَلُ اور صیغہ واحد متکلم (یعنی اَفعَلُ) اور متکلم مع الغیر (یعنی نَفعَلُ) ان سب صیغوں کو جزم دیتا ہے اور اگر ان صیغوں کے آخر میں حرف علت ہو تو گر جاتا ہے۔ (حرف علت تین ہیں واؤ۔ الف۔ یا)

جیسے لَمْ یَدعُ۔ لَمْ یَرمِ۔ لَمْ یَخشَ

"یَدعُ۔ یَرمِ۔ یَخشَ" کی حقیقت یہ ہے کہ ان کے مضارع کا اصل صیغہ یَدعُو۔ یَرمِیْ۔ یَخشٰی تھا لیکن جب ان کے شروع میں حرف لم بڑھایا گیا تو حروف علت (یعنی واؤ۔ الف۔ یا) غائب ہو گئے اور یاد رکھو جس کے شروع میں حرف لَنْ کے آنے سے نون اعرابی گر جاتا ہے اسی طرح یہ حرف لَمْ بھی نون اعرابی کو گرا دیتا ہے یعنی اگر مضارع کے شروع میں حرف لَمْ آئیگا تو سات صیغوں سے نون اعرابی گر جائے گا۔ وہ سات صیغے اگرچہ حرف لَنْ کی بحث میں لکھے جا چکے ہیں لیکن تمہارے سمجھانے کے لئے پھر لکھے دیتا ہوں غور کرو۔

(۱) صیغہ تثنیہ مذکر غائب	یعنی	یَفعَلَانِ
(۲) صیغہ جمع مذکر غائب	یعنی	یَفعَلُونَ
(۳) صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	یعنی	تَفعَلَانِ
(۴) صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	یعنی	تَفعَلَانِ
(۵) صیغہ جمع مذکر حاضر	یعنی	تَفعَلُونَ

(۶) صیغہ واحد مؤنث حاضر یعنی تَفْعَلِیْنَ

(۷) صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر یعنی تَفْعَلَانِ

اور مضارع کے دو صیغے یعنی جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر اپنی اصلی حالت پر رہتے ہیں یعنی حرف لَمْ ان پر کچھ عمل نہیں کرتا۔

اور اس بات کو بھی سمجھ لو کہ حرف لَمْ مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے جیسے لَمْ یَفْعَلْ (اس نے نہیں کیا)

نفی جحد بہ لَمْ کی گردان

فعل مستقبل معروف کے لئے

	صیغے	گردان	معنی
غائب	واحد مذکر غائب	لَمْ یَفْعَلْ	نہیں کیا اس ایک مرد نے
	تثنیہ مذکر غائب	لَمْ یَفْعَلَا	نہیں کیا ان دو مردوں نے
	جمع مذکر غائب	لَمْ یَفْعَلُوْا	نہیں کیا ان سب مردوں نے
	واحد مؤنث غائب	لَمْ تَفْعَلْ	نہیں کیا اس ایک عورت نے
	تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَفْعَلَا	نہیں کیا ان دو عورتوں نے
	جمع مؤنث غائب	لَمْ یَفْعَلْنَ	نہیں کیا ان سب عورتوں نے
حاضر	واحد مذکر حاضر	لَمْ تَفْعَلْ	نہیں کیا تجھ ایک مرد نے
	تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَفْعَلَا	نہیں کیا تم دو مردوں نے
	جمع مذکر حاضر	لَمْ تَفْعَلُوْا	نہیں کیا تم سب مردوں نے

حاضر	واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَفْعَلِي	نہیں کیا تجھ ایک عورت نے
	تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَفْعَلَا	نہیں کیا تم دو عورتوں نے
	جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَفْعَلْنَ	نہیں کیا تم سب عورتوں نے
متکلم	واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ أَفْعَلْ	نہیں کیا مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت نے
	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَفْعَلْ	نہیں کیا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا ہم سب مردوں یا سب عورتوں نے

جیسے ہم نے حرف لَنْ کے بیان میں مضارع کے تغیر پر غور کیا تھا۔ اسی طرح اس بیان پر بھی غور کرو۔ دیکھو مضارع کا صیغہ واحد مذکر اصل میں يَفْعَلُ تھا جب اس کے شروع میں حرف لَمْ بڑھایا گیا تو وہ لَمْ يَفْعَلْ ہو گیا یعنی اس کے آخر میں جزم آ گیا۔ یہی عمل بعض دوسرے صیغوں پر ہوا ہے اور دیکھو مضارع کا تثنیہ مذکر غائب اصل میں يَفْعَلَانِ تھا لیکن جب اس کے شروع میں حرف لَمْ بڑھایا گیا تو لَمْ يَفْعَلَا ہو گیا یعنی اس کے آخر سے نون گر گیا۔ یہی عمل بعض دوسرے صیغوں میں ہوا ہے۔

نفی جحد بلم کی گردان

فعل مستقبل مجہول کے لئے

	صیغہ	گردان	معنی
غائب	واحد مذکر غائب	لَمْ يُفْعَلْ	نہیں کیا گیا وہ ایک مرد
	تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يُفْعَلَا	نہیں کئے گئے وہ دو مرد

غائب	جمع مذکر غائب	لَمْ تُفْعَلُوْا	نہیں کیے گئے وہ سب مرد
	واحد مؤنث غائب	لَمْ تُفْعَلْ	نہیں کی گئی وہ ایک عورت
	تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تُفْعَلَا	نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں
	جمع مؤنث غائب	لَمْ تُفْعَلْنَ	نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں
حاضر	واحد مذکر حاضر	لَمْ تُفْعَلْ	نہیں کیا گیا تو ایک مرد
	تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تُفْعَلَا	نہیں کیے گئے تم دو مرد
	جمع مذکر حاضر	لَمْ تُفْعَلُوْا	نہیں کیے گئے تم سب مرد
	واحد مؤنث حاضر	لَمْ تُفْعَلِيْ	نہیں کی گئی تو ایک عورت
	تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تُفْعَلَا	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں
	جمع مؤنث حاضر	لَمْ تُفْعَلْنَ	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں
متکلم	واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ أُفْعَلْ	نہیں کیا گیا میں ایک مرد یا نہیں کی گئی میں ایک عورت
	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نُفْعَلْ	نہیں کیے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد سب عورتیں

تنبیہ: اب تک گردانیں پڑھنے اور صیغوں پر غور کرنے کے بعد شاید آپ نے اس بات کو محسوس کیا ہوگا کہ عربی زبان کی بول چال ایسے انداز پر واقع ہوئی ہے کہ کلمات کے آخر میں زیر کی جگہ پیش اور پیش کی جگہ زبر پڑھنے سے فقرے کے معنی کچھ سے کچھ ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا اس امر کی سخت ضرورت ہے کہ تمام گردانوں اور صیغوں کو اچھی طرح ذہن نشین کیا جائے اور غیر معمولی توجہ کے ساتھ ان کو پڑھا جائے

تاکہ بول چال میں غلطیاں واقع نہ ہوں۔

لام تاکید اور نون تاکید

مضارع کے شروع میں حرف لام اور آخر میں حرف نون بڑھا دینے سے ایک تاکیدی حالت پیدا ہو جاتی ہے اس لئے علمائے صرف شروع کا لام کو لام تاکید آخر کے نون کو نون تاکید کہتے ہیں۔

اگر "مضارع" کے شروع میں "لام تاکید" اور آخر میں نون تاکید بڑھا دیا جائے تو مضارع "با لام تاکید و نون تاکید" بن جائے گا اور فعل مستقبل میں تاکید کے معنی دیگا۔

جیسے لَیَفْعَلَنَّ (معنی یہ ہیں کہ ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد)۔

نون کی دو قسمیں ہیں ایک "نون ثقیلہ" جو مشدد ہوتا ہے یعنی جس پر تشدید ہوتی ہے اور دوسرا "نون خفیفہ" جو ساکن ہوتا ہے یعنی جس پر جزم ہوتا ہے۔

"نون ثقیلہ" مضارع کے سب صیغوں کے ساتھ آتا ہے اور اس کے آنے سے سات صیغوں سے نون اعرابی گر جاتا ہے وہ سات صیغے یہ ہیں:—

(۱) صیغہ تثنیہ مذکر غائب	یعنی	یَفْعَلَانِّ
(۲) صیغہ جمع مذکر غائب	یعنی	یَفْعَلُنَّ
(۳) صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	یعنی	تَفْعَلَانِّ
(۴) صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	یعنی	تَفْعَلَانِّ
(۵) صیغہ جمع مذکر حاضر	یعنی	تَفْعَلُنَّ
(۶) صیغہ واحد مؤنث حاضر	یعنی	تَفْعَلِنَّ
(۷) صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	یعنی	تَفْعَلَانِّ

نون ثقیلہ کے آنے پر ان تمام صیغوں کے نون غائب ہو جاتے ہیں۔

اور نون ثقیلہ کے آنے سے صیغہ جمع مذکر غائب یعنی یَفْعَلُنَّ اور صیغہ جمع مذکر

حاضر یعنی تفعلن سے "واو" ساقط ہو جاتا ہے اور صیغہ واحد مؤنث حاضر یعنی تفعلین سے "ی" بھی ساقط ہو جاتی ہے۔ اور صیغہ جمع مؤنث غائب یعنی یفعلن اور جمع مؤنث حاضر تفعلن کے نون کے پیچھے "الف فاصل" لایا جاتا ہے اس الف کو "الف فاصل" اس لئے کہتے ہیں کہ یہ نون جمع مؤنث اور نون تاکید کو جُدا جُدا کر دیتا ہے۔

اور یاد رکھو نون ثقیلہ سے پہلے کل چھ صیغوں یعنی چار تثنیوں :۔

(۱) صیغہ تثنیہ مذکر غائب

(۲) صیغہ تثنیہ مؤنث غائب

(۳) صیغہ تثنیہ مذکر حاضر

(۴) صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر

اور صیغہ جمع مؤنث غائب اور صیغہ جمع مؤنث حاضر میں الف ہوتا ہے اور صیغہ جمع مذکر غائب اور صیغہ جمع مذکر حاضر میں نون ثقیلہ سے پہلے ضمہ یعنی پیش ہوتا ہے۔ اور صیغہ واحد مؤنث حاضر میں کسرہ یعنی زیر ہوتا ہے اور باقی پانچ صیغوں یعنی صیغہ واحد مذکر غائب اور صیغہ واحد مؤنث غائب اور صیغہ واحد مذکر حاضر اور متکلم کے دونوں صیغوں سے نون ثقیلہ سے پہلے فتح یعنی زبر ہوتا ہے۔

اور اس بات کو بھی یاد رکھو کہ نون ثقیلہ اگر الف کے بعد واقع ہو تو مکسور ہوگا یعنی زیر کے ساتھ ورنہ مفتوح یعنی زبر کے ساتھ ہوگا۔

"نون خفیفہ" صرف آٹھ صیغوں میں آتا ہے یعنی ان آٹھ صیغوں میں جن میں نون ثقیلہ سے پہلے الف نہیں ہے وہ یہ ہیں:

(۱) واحد مذکر غائب (۲) جمع مذکر غائب (۳) واحد مؤنث غائب (۴) واحد مذکر حاضر (۵) جمع مذکر حاضر (۶) واحد مؤنث حاضر (۷) واحد مذکر و مؤنث

متکلم (۸) تثنیہ وجمع مذکر و مؤنث متکلم۔ باقی چھ صیغوں میں جن میں نون ثقیلہ سے پہلے الف ہے نون خفیفہ نہیں آتا وہ چھ صیغے یہ ہیں:۔

(۱) تثنیہ مذکر غائب (۲) تثنیہ مؤنث غائب (۳) جمع مؤنث غائب

(۴) تثنیہ مذکر حاضر (۵) تثنیہ مؤنث حاضر (۶) جمع مؤنث حاضر

اب میں مضارع بالام تاکید ونون تاکید کی گردانیں لکھتا ہوں ان کو بغور پڑھو اور یاد کرو۔

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ کی گردان

فعل مستقبل معروف کے لئے

صیغے	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	لَیَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لَیَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کریں گے وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	لَیَفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کریں گے وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لَتَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کریں گی وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	لَیَفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کریں گی وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	لَتَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کروگے تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	لَتَفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کروگے تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	لَتَفْعَلِنَّ	ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت

ضرور ضرور کروگی تم دو عورتیں	لَتَفْعَلَانِّ	تثنیہ مؤنث حاضر	
ضرور ضرور کروگی تم سب عورتیں	لَتَفْعَلْنَانِّ	جمع مؤنث حاضر	
ضرور ضرور کروں گا میں ایک مرد یا ضرور ضرور کروں گی میں ایک عورت	لَاَفْعَلَنَّ	واحد مذکر و مؤنث متکلم	متکلم
ضرور ضرور کریں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	لَنَفْعَلَنَّ	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	

"مجہول" بنانے کا وہی قاعدہ ہے جو پہلے بیان ہو چکا ہے یعنی لَيَفْعَلَنَّ سے لَيُفْعَلَنَّ (مجہول بنانے پر یہ معنی ہوں گے ضرور ضرور کیا جائیگا وہ ایک مرد۔

لام تاکید با نون تاکید خفیفہ کی گردان

فعل مستقبل معروف کے لیے

معنی	گردان	صیغے	
ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	لَيَفْعَلَنْ	واحد مذکر غائب	مذکر
		تثنیہ مذکر غائب	
ضرور ضرور کریں گے وہ سب مرد	لَيَفْعَلُنْ	جمع مذکر غائب	
ضرور ضرور کرے گی وہ ایک عورت	لَتَفْعَلَنْ	واحد مؤنث غائب	مؤنث
		تثنیہ مؤنث غائب	

جمع مؤنث غائب		
واحد مذکر حاضر تثنیہ مذکر حاضر جمع مذکر حاضر	لَتَفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد
واحد مؤنث حاضر تثنیہ مؤنث حاضر جمع مؤنث حاضر	لَتَفْعَلِنَّ	ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَاَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کروں گا میں ایک مرد یا ضرور ضرور کروں گی میں ایک عورت
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَنَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا سب عورتیں

"مجہول" بنانے کا وہی قاعدہ ہے، جو پہلے بیان ہو چکا ہے یعنی لَیَفْعَلَنَّ سے لَیُفْعَلَنَّ (مجہول بنانے پر یہ معنی ہوں گے) ضرور ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد

امر

امر وہ فعل ہے جس میں کام کرنے کا حکم دیا جائے جیسے اُکْتُبْ لکھ اِذْهَبْ جا اُدْخُلْ داخل ہو اُخْرُجْ نکل لِيَدْخُلْ اس کو داخل ہونا چاہئے — لِيَخْرُجْ۔ اس کو نکل جانا چاہئے۔ صیغہ امر کا آخری حرف ہمیشہ مجزوم ہوتا ہے یعنی اس پر جزم ہوتا ہے۔

امر کو فعل مضارع سے بناتے ہیں یعنی امر کا جو صیغہ بنانا ہو اس کو مضارع کے اسی صیغے سے بناؤ

اگر امر غائب معروف بنانا ہو تو مضارع غائب معروف سے بناؤ اور اگر امر غائب مجہول بنانا ہو تو مضارع غائب مجہول سے بناؤ اور اگر امر حاضر مجہول بنانا ہو تو مضارع مجہول سے بناؤ۔ اور اگر امر متکلم معروف بنانا ہو تو مضارع متکلم معروف سے بناؤ اور اگر امر متکلم مجہول بنانا ہو تو مضارع متکلم مجہول سے بناؤ۔

بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع کے شروع میں لام مکسور لگا دو اور آخر کو ساکن کر دو۔ جیسے يَضْرِبُ سے لِيَضْرِبْ

اور اگر نون اعرابی ہو تو اس کو گرا دو اور اگر جمع مؤنث کا نون ہو تو اس کو رہنے دو اور یہ بھی یاد رکھو کہ اگر مضارع کے آخر میں حرف علت ہوگا تو ہر حال میں گر جائیگا ہم نے اوپر امر غائب معروف امر غائب مجہول امر حاضر مجہول اور امر متکلم معروف و مجہول کا ذکر کیا ہے امر حاضر معروف کا ذکر نہیں کیا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ امر حاضر بنانے کا ایک خاص قاعدہ ہے اور وہ یہ کہ:۔

مضارع حاضر معروف سے علامت مضارع یعنی ت کو علٰحدہ کر دو اور اس کے بعد اگر پہلا حرف متحرک ہو تو آخر حرف کو ساکن کر دو جیسے تُعَلِّمُ سے عَلِّمْ

اور تُبَعْثِرُ سے یُبَعْثِرُ اور اگر علامت مضارع دور کرنے کے بعد پہلا حرف ساکن رہتا ہو تو عین کلمہ کو دیکھو اگر عین کلمہ مضموم ہو یعنی اگر اس پر پیش ہو تو الف مضموم شروع میں لگا دو جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ اور اگر عین کلمہ مفتوح یعنی زبر کے ساتھ یا مکسور یعنی زیر کے ساتھ ہے تو الف مکسور شروع میں لگا دو جیسے تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ اور تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ۔

امر کی گردان یہ ہے:-

امر معروف کی گردان

صیغے	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	لِیَفْعَلْ	چاہیے کہ کرے وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لِیَفْعَلَا	چاہیے کہ کریں وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	لِیَفْعَلُوْا	چاہیے کہ کریں وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	لِتَفْعَلْ	چاہیے کہ کرے وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَفْعَلَا	چاہیے کہ کریں وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	لِیَفْعَلْنَ	چاہیے کہ کریں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	اِفْعَلْ	کر تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	اِفْعَلَا	کرو تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	اِفْعَلُوْا	کرو تم سب مرد

واحد مؤنث حاضر	اِفْعَلِیْ	کر تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	اِفْعَلَا	کرو تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	اِفْعَلْنَ	کرو تم سب عورتیں
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِاَفْعَلْ	چاہیئے کہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت
تثنیہ و جمع مذکر مؤنث متکلم	لِنَفْعَلْ	چاہیئے کہ کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

امر مجہول کی گردان

صیغے	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	لِیُفْعَلْ	چاہیئے کہ کیا جائے وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لِیُفْعَلَا	چاہیئے کہ کیئے جائیں وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	لِیُفْعَلُوْا	چاہیئے کہ کیئے جائیں وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	لِتُفْعَلْ	چاہیئے کہ کی جائے وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لِتُفْعَلَا	چاہیئے کہ کی جائیں وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	لِیُفْعَلْنَ	چاہیئے کہ کی جائیں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	لِتُفْعَلْ	چاہیئے کہ کیا جائے تو ایک مرد

[illegible]	تثنیہ مذکر حاضر	لِتُفْعَلَا	چاہیئے کہ کیئے جاؤ تم دو مرد
	جمع مذکر حاضر	لِتُفْعَلُوْا	چاہیئے کہ کیئے جاؤ تم سب مرد
[illegible]	واحد مؤنث حاضر	لِتُفْعَلِیْ	چاہیئے کہ کی جائے تو ایک عورت
	تثنیہ مؤنث حاضر	لِتُفْعَلَا	چاہیئے کہ کی جاؤ تم دو عورتیں
	جمع مؤنث حاضر	لِتُفْعَلْنَ	چاہیئے کہ کی جاؤ تم سب عورتیں
[illegible]	واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِاُفْعَلْ	چاہیئے کہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت۔
	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنُفْعَلْ	چاہیئے کہ کیئے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا سب عورتیں۔

تنبیہ۔ لام امر اور لام تاکید کی شکل کچھ ملتی جلتی ہے۔ اس لئے میں ان کا فرق کرنا چاہتا ہوں دیکھو لام تاکید مفتوح ہوتا ہے یعنی اس پر زبر ہوتا ہے اور اس کے معنی ہیں "ضرور" اور لام امر مکسور ہوتا ہے یعنی زیر کے ساتھ ہوتا ہے اور اس کے معنی ہیں "چاہیئے کہ"

امر معروف با نونِ تاکید ثقیلہ

نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ جس طرح مضارع میں آتا ہے اسی طرح امر میں بھی آتا ہے لیکن یاد رکھو اس میں لام تاکید نہیں لگایا جاتا۔

امر معروف با نون تاکید ثقیلہ کی گردان

صیغے	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	لِيَفْعَلَنَّ	ضرور کرے وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لِيَفْعَلَانِّ	ضرور کریں وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	لِيَفْعَلُنَّ	ضرور کریں وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	لِتَفْعَلَنَّ	ضرور کرے وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَفْعَلَانِّ	ضرور کریں وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	لِيَفْعَلْنَانِّ	ضرور کریں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	اِفْعَلَنَّ	ضرور کر تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	اِفْعَلَانِّ	ضرور کرو تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	اِفْعَلُنَّ	ضرور کرو تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	اِفْعَلِنَّ	ضرور کر تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	اِفْعَلَانِّ	ضرور کرو تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	اِفْعَلْنَانِّ	ضرور کرو تم سب عورتیں
واحد مذکر و مؤنث	لَأَفْعَلَنَّ	چاہیئے کہ ضرور کروں میں ایک مرد

تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لِنُفْعَلَنَّ	چاہیئے کہ ضرور کریں ہم دو مرد یا ایک عورت یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

امر مجہول بانون تاکید ثقیلہ کی گردان

صیغے	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	لِيُفْعَلَنَّ	چاہیئے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لِيُفْعَلَانِّ	چاہیئے کہ ضرور کئے جائیں وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	لِيُفْعَلُنَّ	چاہیئے کہ ضرور کئے جائیں وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	لِتُفْعَلَنَّ	چاہیئے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لِتُفْعَلَانِّ	چاہیئے کہ ضرور کی جائیں وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	لِيُفْعَلْنَانِّ	چاہیئے کہ ضرور کی جائیں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	لِتُفْعَلَنَّ	چاہیئے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	لِتُفْعَلَانِّ	چاہیئے کہ ضرور کئے جاؤ تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	لِتُفْعَلُنَّ	چاہیئے کہ ضرور کئے جاؤ تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	لِتُفْعَلِنَّ	چاہیئے کہ ضرور کی جائے تو ایک عورت

تثنیہ مؤنث حاضر	لِتُفْعَلَانِّ	چاہیئے کہ ضرور کی جاؤ تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	لِتُفْعَلْنَانِّ	چاہیئے کہ ضرور کی جاؤ تم سب عورتیں
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِأُفْعَلَنَّ	چاہیئے کہ ضرور کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت ۔
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنُفْعَلَنَّ	چاہیئے کہ ضرور کئے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا سب عورتیں

امر معروف بانون تاکید خفیفہ کی گردان

صیغے	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	لِیَفْعَلَنْ	ضرور کرے وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب		
جمع مؤنث غائب	لِیَفْعَلُنْ	ضرور کریں وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	لِتَفْعَلَنْ	ضرور کرے وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب		
جمع مؤنث غائب		
واحد مذکر حاضر	اِفْعَلَنْ	ضرور کر تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر		
جمع مذکر حاضر	اِفْعَلُنْ	ضرور کرو تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	اِفْعَلِنْ	ضرور کر تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر		
جمع مؤنث حاضر		

واحد مذکر و مونث متکلم	لِاُفْعَلَنْ	چاہیئے کہ ضرور کروں میں ایک مرد یا ایک عورت۔
تثنیہ جمع مذکر و مونث متکلم	لِنُفْعَلَنْ	چاہیئے کہ ضرور کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں۔

امر مجہول بانون تاکید خفیفہ کی گردان

صیغے	گردان	معنی
واحد مذکر غائب تثنیہ مذکر غائب	لِيُفْعَلَنْ	چاہیئے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد
جمع مذکر غائب	لِيُفْعَلُنْ	چاہیئے کہ ضرور کئے جائیں وہ سب مرد
واحد مونث غائب تثنیہ مونث غائب جمع مونث غائب	لِتُفْعَلَنْ	چاہیئے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت
واحد مذکر حاضر تثنیہ مذکر حاضر	لِتُفْعَلَنْ	چاہیئے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد
جمع مذکر حاضر	لِتُفْعَلُنْ	چاہیئے کہ ضرور کئے جاؤ تم سب مرد
واحد مونث حاضر	لِتُفْعَلِنْ	چاہیئے کہ ضرور کی جائے تو ایک عورت

حاضر	تثنیہ مونث حاضر جمع مونث حاضر		
متکلم	واحد مذکر و مونث متکلم تثنیہ و جمع مذکر و مونث متکلم	لِأُفْعَلَنْ لِنُفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور لیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت۔ چاہیے کہ ضرور کئے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا سب عورتیں

نہی

"نہی" وہ فعل ہے جس میں کام نہ کرنے کا حکم دیا جائے جیسے لَا تَكْتُبْ نہ لکھ لَا تَضْرِبْ نہ مار لَا تَجْلِسْ نہ بیٹھ لَا تَلْتَفِتْ التفات نہ کر۔

"نہی" فعل مضارع سے بنتی ہے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ:۔

مضارع کے شروع میں لائے نہی لگا دو اور آخری حرف کو جزم دیدو جیسے تَفْعَلُ سے لَا تَفْعَلْ۔

"تَفْعَلُ" مضارع کا صیغہ واحد مذکر حاضر ہے جس کے معنی ہیں تو کرتا ہے اس کے شروع میں ہم نے ممانعت کا "لام الف" (یعنی لا) بڑھا دیا اور اس کے آخری حرف کو جزم دیدیا تو یہ نہی کا صیغہ واحد حاضر بن گیا یعنی لَا تَفْعَلْ مت کر پس یوں سمجھو کہ "نہی" کوئی مستقل فعل نہیں ہے بلکہ مضارع کا وہ صیغہ ہے جس کے شروع میں لائے نہی لگایا جائے۔

یاد رکھو نہی کا آخری حرف ہمیشہ مجزوم ہوتا ہے یعنی اس پر جزم ہوتا ہے اور "نہی"

میں نون اعرابی گر جاتا ہے اور نون جمع مؤنث قائم رہتا ہے اور اگر مضارع کے آخر میں حرف علت ہوگا تو "نہی" میں گر جائے گا اور اس بات کو بھی یاد رکھو کہ نون تاکید "ثقیلہ اور خفیفہ" جس طرح مضارع میں آتا ہے نہی میں بھی لایا جاتا ہے۔ لیکن "لام تاکید" نہی کی گردان میں نہیں آتا۔

"نہی" کی گردانیں یہ ہیں:-

نہی معروف کی گردان

صیغے	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	لَا یَفْعَلْ	نہ کرے وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لَا یَفْعَلَا	نہ کریں وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	لَا یَفْعَلُوْا	نہ کریں وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	لَا تَفْعَلْ	نہ کرے وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَفْعَلَا	نہ کریں وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	لَا یَفْعَلْنَ	نہ کریں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	لَا تَفْعَلْ	نہ کر تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَفْعَلَا	نہ کرو تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	لَا تَفْعَلُوْا	نہ کرو تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلِیْ	نہ کر تو ایک عورت

حاضر	تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلَا	نہ کرو تم دو عورتیں
	جمع مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلْنَ	نہ کرو تم سب عورتیں
متکلم	واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا اَفْعَلْ	نہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت۔
	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَفْعَلْ	نہ کریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا سب عورتیں

چند مشقی جملے

لَا يَذْهَبْ:۔ نہ جائے وہ ایک مرد (صیغہ واحد مذکر غائب)

لَا تَذْهَبْ:۔ نہ جا تو ایک مرد (صیغہ واحد مذکر حاضر)

لَا تَلْعَبْ:۔ نہ کھیل تو ایک مرد (صیغہ واحد مذکر حاضر)

نہی مجہول کی گردان

	صیغے	گردان	معنی
غائب	واحد مذکر غائب	لَا يُفْعَلْ	نہ کیا جائے وہ ایک مرد
	تثنیہ مذکر غائب	لَا يُفْعَلَا	نہ کیے جائیں وہ دو مرد
	جمع مذکر غائب	لَا يُفْعَلُوْا	نہ کیے جائیں وہ سب مرد
	واحد مؤنث غائب	لَا تُفْعَلْ	نہ کی جائے وہ ایک عورت

نہ کی جائیں وہ دو عورتیں	لَا تُفْعَلَا	تثنیہ مؤنث غائب	غائب
نہ کی جائیں وہ سب عورتیں	لَا یُفْعَلْنَ	جمع مؤنث غائب	
نہ کیا جائے تو ایک مرد	لَا تُفْعَلْ	واحد مذکر حاضر	[illegible]
نہ کیے جاؤ تم دو مرد	لَا تُفْعَلَا	تثنیہ مذکر حاضر	
نہ کیے جاؤ تم سب مرد	لَا تُفْعَلُوْا	جمع مذکر حاضر	
نہ کی جائے تو ایک عورت	لَا تُفْعَلِیْ	واحد مؤنث حاضر	[illegible]
نہ کیے جاؤ تم دو عورتو	لَا تُفْعَلَا	تثنیہ مؤنث حاضر	
نہ کی جاؤ تم سب عورتیں	لَا تُفْعَلْنَ	جمع مؤنث حاضر	
نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت۔	لَا اُفْعَلْ	واحد مذکر و مؤنث متکلم	متکلم
نہ کیے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو۔ نہ کیے جائیں ہم سب مرد یا سب عورتیں	لَا نُفْعَلْ	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	

نہی بانون تاکید (ثقیلہ و خفیفہ) کی گردانیں (بحالت معروف و مجہول) مثل لام تاکید با نون تاکید کی گردانوں کے ہیں مگر اتنا فرق ہے کہ نہی کی گردان میں لَا ہے۔ اور لام تاکید با نون تاکید کی گردان میں لام ہے جیسے (لَیَفْعَلَنَّ یہ لام تاکید با نون تاکید ہے اور لَا یَفْعَلَنَّ) یہ نہی با نون تاکید ہے۔

امر اور نہی کے چند مشقی جملے

اِذْهَبْ حَيْثُ شِئْتَ	جاؤ جہاں جی چاہے
اِذْهَبْ هُنَاكَ	وہاں جاؤ
اُقْعُدْ هُنَا	یہاں بیٹھو
اِجْلِسْ هُنَا	یہاں بیٹھو
لِيَخْرُجْ مِنْ بَيْتِنَا	اس کو ہمارے گھر سے نکل جانا چاہیئے

لَا تَجْلِسْ هُنَا	یہاں نہ بیٹھ
لَا تَفْعَلْ ذٰلِكَ	یہ کام نہ کر
لَا تَذْكُرْ ذٰلِكَ	اس کا ذکر نہ کر
لَا يَذْهَبْ اِلَى السُّوْقِ	اسے بازار نہ جانا چاہیئے

ایک ضروری ہدایت

یاد رکھو مضارع کا تیسرا حرف کبھی مفتوح یعنی زبر کے ساتھ ہوتا ہے۔ جیسے يَفْعَلُ يَذْهَبُ۔ يَشْرَبُ۔ يَسْمَعُ اور کبھی مکسور یعنی زیر کے ساتھ ہوتا ہے۔ جیسے يَفْعِلُ يَجْلِسُ۔ يَضْرِبُ اور کبھی مضموم یعنی پیش کے ساتھ ہوتا ہے جیسے يَفْعُلُ، يَدْخُلُ۔ يَنْصُرُ۔ مضارع کے تیسرے حرف کی یہ تینوں حرکتیں جائز ہیں۔ ان کو اچھی طرح سمجھ لو اور اس بات کا خیال رکھو کہ امر حاضر کا تیسرا حرف حرکت میں مضارع کے تیسرے حرف کا تابع ہوتا ہے یعنی مفتوح

کے ساتھ مفتوح۔ مکسور کے ساتھ مکسور اور مضموم کے ساتھ مضموم اور امر غائب اور
نہی میں حرف آخر کے سوا باقی تمام حرفوں کی حرکتیں وہی رہتی ہیں جو مضارع میں ہوتی
ہیں۔

اسم کا بیان

علمائے صرف نے "اسم" کی تین قسمیں بیان کی ہیں۔ مصدر۔ مشتق۔ جامد
مصدر: وہ اسم ہے جس سے افعال اور اسمائے مشتقات نکلیں اور اس کے ترجمے کے
آخر میں "نا" آئے جیسے ضَرْبٌ (مارنا) قَتْلٌ (قتل کرنا)
مشتق: وہ اسم ہے جو مصدر سے نکلے جیسے ضَارِبٌ (مارنے والا)۔
مَضْرُوْبٌ (مارا ہوا) قَاتِلٌ (قتل کرنے والا) مَقْتُوْلٌ (قتل کیا ہوا) یہ ضَارِبٌ
اور قَاتِلٌ اور مَضْرُوْبٌ اور مَقْتُوْلٌ سب مشتق ہیں اور مصدر (ضَرْبٌ
اور قَتْلٌ) سے نکلے ہیں۔

جامد: وہ اسم ہے کہ نہ اس سے کوئی کلمہ نکلے اور نہ وہ کسی کلمہ سے نکلا ہو۔
جیسے فَرَسٌ (گھوڑا)

اسمائے مشتقات

عربی میں اسم مشتق کی چھ قسمیں ہیں۔ اسم فاعل۔ اسم مفعول۔ اسم آلہ۔ اسم ظرف
صفت مشبہ اور اسم تفضیل۔

ان اسماء کو فعل سے خاص تعلق ہے مثلاً: ضَرَبَ زَیْدٌ حَامِدًا (زید
نے حامد کو مارا۔ اس میں ضَرَبَ کے تعلق سے زید ضَارِبٌ کہلائے گا۔ اور حامد
مَضْرُوْبٌ اور جس آلہ سے ضرب لگائی گئی وہ مِضْرَبٌ اور جس جگہ فعل کا

وقوع ہوا ہے وہ مَضْرَبٌ کہلائے گا پس یوں سمجھو کہ ضَارِبٌ اسم فاعل ہے اور مَضْرُوْبٌ اسم مفعول اور مَضْرَبٌ اسم ظرف۔

صفتِ مشبّہ اور اسم تفضیل درحقیقت اسم فاعل ہی ہیں۔ صرف اتنا فرق ہے کہ اسم فاعل میں صفت عارضی ہوتی ہے اور صفتِ مشبّہ میں صفت پائدار اور اسم تفضیل فاعل کی اس حالت کا نام ہے جس میں صفت کی زیادتی پائی جائے۔ آگے چل کر صفتِ مشبّہ اور اسم تفضیل کا حال کسی قدر وضاحت کے ساتھ لکھا جائے گا۔

اسم فاعل

اسم فاعل وہ اسم مشتق ہے جو اُس ذات کو بتائے جس سے فعل صادر ہو۔ بالفاظ دیگر یہ کہ فاعل کام کرنے والے کو کہتے ہیں جیسے:

نَاطِقٌ بولنے والا۔ قَانِعٌ قناعت کرنے والا۔ رَازِقٌ رزق دینے والا۔ عَادِلٌ انصاف کرنے والا۔ عَالِمٌ جاننے والا۔ خَادِمٌ خدمت کرنے والا۔

اسم فاعل کے صیغۂ واحد کے آخری حرف پر ہمیشہ تنوین ہوتی ہے یعنی دو پیش ہوتے ہیں اور تثنیہ وجمع کی حالت میں تثنیہ وجمع کی علامت لاحق ہوتی ہے۔ اس کے تین صیغے مذکر کے واسطے اور تین صیغے مؤنث کے واسطے مقرر ہیں۔ یہ گردان ہے:

جمع	تثنیہ	واحد	صیغہ
فَاعِلُوْنَ	فَاعِلَانِ	فَاعِلٌ	مذکر
فَاعِلَاتٌ	فَاعِلَتَانِ	فَاعِلَةٌ	مؤنث

یاد رکھو جب ماضی تین حرفی ہوتی ہے جیسے ضَرَبَ تو اسم فاعل کا صیغہ

واحد مذکر فَاعِلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے ضَارِبٌ اور اگر ماضی کا پہلا صیغہ تین حرف سے زائد ہو تو اسم فاعل "مضارع معروف سے بنایا جائے گا طریقہ یہ ہے کہ علامت کو دور کر کے اس کی جگہ میم مضموم لگاؤ اور ماقبل آخر کو زیر دیدو اور آخری حرف پر تنوین لگا دو جیسے یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ۔ یَجْتَنِبُ سے مُجْتَنِبٌ اور یہ بھی یاد رکھو کہ اسم فاعل کبھی فَعِیْلٌ کے وزن پر بھی آتا ہے۔

اسم مفعول

اسم مفعول وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس پر فعل واقع ہو۔ یا الفاظ دیگر یہ کہ مفعول وہ ہے جس پر کام کیا جائے جیسے مَظْلُوْمٌ (جس پر ظلم ہوا) مَلْعُوْنٌ (جس پر لعنت کی گئی)

اسم مفعول کے صیغہ واحد پر ہمیشہ تنوین ہوتی ہے اور تثنیہ و جمع کی حالت میں علامت تثنیہ و جمع لاحق ہوتی ہے اور اسم فاعل کی طرح اسم مفعول کے بھی چھ صیغے ہیں۔ گردان یہ ہے:۔

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مَفْعُوْلٌ	مَفْعُوْلَانِ	مَفْعُوْلُوْنَ
مؤنث	مَفْعُوْلَةٌ	مَفْعُوْلَتَانِ	مَفْعُوْلَاتٌ

یاد رکھو جب ماضی تین حرف کی ہو جیسے ضَرَبَ تو اسم مفعول واحد مذکر مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آئے گا جیسے مَضْرُوْبٌ اور اگر ماضی تین حرف سے زائد ہو تو اسم مفعول، مضارع مجہول سے بناؤ۔ طریقہ یہ ہے کہ علامت مضارع

کو دُور کر کے اس کی جگہ میم مضموم لگاؤ اور آخر میں تنوین بڑھا دو مُکْرَمٌ اور مُجْتَنَبٌ۔

اسم آلہ

اسم آلہ وہ اسم مشتق ہے جو اس چیز کو تبلائے جس سے کام لیا جاتا ہے یعنی جو کام کرنے کا ذریعہ ہو "اسم آلہ" کے تین وزن ہیں جن میں مذکر و مؤنث کی کچھ تفریق نہیں ہوتی وہ اوزان یہ ہیں۔

واحد	تثنیہ	جمع
مِفْعَلٌ	مِفْعَلَانِ	مَفَاعِلُ
مِفْعَلَةٌ	مِفْعَلَتَانِ	مَفَاعِلُ
مِفْعَالٌ	مِفْعَالَانِ	مَفَاعِيْلُ

اسم آلہ کے شروع حرف کے ساتھ کسرہ یعنی زیر ہوتا ہے یہ مطلب ہے کہ میم مکسور کا ہونا لازمی ہے۔

اسم ظرف

اسم ظرف وہ اسم مشتق ہے جو اس زمان یا مکان کو تبلائے جس میں کام واقع ہو اس کے دو وزن ہیں "مَفْعَلٌ" اور "مَفْعِلٌ"۔

گردان یہ ہے:-

جمع	تثنیہ	واحد
مَفَاعِلُ	مَفْعَلَانِ	مَفْعَلٌ
مَفَاعِلُ	مَفْعِلَانِ	مَفْعِلٌ

یاد رکھو اگر مضارع مکسور العین ہو تو ظرف مَفْعِلٌ کے وزن پر آئیگا ورنہ مَفْعَلٌ کے وزن پر۔

صفت مشبہ

صفتِ مشبہ اس فاعل کو کہتے ہیں جس میں صفت بالاستقلال پائی جائے (جیسے جَمِیْلٌ خوبصورت)

اسم فاعل اور صفتِ مشبہ میں فرق یہ ہے کہ اسم فاعل میں صفت عارضی ہوتی ہے اور صفتِ مشبہ میں صفت پائدار۔ دیکھو قَاتِلٌ کوئی شخص اس وقت کہلائے گا جب کہ قَتْلٌ کی صفت اس سے صادر ہو یعنی جبکہ وہ قتل کا ارتکاب کرے اور جَمِیْلٌ وہ جس میں جمال کی صفت یعنی خوبصورتی بالاستقلال پائی جائے۔

صفتِ مشبہ کے اوزان بہت ہیں اور ان کے لئے کوئی قاعدہ کلیہ مقرر نہیں ہے بعض کثیر الاستعمال اوزان یہ ہیں:۔

(فَعِیْلٌ) جَمِیْلٌ۔ کَرِیْمٌ۔ شَرِیْفٌ (فَعْلَانٌ) رَحْمَانٌ۔ فُعَالٌ۔ شُجَاعٌ (فَعْلَاءُ)۔ صَفْرَاءُ

دیکھو اگر ماضی مکسور العین ہو یعنی فَعِلَ تو صفت مشبہ فَعِلٌ کے وزن پر آئیگی جیسے فَرِحَ سے فَرِحٌ اور اگر ماضی مضموم العین ہو یعنی فَعُلَ تو صفتِ مشبہ

فَعِیْلٌ کے وزن پر آئے گی جیسے کَرُمَ سے کَرِیْمٌ اور اگر ماضی مفتوح العین ہو یعنی فَعَلَ تو صفتِ مشبّہ فَعْلٌ کے وزن پر آئے گی جیسے حَسُنَ سے حَسَنٌ اور جو افعال رنگ یا عیب یا حلیہ کے معنی رکھتے ہیں ان میں صفتِ مشبّہ کا صیغہ مذکر اَفْعَلُ کے وزن پر اور مؤنث کا صیغہ فَعْلَاءُ کے وزن پر آتا ہے اور بعض مواقع پر صفتِ مشبّہ فَعْلَانُ اور فَعْلیٰ کے وزن پر بھی آتی ہے جیسے عَطْشَانُ اور عَطْشیٰ

اسمِ تفضیل

اسمِ تفضیل وہ اسم مشتق ہے جس میں صفت کی زیادتی پائی جائے زیادہ واضح الفاظ میں یہ کہ اسمِ تفضیل وہ اسم ہے جو اس ذات کو بتلائے جس میں اوروں کی نسبت صفت کی زیادتی پائی جائے جیسے اَللّٰہُ اَکْبَرُ (اللہ سب سے بڑا ہے)

اسمِ تفضیل کا مذکر اَفْعَلُ کے وزن پر اور صیغہ مؤنث فُعْلیٰ کے وزن پر آتا ہے، گردان یہ ہے:-

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اَفْعَلُ	اَفْعَلَانِ	اَفْعَلُوْنَ اور اَفَاعِلُ
مؤنث	فُعْلیٰ	فُعْلَیَانِ	فُعْلَیَاتٌ اور فُعَلٌ

یاد رکھو اسمِ تفضیل بالعموم فاعل کے معنی دیتا ہے اور اس بات کو بھی یاد رکھو کہ رنگ اور عیب کے متعلق اسمِ تفضیل نہیں آتا پس اَحْمَرُ (سرخ رنگ) اور اَسْوَدُ (سیاہ رنگ) اور اَعْوَرُ (کانا) اسمِ تفضیل نہیں بلکہ صفتِ مشبّہ ہیں

اسمِ تفضیل اور مُبالغے کا فرق

مبالغہ اور اسمِ تفضیل میں یہ فرق ہے کہ مُبالغہ میں صفت کی زیادتی فی نفسہٖ ہوتی ہے اور اسمِ تفضیل میں بمقابلے دوسرے کے دیکھو ضَرَّابٌ مُبالغہ کا صیغہ ہے اس کے معنی ہیں (بہت مارنے والا) یہ زیادتی فی نفسہٖ ہے۔ اس میں کسی دوسرے کا مقابلہ نہیں اور اَضْرَبُ اسمِ تفضیل صیغہ ہے۔ اس کے معنی ہیں (بہت مارنے والا) بمقابلہ دوسروں کے۔ لیکن اسمِ تفضیل کے صیغہ کا صحیح استعمال یہ ہے اَضْرَبُ مِنْ زَیْدٍ (بہت مارنے والا بہ نسبت زید کے) اس میں دوسرے شخص کا مقابلہ ہوگا۔

مُبالغے کے بعض اوزان یہ ہیں:

فَعَّالٌ	رَزَّاقٌ	(بہت رزق دینے والا)
فِعِّیْلٌ	صِدِّیْقٌ	(بہت سچا)
فُعَّالٌ	عُجَّابٌ	(بہت عجیب)
فَاعُوْلٌ	فَارُوْقٌ	(بہت فرق کرنے والا)
فَیْعُوْلٌ	قَیُّوْمٌ	(بہت قیام کرنے والا)

صفتِ مشبہ اور اسم تفضیل اور مبالغے کے بعض جملے

اَللّٰهُ رَزَّاقٌ	اللہ بہت رزق دینے والا ہے
هٰذَا رَجُلٌ شُجَاعٌ	یہ شخص بہادر ہے
اَنَا عَطْشَانٌ جِدًّا	میں بہت پیاسا ہوں۔
هُوَ اَحْمَرُ اللَّوْنِ	وہ بہت سرخ رنگ والا ہے

47

اَللّٰہُ اَکْبَرُ — اللہ سب سے بڑا ہے

اَنْتَ اَصْغَرُ مِنِّیْ — تو مجھ سے چھوٹا ہے۔

هُوَ اَفْضَلُ الْعُلَمَاءِ — وہ سب عالموں سے افضل ہے۔

اَلْاِنْسَانُ اَشْرَفُ الْمَخْلُوْقَاتِ — انسان اشرف المخلوقات ہے

زَیْنَبُ اَجْمَلُ مِنْ اُخْتِهَا — زینب اپنی بہن سے زیادہ خوبصورت ہے۔

اَلْمَوْزُ اَحْلٰی مِنَ الْبَطِّیْخِ — کیلا تربوز سے زیادہ میٹھا ہے

صفت مشبہ اور اسم تفضیل اور مبالغے کے بیان کو پڑھ کر ان جملوں پر غور کرو اور پہچانو کہ صفت مشبہ کا صیغہ کس جملے میں ہے اور اسم تفضیل کا صیغہ کہاں پر ہے اور مبالغہ کا صیغہ کونسا ہے؟

ان جملوں کو پڑھنے اور ان پر غور و فکر کرنے سے یقیناً تمہاری استعداد میں اضافہ ہوگا اور صیغوں کی پہچان حاصل ہو جائے گی۔

حرفِ اصلی اور حرفِ زائد

عربی میں صرفیوں نے ف ع ل کو بجائے اصلی حرفوں کے قرار دیا ہے اور ان سے یا ان میں حروفِ زائد ملا کر بہت سے اوزان بنائے ہیں۔ لفظوں کا اوزان سے مقابلہ کر کے اصلی اور زائد حروف کو پہچان لیں۔

"حرفِ اصل" اس کو کہتے ہیں جو وزن کرنے میں ف یا ع یا ل کی جگہ ہو۔ جو حرف فا کی جگہ ہوتا ہے اس کو فا کلمہ کہتے ہیں اور جو عین کی جگہ ہوتا ہے اس کو "عین کلمہ" کہتے ہیں اور جو لام کی جگہ ہو اس کو لام کلمہ کہتے ہیں جیسے نَصَرَ اس میں ن فا کلمہ ہے اور ص عین کلمہ اور ر لام کلمہ ہے۔

حروف زائد" اس کو کہتے ہیں جو ف۔ ع۔ ل۔ میں سے کسی کی جگہ نہ ہو جیسے اِجْتَنَبَ یہ اِفْتَعَلَ کے وزن پر ہے۔ اس میں جیم ساکن فا کی جگہ ہے اور نون مفتوح عین مفتوح کی جگہ ہے اور با مفتوح لام کی جگہ ہیں جیم۔ نون۔ بے (جنب) حرف اصلی ہوئے اور باقی حروف زائد ہیں۔

تمام مصدر اور فعل اور اسم مشتق اصلی حرفوں کے لحاظ سے چار قسم کے ہوتے ہیں۔

(۱) ثلاثی مجرد (۲) ثلاثی مزید

(۳) رُباعی مجرد (۴) رُباعی مزید

ثلاثی مجرد اس کو کہتے ہیں کہ اس کی ماضی میں صرف تین حرف اصلی ہوں۔ جیسے قَتْلٌ۔ رَحْمَةٌ۔ ان کی ماضی قَتَلَ اور رَحِمَ ہے۔

ثلاثی مزید اس کو کہتے ہیں جس کی ماضی میں تین حرف اصلی اور باقی زائد ہوں، جیسے اِکْرَامٌ و یُکْرِمُ۔ ان کی ماضی اَکْرَمَ۔ بہ زیادت الف ہے۔

رُباعی مجرد اس کو کہتے ہیں جس کی ماضی میں صرف چار حرف اصلی ہوں جیسے بَعْثَرَةٌ۔ یُبَعْثِرُ ان کی ماضی بَعْثَرَ ہے۔

رُباعی مزید اس کو کہتے ہیں جس کی ماضی میں صرف چار حرف اصلی ہوں اور باقی زائد ہوں جیسے اِقْشِعْرَارٌ و یَقْشَعِرُّ ان کی ماضی اِقْشَعَرَّ ہے۔

ثلاثی مجرد

ثلاثی مجرد کی دو قسمیں ہیں۔ اوّل مُطَّرِد جس کا وزن زیادہ آتا ہے۔ دوسری "شاذ" جس کا وزن کم آتا ہے مُطَّرِد کے پانچ باب ہیں اور شاذ کا ایک باب ہے۔ ان ابواب کے ساتھ ہی صرف صغیر بھی لکھی جائے گی اس لئے میں یہ بتلانا چاہتا

چاہتا ہوں کہ صرف صغیر کیا ہے؟ دیکھو "اسباق الصرف" میں جس قدر افعال اور اسمائے مشتقہ بیان ہو چکے ہیں مثلاً: ماضی، مضارع، مصدر۔ اسم فاعل۔ اسم مفعول امر، نہی، ظرف۔ آلہ تفضیل وغیرہ علمائے صرف نے ان کی مشق کی غرض سے ان سب کا ایک ایک ابتدائی صیغہ لے کر گردان لکھی ہے۔ اس گردان کو "صرف صغیر" کہتے ہیں اب میں ثلاثی مجرد کے ابواب اور صرف صغیر لکھتا ہوں۔

(۱) باب اوّل بروزن فَعَلَ یَفْعُلُ ماضی میں عین کا کلمہ مفتوح اور مضارع میں عین کلمہ مضموم جیسے نَصَرَ یَنْصُرُ۔

نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا فَهُوَ نَاصِرٌ وَنُصِرَ یُنْصَرُ نَصْرًا فَهُوَ مَنْصُوْرٌ اَلْاَمْرُ اُنْصُرْ وَالنَّهْیُ لَا تَنْصُرْ اَلظَّرْفُ مَنْصَرٌ وَالْاٰلَةُ مِنْصَرٌ اِسْمُ التَّفْضِیْلِ اَنْصَرُ وَنُصْرٰی	صرف صغیر	
فائدہ: دیکھو اس صرف صغیر کی گردان میں نَصَرَ ماضی معروف ہے یَنْصُرُ مضارع معروف ہے نَصْرًا مصدر ہے نَاصِرٌ اسم فاعل ہے اور نُصِرَ ماضی مجہول ہے نَصْرًا مصدر ہے مَنْصُوْرٌ اسم مفعول ہے اُنْصُرْ صیغہ امر ہے لَا تَنْصُرْ صیغہ نہی ہے۔ مَنْصَرٌ اسم ظرف ہے۔ مِنْصَرٌ اسم آلہ ہے اَنْصَرُ اسم تفضیل مذکر ہے نُصْرٰی اسم تفضیل مؤنث ہے اور یاد رکھو مصدر معروف و مجہول لفظوں میں یکساں ہوتے ہیں۔		

		صرف معنوں میں فرق ہو جاتا ہے۔
	مصادر	اَلطَّلَبُ ڈھونڈنا اَلدُّخُولُ اندر آنا اَلْقَتْلُ مار ڈالنا اَلْقِتَالُ لڑنا
باب دوم بروزن فَعَلَ يَفْعِلُ ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور جیسے ضَرَبَ يَضْرِبُ	صرف صغیر	ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ و ضُرِبَ يُضْرَبُ ضَرْبًا فَهُوَ مَضْرُوبٌ اَلْاَمْرُ اِضْرِبْ وَالنَّهْيُ لَا تَضْرِبْ اَلظَّرْفُ مَضْرِبٌ وَالْآلَهُ مِضْرَبٌ اسم التفضيل اَضْرَبُ و ضُرْبٰى
	مصادر	اَلْغَسْلُ دھونا اَلْغَلَبُ غلبہ کرنا اَلظُّلْمُ ستانا اَلْفَصْلُ جدا کرنا
باب سوم بروزن فَعِلَ يَفْعَلُ ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں عین کلمہ مفتوح جیسے سَمِعَ يَسْمَعُ	صرف صغیر	سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ سَامِعٌ و سُمِعَ يُسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ مَسْمُوعٌ اَلْاَمْرُ اِسْمَعْ وَالنَّهْيُ لَا تَسْمَعْ اَلظَّرْفُ مَسْمَعٌ وَالْآلَهُ مِسْمَعٌ اسم التفضيل اَسْمَعُ و سُمْعٰى۔

	مصادر	اَلْعِلْمُ جاننا اَلْفَهْمُ سمجھنا اَلْحِفْظُ بچانا اَلْجَهْلُ نہ جاننا اَلشَّهَادَةُ گواہی دینا اَلْحَمْدُ تعریف کرنا
باب چہارم بروزن فَعَلَ يَفْعَلُ ماضی میں بھی عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں بھی عین کلمہ مفتوح جیسے فَتَحَ يَفْتَحُ	صرف صغیر	فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ فَاتِحٌ وَفُتِحَ يُفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ مَفْتُوحٌ اَلْاَمْرُ اِفْتَحْ وَالنَّهْيُ لَا تَفْتَحْ اَلظَّرْفُ مَفْتَحٌ وَ الْاٰلَةُ مِفْتَحٌ اِسْمُ التَّفْضِيلِ اَفْتَحُ وَفُتْحٰى ـ
	مصادر	اَلْمَنْعُ منع کرنا اَلصَّبْغُ رنگنا اَلرَّهْنُ گروی رکھنا اَلسَّلْخُ کھال اتارنا
باب پنجم بروزن فَعُلَ يَفْعُلُ ماضی میں بھی عین کلمہ مضموم اور مضارع میں بھی عین کلمہ مضموم جیسے کَرُمَ يَكْرُمُ	صرف صغیر	كَرُمَ يَكْرُمُ كَرَمًا وَكَرَامَةً فَهُوَ كَرِيمٌ اَلْاَمْرُ اُكْرُمْ وَالنَّهْيُ لَا تَكْرُمْ اَلظَّرْفُ مَكْرَمٌ وَالْاٰلَةُ مِكْرَمٌ تفضيلُ اَكْرَمُ وَكُرْمٰى
	مصادر	اَللُّطْفُ وَاللَّطَافَةُ پاکیزہ ہونا اَلْقُرْبُ نزدیک ہونا اَلْبُعْدُ دور ہونا

		اَلْكَثْرَةُ زیادہ ہونا
"شاذ" باب اوّل بروزن فَعِلَ یَفْعِلُ ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں بھی مکسور جیسے حَسِبَ یَحْسِبُ۔	صرف صغیر	حَسِبَ يَحْسِبُ حُسْبَانًا وَحِسَابًا فَهُوَ حَاسِبٌ اَلْاَمْرُ اِحْسِبْ وَالنَّهْيُ لَا تَحْسِبْ اِسْمُ التَّفْضِيْلِ اَحْسَبُ وَحُسْبٰى۔
	معنی	اَلظَّنُّ وَالتُّهْمَةُ ظن میں رہنا

ثلاثی مزید

ثلاثی مزید کی دو قسمیں ہیں۔ اوّل جس میں ہمزۂ وصل نہ ہو اور دوم جس میں ہمزۂ وصل ہو۔ ثلاثی مزید بے ہمزۂ وصل کے پانچ باب اور ثلاثی مزید با ہمزۂ وصل سات باب ہیں۔

شاید ہمزۂ وصل کی اصطلاح تمہاری سمجھ میں نہ آئی ہوگی اس لئے میں بتانا چاہتا ہوں کہ ہمزۂ وصل اس الف کو کہتے ہیں جو درمیان کلام میں ساقط ہو جائے یعنی بحالت "وصل کلام" تلفظ میں نہ آئے جیسے "فَانْتَظِرُوْا اِنِّیْ" مِنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ دیکھو اس آیت میں جو الف آیا ہے وہ وصل کلام کی حالت میں نہیں آیا اسی الف کا نام "ہمزۂ وصل" ہے اور جو الف کہ تلفظ میں آتا ہے اس کو "ہمزۂ قطعی" کہتے ہیں جیسے وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ۔

اس موقعہ پر اس بات کا ظاہر کرنا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ثلاثی مجرد کے علاوہ باقی کل ابواب کی گردانوں میں اسم ظرف اسم مفعول کے وزن پر آتا ہے۔ یا

یوں سمجھو کہ اسم مفعول ہی ظرف کے معنی دیتا ہے اور یہ بھی یاد رکھو کہ ثلاثی مجرد سے علاوہ کل ابواب کی گردانوں میں اسم آلہ اور تفضیل نہیں آتے۔ اگر لانا چاہو تو صرف ایک طریقہ ہے مثلاً ثلاثی مزید با ہمزۂ وصل کا پہلا باب اِفْتِعَالٌ اِجْتِنَابٌ ہے۔ اجتناب کے معنی ہیں پرہیز کرنا اب اگر اس بحث میں اسم آلہ کے معنی ادا کرنے منظور ہوں تو لفظ مَا بِہٖ کو مصدر پر بڑھانا پڑے گا جیسے مَا بِہِ الْاِجْتِنَابُ (پرہیز کرنے کا ذریعہ) اور اگر اسم تفضیل کے معنی ادا کرتے منظور ہوں تو اَشَدُّ یا اَکْبَرُ یا ان کی مثل کوئی اور لفظ مصدر پر بڑھانا پڑے گا جیسے اَشَدُّ تَنْکِیْلاً (بہت ہی بڑا عذاب دینے والا)

ثلاثی مزید بے ہمزۂ وصل کے ابواب

باب اوّل بروزن اِفْعَال جیسے اِکْرَامٌ عزت کرنا	صرف صغیر	اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَامًا فَهُوَ مُکْرِمٌ وَ اُکْرِمَ یُکْرَمُ اِکْرَامًا فَهُوَ مُکْرَمٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اَکْرِمْ وَالنَّهْیُ لَا تُکْرِمْ
	مصادر	اَلْاِکْرَامُ عزت کرنا اَلْاِسْلَامُ مسلمان ہونا تابع ہونا اَلْاِذْهَابُ لیجانا اَلْاِعْلَانُ ظاہر کرنا اَلْاِکْمَالُ تمام کرنا
باب دوم بروزن تفعیل جیسے تصریف پھیرنا بدلنا		صَرَّفَ یُصَرِّفُ تَصْرِیْفًا فَهُوَ مُصَرِّفٌ

	صرف صغیر	وَصُرِّفَ يُصَرَّفُ تَصْرِيْفًا فَهُوَ مُصَرَّفٌ اَلْاَمْرُ صَرِّفْ وَالنَّهْيُ لَا تُصَرِّفْ ـ
	مصادر ۸ ۱	اَلتَّصْرِيْفُ پھیرنا۔ بدلنا اَلتَّكْذِيْبُ کسی کو جھوٹا بنانا ۔ اَلتَّقْدِيْسُ پاکی بیان کرنا اور بزرگی کرنا اَلتَّعْظِيْمُ عزت کرنا اَلتَّمْكِيْنُ ۔ جگہ دینا۔
باب سوم بروزن تَفَعُّلٌ جیسے تَقَبُّلٌ ۔ قبول کرنا	صرف صغیر	تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فَهُوَ مُتَقَبِّلٌ وَتُقُبِّلَ يُتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فَهُوَ مُتَقَبَّلٌ اَلْاَمْرُ تَقَبَّلْ وَالنَّهْيُ لَا تَقَبَّلْ وَلَا تَتَقَبَّلْ ـ
	مصادر ۸ ۸	اَلتَّقَبُّلُ قبول کرنا اَلتَّفَكُّهُ میوہ کھانا اَلتَّمَحُّلُ دوڑنا ۔ اَلتَّبَسُّمُ مسکرانا اَلتَّلَبُّثُ دیر کرنا۔
باب چہارم بروزن تفاعل جیسے تقابل باہم مقابلہ کرنا		تَقَابَلَ يَتَقَابَلُ تَقَابُلًا فَهُوَ مُتَقَابِلٌ وَتُقُوْبِلَ يُتَقَابَلُ

	صرف صغیر	تَقَابُلاً فَهُوَ مُتَقَابِلٌ اَلْاَمْرُ تَقَابَلْ وَالنَّهْيُ لَا تَقَابَلْ وَ(لَا تَتَقَابَلْ)
	مصدر	اَلتَّقَابُلُ باہم مقابلہ کرنا۔ اَلتَّعَارُفُ آپس میں پہچاننا۔ اَلتَّفَاخُرُ آپس میں فخر کرنا۔ اَلتَّخَافُتُ پوشیدہ بات کرنا
باب پنجم بروزن مُفَاعَلَةٌ جیسے مُقَاتَلَةٌ آپس میں جنگ کرنا۔	صرف صغیر	قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً فَهُوَ مُقَاتِلٌ وَقُوْتِلَ يُقَاتَلُ مُقَاتَلَةً وَقِتَالًا فَهُوَ مُقَاتَلٌ اَلْاَمْرُ قَاتِلْ وَالنَّهْيُ لَا تُقَاتِلْ۔
	مصدر	اَلْمُقَاتَلَةُ آپس میں لڑنا اَلْمُعَاقَبَةُ آپس میں عذاب کرنا اَلْمُخَادَعَةُ دھوکہ دینا اَلْمُلَازَمَةُ باہم لازم کرنا اَلْمُبَارَكَةُ برکت حاصل کرنا

ثلاثی مزید باہمزہ وصل کے ابواب

باب اول		اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا فَهُوَ

بروزن اِفْتِعَالٌ جیسے اِجْتِنَابٌ پرہیز کرنا	صرف صغیر	وَاُجْتُنِبَ یُجْتَنَبُ اِجْتِنَابًا فَهُوَ مُجْتَنَبٌ اَلْاَمْرُ اِجْتَنِبْ وَالنَّهْيُ لَا تَجْتَنِبْ۔
	مصادر	اَلْاِجْتِنَابُ پرہیز کرنا۔ اَلْاِقْتِبَاسُ فائدہ لینا۔ اَلْاِعْتِزَالُ الگ ہونا۔ اَلْاِلْتِمَاسُ ڈھونڈنا۔
باب دوم بروزن اِسْتِفْعَالٌ جیسے اِسْتِنْصَارٌ مدد طلب کرنا	صرف صغیر	اِسْتَنْصَرَ یَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصِرٌ وَاُسْتُنْصِرَ یُسْتَنْصَرُ اِسْتِنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصَرٌ اَلْاَمْرُ اِسْتَنْصِرْ وَالنَّهْيُ لَا تَسْتَنْصِرْ۔
	مصادر	اَلْاِسْتِنْصَارُ مدد طلب کرنا اَلْاِسْتِغْفَارُ مغفرت چاہنا۔ معافی چاہنا اَلْاِسْتِفْسَارُ پوچھنا۔ اَلْاِسْتِمْتَاعُ فائدہ اٹھانا
باب سوم بروزن اِنْفِعَالٌ جیسے اِنْفِطَارٌ پھٹ جانا	صرف صغیر	اِنْفَطَرَ یَنْفَطِرُ اِنْفِطَارًا فَهُوَ مُنْفَطِرٌ اَلْاَمْرُ اِنْفَطِرْ وَالنَّهْيُ لَا تَنْفَطِرْ۔

	مصادر	اَلْاِنْفِطَارُ ۔ پھٹ جانا اَلْاِنْقِلَابُ ۔ بدلنا اَلْاِنْشِعَابُ ۔ پھیلنا اَلْاِنْصِرَافُ ۔ پھرنا ۔ لوٹنا اَلْاِنْخِفَافُ ۔ ہلکا ہونا ۔
باب چہارم بروزن اِفْعِلَالٌ جیسے اِحْمِرَارٌ سرخ ہونا	صرف صغیر	اِحْمَرَّ یَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا فَھُوَ مُحْمَرٌّ اَلْاَمْرُ اِحْمَرِرْ وَالنَّھْیُ لَا تَحْمَرِرْ ۔
باب پنجم بروزن اِفْعِوَّالٌ جیسے اِجْلِوَّاذٌ اونٹ کا دوڑنا	صرف صغیر	اِجْلَوَّذَ یَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذًا فَھُوَ مُجْلَوِّذٌ اَلْاَمْرُ اِجْلَوِّذْ وَالنَّھْیُ لَا تَجْلَوِّذْ ۔
	مصادر	اَلْاِخْرِوَّاطُ لکڑی کا چھیلنا اَلْاِجْلِوَّاذُ اونٹ کا دوڑنا
باب ششم بروزن اِفْعِیعَال جیسے اِخْشِیْشَانٌ بہت سخت ہونا ۔	صرف صغیر	اِخْشَوْشَنَ ۔ یَخْشَوْشِنُ اِخْشِیْشَانًا فَھُوَ مُخْشَوْشِنٌ اَلْاَمْرُ اِخْشَوْشِنْ وَالنَّھْیُ لَا تَخْشَوْشِنْ ۔

	مصادر ۸ ۶	اَلْاِخْرِيرَاقُ کپڑے پھٹنا اَلْاِخْلِيلَاقُ کپڑے کا پرانا ہو جانا اَلْاِخْشِيشَانُ بہت سخت ہونا اَلْاِمْلِيلَاحُ پانی کا کھاری ہو جانا
باب ہفتم بروزن اِفْعِيلَالٌ جیسے اِدْهِيمَامٌ بہت سیاہ ہونا	صرف صغیر	اِدْهَامَّ يَدْهَامُّ اِدْهِيمَامًا فَهُوَ مُدْهَامٌّ اَلْاَمْرُ اِدْهَامَّ وَالنَّهْيُ لَا تَدْهَامَّ
	مصادر	اَلْاِسْمِيرَارُ سمرا ہونا اَلْاِحْمِيرَارُ سانولا ہونا
باب ہشتم بروزن اِفَّاعُلٌ جیسے اِثَّاقُلٌ بھاری ہونا	صرف صغیر	اِثَّاقَلَ يَثَّاقَلُ اِثَّاقُلًا فَهُوَ مُثَّاقِلٌ اَلْاَمْرُ اِثَّاقَلْ وَالنَّهْيُ لَا تَثَّاقَلْ۔
	مصادر	اَلْاِسَّاقُطُ درخت سے میوہ جھڑنا اَلْاِشَّابُهُ ہمشکل ہونا اَلْاِثَّاقُلُ بوجھل ہونا
باب ہشتم بروزن اِفَّعُّلٌ جیسے اِطَّهُّرٌ پاک ہونا	صرف صغیر	اِطَّهَّرَ يَطَّهَّرُ اِطَّهُّرًا فَهُوَ مُطَّهِّرٌ اَلْاَمْرُ اِطَّهَّرْ وَالنَّهْيُ لَا تَطَّهَّرْ

اَلْاِطَّهُّرُ — پاک ہونا اَلْاِزَّمُّلُ — چادر اوڑھنا اَلْاِضَّرُّعُ — عاجزی کرنا اَلْاِدَّکُّرُ — نصیحت قبول کرنا	مصادر	

رُباعی مجرّد

رُباعی مجرّد کا صرف ایک باب ہے وہ یہ ہے

بَعْثَرَ يُبَعْثِرُ بَعْثَرَةً فَهُوَ مُبَعْثِرٌ وَبُعْثِرَ يُبَعْثَرُ بَعْثَرَةً فَهُوَ مُبَعْثَرٌ اَلْاَمْرُ بَعْثِرْ وَالنَّهْيُ لَا تُبَعْثِرْ	صرف صغیر	بروزن فَعْلَلَةٌ جیسے بَعْثَرَةٌ اُٹھانا
اَلدَّبْرَشَةُ — بہت پھیرنا اَلْعَسْكَرَةُ — لشکر تیار کرنا اَلْقَنْطَرَةُ — پُل باندھنا اَلْبَعْثَرَةُ — اُٹھانا	مصادر	

رُباعی مزید

رُباعی مزید کی دو قسمیں ہیں۔ اوّل رُباعی مزید بے ہمزۂ وصل دوم رُباعی مزید باہمزۂ وصل پہلی قسم یعنی بے ہمزۂ وصل کا ایک باب اور دوسری قسم یعنی باہمزۂ وصل کے دو باب ہیں اور یہ تینوں باب لازم ہیں۔

رباعی مزید بے ہمزہ وصل ہے

باب اول بروزن تَفَعْلُلٌ تَدَحْرُجٌ بہت پھرنا	صرف صغیر	تَدَحْرَجَ يَتَدَحْرَجُ تَدَحْرُجًا فَهُوَ مُتَدَحْرِجٌ اَلْاَمْرُ تَدَحْرَجْ وَالنَّهْيُ لَا تَتَدَحْرَجْ
	مصادر	اَلتَّسَرْبُلُ کرتہ پہننا اَلتَّبَرْقُعُ برقع اوڑھنا اَلتَّبَخْتُرُ ناز سے چلنا۔ اَلتَّزَنْدُقُ ۔ کافر ہونا۔

رباعی مزید باہمزہ وصل

باب اول بروزن اِفْعِنْلَالٌ جیسے اِبْرِنْشَاقٌ ۔ خوش ہونا	صرف صغیر	اِبْرَنْشَقَ يَبْرَنْشِقُ اِبْرِنْشَاقًا فَهُوَ مُبْرَنْشِقٌ اَلْاَمْرُ اِبْرَنْشِقْ وَالنَّهْيُ لَا تَبْرَنْشِقْ۔
	مصادر	اَلْاِخْرِنْجَامُ جمع ہونا اَلْاِبْرِنْشَاقُ خوش ہونا۔ اَلْاِبْلِنْدَامُ جگہ کا کشادہ ہونا اَلْاِسْلِنْطَاحُ ۔ چت بیٹھنا

باب دوم بروزن اِفْعِلَالٌ جیسے اِقْشِعْرَارٌ کانپنا	صرف صغیر	اِقْشَعَرَّ یَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا فَهُوَ مُقْشَعِرٌّ الامر اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرْ اِقْشَعْرِرْ والنهی لَا تَقْشَعِرَّ لَا تَقْشَعِرِ لَا تَقْشَعْرِرْ۔
	مصادر	اَلْاِزْبِهْرَارُ۔ آنکھوں کا سرخ ہونا اَلْاِشْمِخْزَارُ۔ بلند ہونا اَلْاِشْتِقْرَارُ۔ پراگندہ ہونا اَلْاِقْمِطْرَارُ۔ بہت ناخوش ہونا

اسباق النحو

"نحو" کے معنی ہیں "راستہ" یہ ایک علم ہے جس میں کلمہ اور کلام کو صحیح طور پر استعمال کرنے کے قواعد کا بیان ہوتا ہے اور اس علم کا فائدہ یہ ہے کہ انسان تحریر و تقریر میں ہر ایک قسم کی خطائے ترکیبی سے محفوظ رہے اور صحت کے ساتھ الفاظ بول سکے۔

کلام عرب میں لفظ کی دو قسمیں ہیں۔ مفرد اور مرکب۔

مفرد وہ اکیلا لفظ ہے جو اپنے معنی دے۔ اس کو کلمہ بھی کہتے ہیں اور کلمے کی تین قسمیں ہیں۔ اسم۔ فعل۔ حرف۔

اسم وہ کلمہ ہے جو تنہا اپنے معنی بتائے اور ماضی و مستقبل و حال میں سے کوئی زمانہ اس میں نہ پایا جائے جیسے رَجُلٌ مرد فَرَسٌ گھوڑا۔

فعل:۔ وہ کلمہ ہے جو اکیلا اپنے معنی بتائے اور اس میں کوئی زمانہ بھی پایا جائے

جیسے ضَرَبَ (اس نے مارا) یَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا مارے گا)

حرف: وہ کلمہ ہے جس کے معنی دوسرے کلمے کے ملائے بغیر نہ سمجھے جائیں جیسے مِنْ (سے) اِلٰی (تک) عَنْ (سے) فِیْ (میں)

اسم کی علامت یہ ہے کہ الف لام یا حرف جر اس کے شروع میں ہو جیسے اَلْحَمْدُ۔ بِزَیْدٍ یا تنوین اس کے آخر میں ہو جیسے زَیْدٌ یا مضاف ہو جیسے غُلَامُ زَیْدٍ یا مسند ہو۔ جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ یا موصوف ہو جیسے رَجُلٌ عَاقِلٌ یا تثنیہ ہو جیسے رَجُلَانِ یا جمع ہو جیسے رِجَالٌ یا منسوب ہو جیسے بَغْدَادِیٌّ یا مصغر ہو جیسے قُرَیْشٌ یا تاء تانیث متحرک آخر میں ہو جیسے مُسْلِمَۃٌ یا منادیٰ و مندوب ہو جیسے یَا اَللّٰہُ۔ وَا مُصِیْبَتَا ہ اور فعل کی علامت یہ ہے کہ قَدْ اور سین اور سَوْفَ اس کے شروع میں ہو جیسے قَدْ ضَرَبَ۔ سَیَضْرِبُ سَوْفَ یَضْرِبُ یا اس کے آخر میں جزم ہو جیسے لَمْ یَضْرِبْ یا مسند ہو جیسے قَامَ زَیْدٌ یا ضمیر مرفوع متصل اس سے ملے جیسے ضَرَبْتُ یا تاء تانیث اس کے آخر میں ہو جیسے ضَرَبَتْ یا حرف ناصب اس کے ساتھ ہو جیسے لَنْ یَّضْرِبَ یا حرف جازم اس کے ساتھ ہو جیسے لَمْ یَضْرِبْ یا امر و نہی ہو جیسے اِضْرِبْ وَ لَا تَضْرِبْ۔

اور حرف کی علامت یہ ہے کہ اسم و فعل کی کوئی علامت اس میں نہ ہو یعنی وہ سب علامات سے خالی ہو اور وہ دو اسموں یا ایک اسم اور فعل میں ربط کا کام دے، جیسے زَیْدٌ فِی الدَّارِ۔ اُنْظُرْ اِلٰی جَامِعِ مَسْجِدٍ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ۔

اسم معرفہ و نکرہ

تعریف و تنکیر کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں: ایک معرفہ دوسرا نکرہ۔ معرفہ وہ اسم ہے جو ایک معین چیز کے واسطے بنایا گیا ہو یعنی جو معین چیز پر دلالت کرے جیسے زَیْدٌ اور نکرہ وہ اسم ہے جو غیر معین چیز کے واسطے بنایا گیا ہو جیسے رَجُلٌ۔

اسم معرفہ کی سات قسمیں ہیں

(۱) مضمرات (۲) اعلام (۳) اسماء الاشارہ (۴) اسمائے موصولہ (۵) معرفہ بہ ندا (۶) معرفہ بالف لام (اس کو معرف باللام بھی کہتے ہیں) (۷) مضاف

(اب ان کی تشریح سنو۔)

مضمرات یعنی ضمیریں وہ اسم جو متکلم یا حاضر یا غائب کی جگہ استعمال کریں جیسے اَنَا (میں) اَنْتَ (تو) ھُوَ (وہ)

مضمرات یعنی ضمیروں کی پانچ قسمیں ہیں (۱) مرفوع متصل (۲) مرفوع منفصل (۳) منصوب متصل (۴) منصوب منفصل اور (۵) مجرور متصل۔

اور ہر ایک ان میں سے پندرہ پندرہ ہیں گویا پچھتر ضمیریں ہیں۔

"مرفوع" "متصل" کی گردان یہ ہے:

ضَرَبَ ضَرَبَا ضَرَبُوْا ضَرَبَتْ ضَرَبَتَا ضَرَبْنَ ضَرَبْتَ ضَرَبْتُمَا ضَرَبْتُمْ ضَرَبْتِ ضَرَبْتُمَا ضَرَبْتُنَّ ضَرَبْتُ ضَرَبْنَا

مرفوع منفصل کی گردان یہ ہے:

ھُوَ ھُمَا ھُمْ ھِیَ ھُمَا ھُنَّ اَنْتَ اَنْتُمَا اَنْتُمْ اَنْتِ اَنْتُمَا اَنْتُنَّ اَنَا نَحْنُ۔

منصوب متصل کی گردان یہ ہے:۔

ضَرَبَہٗ ضَرَبَہُمَا ضَرَبَہُمْ ضَرَبَہَا ضَرَبَہُمَا ضَرَبَہُنَّ
ضَرَبَكَ ضَرَبَكُمَا ضَرَبَكُمْ ضَرَبَكِ ضَرَبَكُمَا ضَرَبَكُنَّ
ضَرَبَنِي ضَرَبَنَا

منصوب منفصل کی گردان یہ ہے:

اِيَّاهُ اِيَّاهُمَا اِيَّاهُمْ اِيَّاهَا اِيَّاهُمَا اِيَّاهُنَّ اِيَّاكَ اِيَّاكُمَا
اِيَّاكُمْ اِيَّاكِ اِيَّاكُمَا اِيَّاكُنَّ۔ اِيَّايَ۔ اِيَّانَا۔

مجرور متصل کی گردان یہ ہے:۔

لَهٗ لَهُمَا لَهُمْ لَهَا لَهُمَا لَهُنَّ لَكَ لَكُمَا لَكُمْ لَكِ لَكُمَا لَكُنَّ
لِي لَنَا۔

اسم معرفہ کی دوسری قسم اعلام۔ وہ اسم ہے جو کسی شخص یا چیز کا نام ہو جیسے زَيْدٌ خَالِدٌ فُرَاتٌ (یاد رکھو اس میں کنیت اور لقب اور خطاب بھی شامل ہیں جیسے اَبُوبَكْرٍ۔ كَلِيْمُ اللهِ۔ تَاجُ الشَّرِيْعَةِ۔

(۳) اسمائے اشارہ:۔ وہ اسم ہیں جن سے کسی چیز کی طرف اشارہ کریں۔ مذکر کے لئے ذَا۔ ذَانِ۔ اُولَاءِ اور مؤنث کے لئے ذِهْ۔ تَانِ۔ اُولٰی

ان اسماء کے پہلے اکثر لفظ ھَا داخل ہوتا ہے اور اس سے مخاطب کو تنبیہ کرنی مقصود ہوتی ہے پس صحیح طور پر یوں پڑھو۔

مذکر کے لئے ھٰذَا۔ ھٰذَانِ ھٰؤُلَاءِ
مؤنث کے لئے ھٰذِهٖ ھَاتَانِ۔ ھٰؤُلَاءِ

اسم اشارہ بعید کے صیغے یہ ہیں:۔

مذکر۔ ذٰلِكَ۔ ذَانِكَ۔ اُولٰئِكَ

مؤنث: تِلْكَ - تَانِكَ - اُولاٰئِكَ

(۴) اسمائے موصولہ: وہ اسم جو صلہ کے بغیر جملہ کا جزو تام نہ ہو سکیں۔

مذکر کے لئے اَلَّذِیْ اَلَّذَانِ اَلَّذِیْنَ

مؤنث کے لئے اَلَّتِیْ اَللَّتَانِ اَللَّائِیْ۔ اَللَّوَاتِیْ۔

یاد رکھو مَنْ اور مَا بھی اسم موصول ہیں مَنْ اکثر ذوی العقول کے لئے اور مَا اکثر غیر ذوی العقول کے لئے مستعمل ہوتا ہے۔

(۵) معرفہ بہ ندا۔ جیسے یَا زَیْدُ - یَا خَالِدُ یَا اَحْمَدُ

(۶) معرفہ بالف لام۔ وہ اسم ہے جس کے پہلے الف لام آئے (اس کو معرف باللام بھی کہتے ہیں) جیسے اَلرَّجُلُ۔ اَلْحَبِیْبُ

یاد رکھو "اَلْ" حرف تعریف ہے جب یہ اسم نکرہ کے شروع میں آتا ہے تو اس کو معرفہ بنا دیتا ہے جیسے رَجُلٌ ہر شخص کو کہہ سکتے ہیں لیکن اَلرَّجُلُ خاص وہ شخص ہے جو متکلم یا مخاطب کو معلوم ہو۔

(۷) مضاف:- وہ اسم جو ان مذکورہ بالا اسموں میں سے کسی کی طرف مضاف ہو جیسے کِتَابُ زَیْدٍ (زید کی کتاب) غُلَامُ زَیْدٍ (زید کا غلام)

مذکر و مؤنث

اسم کی باعتبار تذکیر و تانیث کے دو قسمیں ہیں۔ مذکر و مؤنث۔

مذکر۔ وہ ہے جس میں علامت تانیث نہ ہو رَجُلٌ اور

مؤنث۔ وہ ہے جس میں علامت تانیث ہو جیسے اِمْرَاَۃٌ تانیث کی چار علامتیں ہیں۔ الف مقصورہ و ممدودہ جیسے حُبْلٰی وَ حَمْرَاءُ اور تاء موجودہ و تاء مقدرہ جیسے طَلْحَۃُ وَ اَرْضٌ کہ اصل میں اَرْضَۃٌ تھا۔

مؤنث کی دو قسمیں ہیں حقیقی و لفظی۔ حقیقی وہ ہے کہ اس کے مقابل میں مذکر حیوان ہو جیسے اِمْرَاَۃٌ وَرَجُلٌ، نَاقَۃٌ حَیْمَلٌ اور لفظی وہ ہے کہ اس کے مقابل میں مذکر حیوان نہ ہو جیسے ظُلْمَۃٌ وَقُوَّۃٌ اور جس مؤنث لفظی میں علامت تانیث نہ ہو اسے "مؤنث سماعی" کہتے ہیں۔ جیسے شَمْسٌ (شمس کے معنی ہیں سورج۔ عربی میں سورج کو مؤنث تسلیم کیا گیا ہے۔)

واحد۔ تثنیہ۔ جمع

اسم کی باعتبار تعداد کے تین قسمیں ہیں۔ واحد۔ تثنیہ۔ جمع۔

واحد:۔ واحد وہ ہے جو ایک پر دلالت کرے جیسے رَجُلٌ اِمْرَاَۃٌ

تثنیہ: وہ ہے جو دو پر دلالت کرے جیسے رَجُلَانِ۔ اِمْرَاَتَانِ

یاد رکھو تثنیہ کا صیغہ واحد کے آخر میں الف، نون بڑھانے سے بن جاتا ہے اور نون مکسور ہوتا ہے یعنی نون کے ساتھ زیر ہوتا ہے۔ یہ تثنیہ کی خاص علامت ہے، لیکن بعض حالتوں میں ایسا بھی ہوتا ہے کہ الف کی جگہ ی آجاتی ہے۔ جیسے رَجُلَیْنِ۔

جمع: وہ ہے جو دو سے زیادہ پر دلالت کرے۔ جمع کی دو قسمیں ہیں۔ جمع سالم اور جمع مکسّر۔ جمع سالم وہ ہے کہ اس میں لفظ واحد سلامت رہے۔ اس کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مذکر کے لئے واؤ، نون بڑھاتے ہیں اور مؤنث کے الف۔ تَ جیسے مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ اور مُسْلِمَۃٌ سے مُسْلِمَاتٌ (جب صیغہ واحد مؤنث کو جمع بناتے ہیں۔ اگر اس کے آخر میں ت تانیث کی ہوتی ہے تو وہ گرجاتی ہے جیسے مُسْلِمَۃٌ سے مُسْلِمَاتٌ۔

جمع مکسّر وہ ہے جس میں لفظ واحد سلامت نہ رہے جیسے رِجَالٌ، مَسَاجِدُ

جمع مکسّر کی دو قسمیں ہیں۔ جمع قلت اور جمع کثرت۔

پہلی قسم یعنی جمع قلّت کے چار وزن ہیں۔ اَفْعُلٌ۔ اَفْعَالٌ۔ اِفْعِلَۃٌ۔ فِعْلَۃٌ

اَفْعُلٌ کے وزن پر بعض جمع کے صیغے ہیں (فَلْسٌ پیسہ) اَفْلُسٌ پیسے (کَلْبٌ کتا) اَکْلُبٌ کتے۔

اَفْعَالٌ کے وزن پر بعض کے صیغے ہیں قَوْلٌ۔ بات۔ اَقوال باتیں عِنَبٌ انگور۔ اَعْنَابٌ بہت سے انگور۔

اَفْعِلَۃٌ کے وزن پر بعض جمع کے صیغے ہیں رَغِیْفٌ روٹی۔ اَرْغِفَۃٌ روٹیاں طَعَامٌ کھانا۔ اَطْعِمَۃٌ کھانے۔

فِعْلَۃٌ کے وزن پر بعض جمع کے صیغے ہیں غُلَامٌ خادم۔ غِلْمَۃٌ بہت سے غلام (فَتًی) جوان فِتْیَۃٌ بہت سے جوان۔

جمع قلّت کے بس یہ چار ہی وزن ہیں اور جمع کثرت کے اوزان بے شمار ہیں اور زیادہ تر سماع پر منحصر ہیں۔

فعل کی قسمیں

معروف و مجہول

فعل کی باعتبار فاعل کے دو قسمیں ہیں۔ معروف و مجہول۔

فعل معروف۔ وہ فعل ہے جس کا کرنے والا معلوم ہو اور اس کی نسبت اسی فاعل کی طرف ہو۔ جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ زید نے مارا۔ خَلَقَ اللّٰہُ اللہ نے پیدا کیا۔

فعل مجہول :۔ وہ فعل ہے جس کا کرنے والا معلوم نہ ہو اور اس کی نسبت مفعول کی طرف ہو جیسے ضُرِبَ عَمْرٌو۔ عمرو مارا گیا۔ فُتِحَ الْبَابُ دروازہ کھولا گیا۔

لازم و متعدی

فعل باعتبار مفعول کے دو قسمیں ہیں۔ لازم و متعدی

فعل لازم وہ فعل ہے جو فقط فاعل پر پورا ہو جائے یعنی صرف فاعل کے ملنے سے پوری بات ظاہر کرے جیسے جَلَسَ زَیْدٌ (زید بیٹھا) ذَهَبَ زَیْدٌ (زید گیا)

فعل متعدی وہ فعل ہے جو فاعل اور مفعول دونوں پر پورا ہو یعنی جس کو فاعل کے علاوہ مفعول کی بھی ضرورت ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا زید نے عمرو کو مارا۔

حرف

حرف کی کئی قسمیں ہیں اور وہ یہ ہیں :۔

حروف تنبیہ تین ہیں اَلَا۔ اَمَا۔ هَا جیسے۔

اَلَا اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ ۔ خبردار تحقیق وہ مفسد ہیں۔

هَا زَیْدٌ قَائِمٌ ۔ دیکھو زید کھڑا ہے۔

اَمَا لَا تَفْعَلْ ذٰلِكَ ۔ خبردار یہ کام نہ کر۔

حروف ایجاب چھ ہیں۔ نَعَمْ۔ بَلٰی۔ اَجَلْ۔ جَیْرِ۔ اِنَّ اِیْ۔ ان میں سے تین حرف (نعم۔ بلی۔ اِی) بہت استعمال میں آتے ہیں

جیسے هَلْ اَنْتَ حِجَازِیٌّ کیا تم حجازی ہو۔ جواب میں کہا جائے گا۔ نَعَمْ جی ہاں۔ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ۔ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ بَلٰی۔ ہاں (تو ہمارا رب ہے)

اِیْ کا استعمال قسم کے ساتھ ہوتا ہے جیسے اِیْ وَاللّٰہِ۔ ہاں خدا کی قسم۔

حروف تفسیر دو ہیں۔ اَیْ۔ اَنْ جیسے:-

هُوَ مُؤْمِنٌ اَیْ صَاحِبُ الْاِیْمَانِ وہ مومن ہے یعنی صاحب ایمان ہے۔

نَادَیْتُهٗ اَنْ یَّا اِبْرَاهِیْمُ۔ ہم نے اسے پکارا کہ اے ابراہیم!

حروف مصدر تین ہیں۔ مَا۔ اَنْ۔ اَنَّ یاد رکھو مَا اور اَنْ فعل پر آتے ہیں تاکہ وہ مصدر کے معنی میں ہو جائے جیسے اُرِیْدُ اَنْ اَقُوْمَ۔

حروف تحضیض و توبیخ۔ تین ہیں۔ هَلَّا۔ لَوْلَا۔ لَوْمَا۔ جب یہ ماضی پر آتے ہیں تو توبیخ کا فائدہ دیتے ہیں جیسے:-

هَلَّا اَکْرَمْتَ زَیْدًا وَقَدْ کَانَ تو نے زید کی تعظیم کیوں نہیں کی حالانکہ قَدْ کَانَ ضَیْفَكَ وہ تیرا مہمان تھا۔

اور جب مستقبل پر آتے ہیں تو ترغیب کا فائدہ دیتے ہیں جیسے:-

هَلَّا تَقْرَأُ فَتَکُوْنَ عَالِمًا تو کیوں نہیں پڑھتا کہ عالم ہو جائے

حروف توقع۔ ایک ہے قَدْ یہ ماضی کے پہلے تحقیق کے معنی دیتا ہے اور مضارع پہلے تقلیل کے معنی دیتا ہے۔ جیسے:-

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ تحقیق نماز کھڑی ہو گئی۔

اور اَلجَوَادُ قَدْ یَبْخَلُ سخی کبھی کنجوسی کرتا ہے۔

حروفِ استفہام تین ہیں۔ مَا۔ هَلْ۔ همزہ جیسے

مَا هٰذَا یہ کیا ہے؟ هَلْ عِنْدَكَ كِتَابٌ کیا تیرے پاس کتاب ہے،

أَهٰذَا خَادِمُكُمْ۔ کیا یہ تمہارا نوکر ہے؟

حروفِ ردع۔ كَلَّا بمعنی ہرگز نہیں جیسے:۔

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ہرگز نہیں تم جلدی جانو گے

حروفِ زیادت:۔ آٹھ ہیں۔ اِنْ اِنَّ مَا لَا، مِنْ بَ

یا۔ لام۔

حروفِ عطف دس ہیں۔ و، ف، ثُمَّ، حَتّٰی، اَوْ، اِمَّا، اَمْ

لَا، بَلْ وَلٰكِنْ۔

حروفِ شرط چار ہیں۔ اِنْ۔ لَوْلَا۔ اَمَّا، لَوْ۔

حروفِ تاکید۔ نون تاکید صرف مضارع کے ساتھ خاص ہے۔ اور

لام مفتوح فعل اور اسم دونوں پر آتا ہے جیسے لَوْ كَانَ فِيْهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا

اللّٰهُ لَفَسَدَتَا۔ اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا کئی خدا ہوتے تو یہ دونوں

ضرور تباہ ہو جاتے۔ اِنَّ زَيْدًا لَقَائِمٌ تحقیق زید کھڑا ہے۔

الف۔ لام تعریف نکرہ پر معرفہ بنانے کو اور معرفہ پر زائد آتا ہے

اور اسم سے تنوین کو دور کر دیتا ہے۔ اَلرَّجُلُ۔ اَلزَّيْدُ۔

یاد رکھو جب الف لام تعریف حرف شمسی کے ساتھ ملتا ہے تو دونوں کا

ادغام ہو جاتا ہے۔ جیسے اَلصَّادِقُ اور حروف قمری کے ساتھ علیحدہ پڑھا جاتا

ہے۔ جیسے اَلْجَاهِلُ۔

حروفِ شمسی بھی چودہ ہیں اَلتَّاءُ وَالثَّاءُ۔ اَلدَّالُ، وَالذَّالُ

اَلرَّاءُ وَالزَّاءُ۔ اَلسِّینُ۔ وَالشِّینُ۔ اَلصَّادُ۔ وَالضَّادُ۔ وَالطَّاءُ
وَالظَّاءُ۔ اَللَّامُ۔ وَالنُّونُ اور

حروف قمری بھی چودہ ہیں اَلْاَلِفُ۔ وَالبَاءُ۔ وَالجِیمُ۔ وَالحَاءُ
وَالخَاءُ۔ وَالعَینُ۔ وَالغَینُ۔ وَالفَاءُ۔ وَالقَافُ۔ وَالکَافُ وَالمِیمُ وَالوَاوُ
وَالهَاءُ۔ وَالیَاءُ۔

حروف کی جتنی قسمیں اب تک بیان کی گئی ہیں ان کے علاوہ سات قسمیں حروف عاملہ کی ہیں اوّل حروف جر دوم حروف مشبہ بفعل سوم۔ مَا وَلَا مشابہ بہ لیس چہارم لائے نفی جنس پنجم حروف ندا ششم حروف ناصبہ ہفتم حروف جازمہ

ان کا بیان حروف عاملہ کے سبق میں کیا جائے گا۔ پہلے لفظ کی تعریف و تقسیم کے بیان کو مکمل کرنا چاہتا ہوں شروع میں میں نے لکھا ہے کہ لفظ با معنی کی دو قسمیں ہیں۔ ایک مفرد۔ دوسری مرکب۔ مفرد کا بیان ہو چکا ہے۔ اب مرکب کی تعریف و تقسیم لکھتا ہوں۔

مرکّب

مرکب وہ لفظ ہے جو دو یا زیادہ کلموں سے مل کر بنے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ مفید اور غیر مفید۔

مرکب مفید۔ وہ ہے کہ جب بولنے والا بات کرکے خاموش ہو جائے تو سننے والے کو کسی واقعہ کی خبر معلوم ہو یا کسی چیز کی خواہش معلوم ہو جیسے جَاءَ زَیْدٌ زید آیا۔ هَاتِ الطَّعَامَ کھانا لاؤ۔ اس کو یعنی مرکب مفید کو جملہ اور کلام بھی کہتے ہیں۔

مُرکب غیر مفید۔ وہ ہے کہ اس کے سُننے سے سُننے والے کو کوئی خبر یا کوئی خواہش معلوم نہ ہو۔ بلکہ کسی اور بات کے سننے کا انتظار رہے۔ جیسے غُلَامُ زَیْدٍ زید کا غلام۔ اس کو مرکّب ناقص بھی کہتے ہیں۔

مرکّب غیر مفید کی قسمیں

مرکب غیر مفید کی کئی قسمیں ہیں۔ مرکب اضافی۔ مُرکّب توصیفی مرکب بنائی۔

مرکّب اضافی۔ اس کو کہتے ہیں جس میں پہلا اسم مضاف اور دوسرا مضاف الیہ ہو جیسے غُلَامُ زَیْدٍ۔ اس جملہ میں غلام مضاف اور زید مضاف الیہ ہے۔

یاد رکھو مضاف ہمیشہ الف لام سے خالی ہوتا ہے اور اس کے آخر میں کبھی تنوین نہیں آتی اور مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔ ذیل کے چند جملوں پر غور کرو۔

اَحْمَدُ بْنُ سُلْطَانٍ	احمد بادشاہ کا بیٹا ہے
اَنْتَ طَالِبُ عِلْمٍ	تو طالب علم ہے
هُوَ صَاحِبُ مَالٍ	وہ مالدار ہے
اَنَا اٰتٍ مِنْ بَيْتِ زَاهِدٍ	میں زاہد کے گھر سے آتا ہوں

مُرکّب توصیفی۔ اس کو کہتے ہیں جس میں پہلا اسم موصوف اور دوسرا اسم صفت ہو جیسے هُوَ رَجُلٌ فَاضِلٌ وہ شخص فاضل ہے اَلْفِيْلُ حَيَوَانٌ كَبِيْرٌ۔ ہاتھی بڑا جانور ہے۔

یاد رکھو عربی میں موصوف مقدم اور صفت مؤخر ہوتی ہے اور موصوف اور صفت کے درمیان اعراب میں مطابقت کا ہونا ضروری ہے۔

مرکب بنائی - اس کو کہتے ہیں جس میں دو اسموں کو ایک کرلیا گیا ہو جیسے
اَحَدَ عَشَرَ سے تِسْعَۃَ عَشَرَۃَ تک کہ اصل میں اَحَدٌ وَّ
عَشَرٌ اور تِسْعَۃٌ وَّ عَشَرٌ تھا، واؤ کو حذف کرکے دونوں کو ایک کرلیا
اس میں دونوں جز فتحہ پر مبنی ہوتے ہیں۔ مگر اِثنَا عَشَرَ کا پہلا جزو معرب ہے۔

مرکب مفید یا جملہ و کلام

جملہ میں کم سے کم دو جزو ہوتے ہیں۔ مسند اور مسند الیہ۔ مسند حکم کو کہتے ہیں اور مسند الیہ وہ ہے جس پر حکم کیا جائے۔ بالفاظ دیگر یہ کہ جو کلام کسی کی نسبت کیا جاتا ہے اس کو مسند کہتے ہیں اور جس شخص کی طرف نسبت کیا جاتا ہے اس کو مسند الیہ کہتے ہیں۔ یہ کلمے یا دونوں اسم ہوں گے یا ایک کلمہ اسم ہوگا اور ایک فعل مثلاً زَیْدٌ کَاتِبٌ زید کاتب ہے یہ ایک جملہ ہے اور اس کے دونوں جزو اسم ہیں۔ اس میں پہلا جملہ مسند الیہ ہے اور دوسرا مسند اس کو جملہ "اسمیہ" کہتے ہیں۔

اور قَامَ زَیْدٌ ۔زید کھڑا ہے۔ یہ ایک جملہ ہے۔ اس کا پہلا جزو فعل ہے اور دوسرا اسم ہے فعل مسند اور اسم مسند الیہ کہلاتا ہے۔ اس کو جملۂ فعلیہ کہتے ہیں۔

یاد رکھو مسند الیہ ہمیشہ اسم ہوتا ہے اور مسند کبھی فعل اور کبھی اسم اور حرف نہ مسند ہوتا ہے نہ مسند الیہ۔

غالباً یہ بات تمہاری سمجھ میں آگئی ہوگی کہ جملہ کی باعتبار لفظ کے دو قسمیں ہیں۔ اسمیہ اور فعلیہ ان دونوں قسموں کو پھر سمجھ لو۔

دیکھو جملہ اسمیہ اس جملے کو کہتے ہیں جس کا پہلا جزو اسم ہو۔ جیسے زَیْدٌ

جیسا کہ جملہ زید عالم ہے۔ اس میں مسند الیہ کو مبتدا اور مسند کو خبر کہتے ہیں۔ یاد رکھو مبتدا اور خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں۔

اور جملہ فعلیہ اس جملہ کو کہتے ہیں جس کا پہلا جزو فعل ہو جیسے قَامَ زَیْدٌ اس میں قَامَ مسند ہے اور اس کو فعل کہتے ہیں اور زَیْدٌ مسند الیہ ہے اور اس کو فاعل کہتے ہیں۔

بعض علماء نحو نے لکھا ہے کہ جملہ کی چار قسمیں ہیں۔

(۱) جملۂ اسمیہ (۲) جملۂ فعلیہ

(۳) جملۂ ظرفیہ (۴) جملۂ شرطیہ

ان میں سے اسمیہ اور فعلیہ کا بیان ہو چکا ہے اور ظرفیہ اور شرطیہ تشریح طلب ہیں:۔

جملہ ظرفیہ اس کو کہتے ہیں جس کا پہلا جزو ظرف ہو اور دوسرا جزو مظروف جیسے عِنْدِیْ مَالٌ میرے پاس مال ہے۔

جملہ شرطیہ وہ ہے جس کے پہلے شرط ہو اور دو جملوں سے مرکب ہو۔ جملۂ اوّل کو شرط اور جملۂ ثانی کو جزا کہتے ہیں جیسے اِنْ تَذْهَبْ اَذْهَبْ اگر تم جاؤ گے تو میں بھی جاؤں گا۔

جملہ خبریہ و انشائیہ معنیٰ اور مفہوم کے اعتبار سے جملہ کی دو قسمیں ہیں: خبریہ و انشائیہ۔

خبریہ وہ ہے کہ اس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہہ سکیں جیسے جَاءَ اَحْمَدُ۔ احمد آیا۔ ذَهَبَ بَکْرٌ۔ بکر گیا۔

جملۂ انشائیہ۔ وہ ہے کہ اس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہہ سکیں۔ جیسے اِضْرِبْ۔ مار۔

یاد رکھو جس جملے میں کسی قسم کی خبر پائی جائے وہ جملۂ خبریہ ہے اور جس میں

کسی طرح کی خواہش پائی جائے وہ جملۂ انشائیہ ہے۔

جملہ انشائیہ۔ میں امر و نہی یا استفہام یا تمنی یا ترجی یا عقود یا ندا یا عرض یا قسم یا تعجب؛ ان دس حالتوں میں سے کسی حالت کا ہونا ضروری ہے ورنہ جملۂ انشائیہ نہیں بن سکے گا۔ مثلاً امر و نہی کی حالت یہ ہے اِضْرِبْ وَلَا تَضْرِبْ۔ مار اور نہ مار۔

استفہام:۔ جیسے هَلْ تَقْدِرُ اَنْ تَتَكَلَّمَ بِالْعَرَبِيِّ کیا تم عربی میں بات چیت کر سکتے ہو؟

تمنی:۔ جیسے لَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا کاش کہ میں مٹی ہوتا

ترجی:۔ جیسے لَعَلَّ الشَّبَابَ يَعُوْدُ شاید کہ جوانی واپس آئے

تعجب: جیسے قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَا اَكْفَرَهُ انسان ہلاک ہو بڑا ہی ناشکرا ہے۔

عرض یعنی درخواست جیسے اَلْتَمِسُ مِنْكُمْ اَنْ تَغْفِرُوْا عَنِّيْ میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ مجھے معاف کیجیے۔

عقود (عقد کی جمع ہے یعنی عہد و پیمان) جیسے بِعْتُ میں نے فروخت کیا۔ اِشْتَرَيْتُ میں نے خریدا۔

ندا:۔ جیسے يَا اَللّٰهُ اے اللہ۔ يَا غَفُوْرُ اے غفور۔

قسم جیسے بِاللّٰهِ يَا اَخِيْ هٰذَا الشَّيْءُ جَمِيْلٌ بھائی خدا کی قسم یہ چیز خوبصورت ہے۔

فاعل اور فعل کا بیان

فاعل وہ اسم ہے کہ اس سے پہلے فعل ہو جو اس کی طرف نسبت قیام رکھتا ہو

جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ زید نے مارا۔ فاعل کی دو قسمیں ہیں، ایک اسم ظاہر اور دوسری اسم ضمیر۔ جب فاعل اسم ظاہر ہو تو فعل ہمیشہ واحد ہوگا اور تذکیر و تانیث میں دونوں مطابق ہوں گے جیسے

ذَهَبَ رَجُلٌ	ایک مرد گیا	ذَهَبَ رَجُلَانِ	دو مرد گئے
ذَهَبَ رِجَالٌ	سب مرد گئے	ذَهَبَتْ اِمْرَأَةٌ	ایک عورت گئی
ذَهَبَتْ اِمْرَأَتَانِ	دو عورتیں گئیں	ذَهَبَتْ نِسَآءٌ	سب عورتیں گئیں

دیکھو ان سب جملوں میں فعل واحد ہے۔ مطلب یہ ہے کہ جب فاعل فعل کے بعد آتا ہے تو فاعل خواہ واحد ہو یا تثنیہ یا جمع فعل ہمیشہ واحد ہوگا اور جب فاعل اسم ضمیر ہو یا جب فاعل فعل سے مقدم ہو تو اس حالت میں فعل وحدت تثنیہ جمعیت اور تذکیر و تانیث میں فاعل کے مطابق ہوگا۔

جیسے:۔

اَلرَّجُلُ قَعَدَ	ایک مرد بیٹھا	اَلرَّجُلَانِ قَعَدَا	دو مرد بیٹھے
اَلرِّجَالُ قَعَدُوْا	سب مرد بیٹھے	اَلْاِمْرَأَةُ قَعَدَتْ	ایک عورت بیٹھی
اَلْاِمْرَأَتَانِ قَعَدَتَا	دو عورتیں بیٹھیں	اَلنِّسَآءُ قَعَدْنَ	سب عورتیں بیٹھیں

اور جیسے

هُوَ صَادِقٌ	وہ سچا ہے	هُمَا صَادِقَانِ	وہ دو مرد سچے ہیں
هُمْ صَادِقُوْنَ	وہ سب مرد سچے ہیں	هِيَ صَادِقَةٌ	وہ سچی ہے
هُمَا صَادِقَتَانِ	وہ دو عورتیں سچی ہیں	هُنَّ صَادِقَاتٌ	وہ سب عورتیں سچی ہیں

یاد رکھو جب فاعل مؤنث حقیقی ہو یا ضمیر مؤنث ہو تو علامت تانیث فعل میں لانا لازم ہے جیسے قَامَتْ هِنْدٌ۔ هِنْدٌ قَامَتْ اور مؤنث غیر حقیقی میں فعل کو مذکر و مؤنث لانا دونوں طرح جائز ہے۔ جیسے:۔

اور طَلَعَتِ الشَّمسُ لیکن بعض نحویوں نے لکھا ہے کہ فاعل مؤنث غیر حقیقی میں فعل کی دو صورتیں ہیں۔ اگر فعل فاعل سے پہلے ہو تو فعل کی تذکیر و تانیث اختیاری ہے۔ اور اگر فعل فاعل سے پیچھے ہو تو فعل کا مؤنث لانا واجب ہے جیسے اَلشَّمسُ طَلَعَت اور جب فاعل جمع مکسر ہو خواہ ذوی العقول سے خواہ غیر ذوی العقول سے تو فعل کو مذکر و مؤنث دونوں طرح لانا جائز ہے۔ جیسے قَالَ الرِّجَالُ وَقَالَتِ الرِّجَالُ۔

فاعل کا ایک قائم مقام یعنی نائب

جب کسی فعل کا فاعل معلوم نہ ہو تو اس کے مفعول کو مفعول مَا لَمْ یُسَمَّ فَاعِلُہٗ کہتے ہیں باعتبار احکام کے یہ فاعل کا قائم مقام ہوتا ہے اور اس کو نائب فاعل قرار دیا گیا ہے مطلب یہ ہے کہ فعل مجہول میں مفعول فاعل کے قائم مقام ہوتا ہے اور تذکیر و تانیث اور وحدت و جمعیت میں اس کا حال مثل فاعل کے ہوتا ہے۔

مندرجہ ذیل جملوں پر غور کرو۔

قُتِلَ الرَّجُلُ	مرد قتل کیا گیا	قُتِلَتِ الْمَرْأَۃُ	عورت قتل کی گئی
جُرِحَ الْجَمَلُ	اونٹ زخمی کیا گیا	جُرِحَتِ النَّاقَۃُ	اونٹنی زخمی کی گئی

متعلقاتِ فعل

جملۂ فعلیہ میں علاوہ فعل کے سات چیزیں اور آتی ہیں جن کو فضلہ کہتے ہیں پانچ مفعول مفعول بہٖ[1] مفعول مطلق[2] مفعول فیہ[3] مفعول لہٗ[4] مفعول معہٗ[5] اور حال[6] اور تمیز[7]۔

مفعول بہ - وہ اسم ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا (زید نے عمرو کو مارا) ضَرَبْتُ زَیْدًا (میں نے زید کو مارا)

مفعول مطلق - وہ مصدر ہے جو فعل کے بعد آئے یعنی فعل کے بعد مذکور ہو اور اسی کے فعل کے ہم معنی ہو جیسے ضَرَبْتُ ضَرْبًا میں نے مارا۔

مفعول فیہ - وہ زمان یا مکان جس میں فعل واقع ہوا اس کو ظرف بھی کہتے ہیں اور اس کی دو قسمیں ہیں ظرف زمان اور ظرف مکان۔

ظرف مکان جس میں جگہ کے معنی ہوں جیسے جَلَسْتُ عِنْدَکَ میں تیرے پاس بیٹھا ہوں۔ ظرف زمان جس میں وقت کے معنی ہوں جیسے نَامَ فِی اللَّیْلِ۔ وہ رات کو سویا۔

مفعول لہٗ - وہ اسم ہے جس کے واسطے فعل واقع ہو یعنی وہ فعل کا سبب ہو جیسے ضَرَبْتُهٗ تَادِیْبًا میں نے اس کو ادب سکھانے کی غرض سے مارا۔ اس جملہ میں تادیبًا مفعول لہٗ ہے۔

مفعول معہٗ - وہ اسم ہے جو فعل کے بعد "واو" آنے پر مذکور ہو اور معیت کے معنی دے جیسے جَاءَ الْبَرْدُ وَالطَّیَالِسَةَ۔ جاڑے کا موسم آیا مع چادروں کے طیالسۃ۔ مفعول معہٗ ہے۔

حال - وہ چیز ہے جو فاعل یا مفعول یا دونوں کی حیثیت کو بیان کرے جیسے جَاءَ زَیْدٌ رَاکِبًا۔ زید آیا اس حال میں کہ سوار تھا۔ اس جگہ رَاکِبًا نے زید کی حالت فاعلیت کو بیان کیا اور ضَرَبْتُ زَیْدًا مَشْدُوْدًا میں نے زید کو مارا۔ اس حال میں کہ وہ بندھا ہوا تھا۔ اس جگہ مَشْدُوْدًا نے زید کی حالت مفعولیت کو بیان کیا اور لَقِیْتُ زَیْدًا رَاکِبَیْنِ میں نے زید سے ملاقات کی اس حال میں کہ ہم دونوں سوار تھے۔ اس جگہ رَاکِبَیْنِ سے فاعل اور مفعول دونوں کی حالتیں ظاہر ہوتی ہیں۔

یاد رکھو فاعل اور مفعول کو ذوالحال یعنی صاحب حال کہتے ہیں۔ حال ہمیشہ نکرہ اور ذوالحال اکثر معرفہ ہوتا ہے لیکن جب ذوالحال نکرہ ہو تو حال کو مقدم لانا واجب ہے جیسے جَاءَنِیْ رَاکِبًا رَجُلٌ میرے پاس ایک شخص سوار ہو کر آیا۔

تمیز:۔ وہ اسم نکرہ ہے جو کسی مبہم اور مشکوک شے کے ابہام اور شک کو عدد یا پیمائش یا وزن یا مساحت سے دور کرے، جیسے:

عِنْدِیْ اَحَدَ عَشَرَ دِرْهَمًا وَرِطْلٌ زَيْتًا

قَفِيْزَانِ بُرًّا وَمَا فِي السَّمَاءِ قَدْرُ رَاحَةٍ سَحَابًا۔

یاد رکھو یہ مفاعیل خمسہ یعنی (۱) مفعول بہ (۲) مفعول مطلق (۳) مفعول فیہ (۴) مفعول لہٗ (۵) مفعول معہٗ اور حال اور تمیز ہر ایک فعل کے ساتھ آ سکتے ہیں مگر فعل لازم کے ساتھ مفعول بہ نہیں آتا۔ اور جب فعل کو متعدی مجہول بنایا جاتا ہے تو اس کے فاعل کی جگہ اکثر مفعول بہ کو رکھ دیتے ہیں اور مفعول دوم عُلِمْتُ کا اور مفعول سوم اَعْلَمْتُ کا مفعول لہٗ اور مفعول معہٗ فاعل کی جگہ نہیں آ سکتے اور اُعْطِیْتُ کا مفعول اول، دوم کے مقابلہ میں فاعل کی جگہ آنے کا زیادہ مستحق ہے۔

مُعْرَب و مَبْنِی

تمام عربی کلمات کی بلحاظ اعراب کے دو قسمیں ہیں۔ معرب اور مبنی۔

معرب وہ کلمہ ہے کہ اس کا آخری حرف عوامل کے آنے سے بدل جائے یعنی اس کے آخر میں ہمیشہ تغیر و تبدل ہوتا رہتا ہے کسی حالت میں ضمہ یعنی پیش اور کسی حالت میں فتحہ یعنی زبر اور کسی حالت میں کسرہ یعنی زیر آتا ہے۔

جَاءَنِیْ زَیْدٌ۔ رَاَیْتُ زَیْدًا۔ مَرَرْتُ بِزَیْدٍ۔ دیکھو ان جملوں میں زید معرب ہے جس کے آخر میں تین حالتوں میں تین حرکتیں پیدا ہو رہی ہیں۔

اور مبنی وہ کلمہ ہے کہ عوامل کے آنے سے اس کا آخری حرف نہ بدلے یعنی اس کے آخر میں کبھی تغیر نہیں ہوتا اور کسی حالت میں بجائے ضمہ کے فتحہ یا بجائے فتحہ کے کسرہ نہیں آنا چاہیے:

جَاءَنِیْ هٰؤُلَاءِ۔ رَاَیْتُ هٰؤُلَاءِ۔ مَرَرْتُ بِهٰؤُلَاءِ

ان جملوں میں هٰؤُلَاءِ مبنی ہے جس کا آخر تمام حالتوں میں یکساں ہے۔ ایک نحوی نے لکھا ہے۔

مبنی آں باشد کہ ماند برقرار معرب آں باشد کہ گردد بار بار

یاد رکھو تمام حروف مبنی ہیں اور فعل میں سے ماضی اور امر حاضر معروف اور مضارع با نون جمع و تاکید مبنی ہیں اور اسم میں سے اسم غیر متمکن مبنی ہے، اور اسم متمکن اور فعل مضارع بے نون جمع و تاکید معرب ہے۔

اسم متمکن اور غیر متمکن

اسم غیر متمکن وہ ہے جو مبنی الاصل سے مشابہ ہو اور مبنی الاصل تین ہیں۔

(۱) ماضی (۲) امر حاضر معروف (۳) حروف

اور اسم متمکن وہ ہے جو مبنی الاصل سے مشابہ نہ ہو۔

اسم غیر متمکن کی آٹھ قسمیں ہیں۔

(۱) مضمرات (۲) اسمائے اشارات (۳) اسمائے موصولہ (سوائے اَیٌّ وَ اَیَّةٌ کے یہ دونوں معرب ہیں) (۴) اسمائے افعال (اسمائے افعال جیسے ہیں هَیْهَاتَ وَ شَتَّانَ۔ وَسَرْعَانَ دَرْوَیْدَ وَ بَلْهَ

جیسے اَنَا وَعَلَیْکَ۔ وَ ھُمَا وَصَلَہٗ۔ وَ مِنْہُ۔ وَ ھُمْ وَ اَمِیْنَ)

(۵) اسمائے اصوات جیسے اُخْ اُحْ وَ شَائِیْ

(۶) اسمائے کنایات کَمْ وَ کَذَا عدد کے واسطے اور کَیْتَ وَ ذَیْتَ۔ بات کے واسطے۔

(۷) اسمائے ظروف۔ اِذْ وَ اِذَا وَ مَتٰی وَ کَیْفَ وَ اَیَّانَ وَ اَمْسِ وَ مُذْ وَ مُنْذُ وَ قَطُّ وَ قَبْلُ وَ بَعْدُ زمان کے واسطے ہیں اور حَیْثُ وَ قُدَّامُ وَ تَحْتُ وَ فَوْقُ صرف مقطوع الاضافت ہونے کے وقت مبنی ہیں۔

(۸) مرکب بنائی جیسے اَحَدَ عَشَرَ۔

یہ آٹھوں قسمیں اسم غیر متمکن کی ہیں۔ ان کو اسمائے مبنیہ بھی کہتے ہیں۔ یاد رکھو ان اسموں کا آخری حرف عامل کے بدلنے سے متغیر نہیں ہوتا۔

اعراب اسم متمکن و مضارع

اسم متمکن کے تین اعراب ہیں۔ رفع۔ نصب۔ جر۔

جیسے جَاءَنِیْ زَیْدٌ۔ رَأَیْتُ زَیْدًا۔ مَرَرْتُ بِزَیْدٍ۔

مگر سات مقام اس قاعدے سے مستثنیٰ ہیں وہ سات مقام یہ ہیں:۔

(۱) جمع مؤنث سالم کہ اس کا نصب کسرہ سے ہوتا ہے، جیسے رَأَیْتُ مُسْلِمَاتٍ

(۲) غیر منصرف کہ اس کا جر فتحہ سے ہوتا ہے جیسے مَرَرْتُ بِعُمَرَ۔

غیر منصرف وہ اسم ہے کہ اسبابِ "منع صرف" سے دو سبب پایا جاوے اور اسباب منع صرف نو ہیں۔ عدل۱۔ وصف۲۔ تانیث۳۔ معرفہ۴۔ عجمہ۵۔ جمع۶۔

③ ② ①

ترکیب - الف نون زائد - وزن فعل جیسے عُمَرُ - اَحْمَرُ - فَاطِمَةُ

زَيْنَبُ - إِبْرَاهِيمُ - مَسَاجِدُ - مَعْدِيكَرِبُ - اَحْمَرُ - عِمْرَانُ

اور یا در کھو غیر منصرف میں تنوین اور کسرہ نہیں آتا۔ مگر جب مضاف یا

مُعَرَّفْ بِاللَّام ہو تو کسرہ بلا تنوین آتا ہے - جیسے مَرَرْتُ بِالْحُمْرِ

وَبِحُمْرِكُمْ

(۳) اسم منقوص کہ رفع وجر اس کا تقدیری ہوتا ہے جیسے :-

جَاءَ قَاضٍ وَرَأَيْتُ قَاضِيًا وَمَرَرْتُ بِقَاضٍ ۔

(۴) اسم مقصور و مضاف بیائے متکلم کہ تینوں اعراب ان کے تقدیری

ہوتے ہیں - جیسے :-

جَاءَ مُوسٰى وَعَصَا وَغُلَامِي - رَأَيْتُ مُوسٰى وَعَصَا وَغُلَامِي

وَمَرَرْتُ بِمُوسٰى وَعَصًا وَغُلَامِي ۔

(۵) جمع مذکر سالم وَاُولُوْ وَعِشْرُوْنَ تَا تِسْعُوْنَ کہ رفع ان کا بواو و

نصب جر بیا ہوتا ہے - جیسے :-

جَاءَ مُسْلِمُوْنَ وَاُولُوْ مَالٍ وَعِشْرُوْنَ رَجُلًا اور رَأَيْتُ مُسْلِمِيْنَ

وَاُولِيْ مَالٍ وَعِشْرِيْنَ رَجُلًا اور

(۶) مثنی کِلَا وَكِلْتَا مضاف بضمیر وَاِثْنَانِ وَاِثْنَتَانِ کہ ان کا رفع

الف سے اور نصب وجر یا سے ہوتا ہے جیسے :-

جَاءَ رَجُلَانِ وَكِلَا كِلَاهُمَا اِثْنَانِ اور رَأَيْتُ رَجُلَيْنِ وَ

كِلَيْهِمَا وَاِثْنَيْنِ اور مَرَرْتُ بِرَجُلَيْنِ وَكِلَيْهِمَا

وَاِثْنَتَيْنِ ۔

(۷) اسمائے ستہ مکبرہ مضاف بغیر یائے متکلم کہ ان کے اعراب واؤ

اور الف اور یا سے ہوتے ہیں جیسے جَاءَ اَبُوْكَ ۔ رَأَيْتَ اَبَاكَ مَرَرْتُ بِاَبِيْكَ ۔

اسمائے ستہ مکبرہ یہ ہیں :۔ اَبٌ ۔ اَخٌ ۔ حَمٌ ۔ هَنٌ ۔ فَمٌ ۔ ذُو

اعراب مضارع

اعراب مضارع تین ہیں۔ رَفع ۔ نَصب ۔ جَزم ۔ جیسے :۔ هُوَ يَضْرِبُ ۔ لَنْ يَّضْرِبَ ۔ لَمْ يَضْرِبْ مگر تین مقام اس قاعدے سے مستثنےٰ ہیں ۔

(۱) مفرد معتل، واوی ۔ یائی کہ اس کا رفع تقدیری اور نصب فتحہ لفظی اور جزم بحذف لام ہوتا ہے ۔ هُوَ يَغْزُو وَ يَرْمِيْ ۔ لَنْ يَّغْزُوَ وَ لَنْ يَّرْمِيَ لَمْ يَغْزُ وَ لَمْ يَرْمِ ۔

(۲) مفرد معتل الفی کہ اس کا رفع و نصب تقدیری ہوتا ہے ۔ اور جزم بحذف لام ہوتا ہے جیسے هُوَ يَرْضٰى وَ لَنْ يَّرْضٰى وَ لَمْ يَرْضَ ۔

(۳) مضارع بضمائر کہ ان کا رفع باثبات نون و نصب و جزم بحذف نون ہوتا ہے جیسے هُمَا يَضْرِبَانِ وَ لَنْ يَّضْرِبَا وَ لَمْ يَضْرِبَا ۔

عوامل

عوامل کی دو قسمیں ہیں معنوی و لفظی معنوی صرف دو ہیں ۔ اوّل مبتدا اور خبر کا رافع اور دوم مضارع کا رافع جیسے زَيْدٌ عَالِمٌ اور يَضْرِبُ زَيْدٌ ۔

اور عوامل لفظی کی تین قسمیں ہیں ۔ اسم ۔ فعل ۔ حرف

اسم میں عمل کرنے والے حروف

اسم میں عمل کرنے والے حروف کی پانچ قسمیں ہیں:۔

(۱) حروف جرہ۔ حروف جر سترہ ہیں بَا وَتَا وَكَاف وَلَام وَوَاوْ وَمِنْ وَعَنْ وَرُبَّ وَمُذْ وَمُنْذُ وَاِلٰى وَحَتّٰى وَعَلٰى وَحَاشَا وَخَلَا وَعَدَا وَفِيْ۔

ان حروف میں سے جب کوئی حرف اسم پر آتا ہے تو وہ مجرور ہوتا ہے یعنی اس کا آخری حرف "جر" کے ساتھ پڑھا جاتا ہے جیسے:۔

اَلْمَالُ لِزَيْدٍ۔ سَعِيْدٌ فِي الْبَيْتِ۔ رَشِيْدٌ عَلَى اللّٰهِ كَانَ سَلِيْمٌ مَشْغُوْلٌ بِالْكِتَابِ۔ خَالِدٌ طَوِيْلٌ كَالْجَمَلِ۔

(۲) حروف مشبہ بفعل۔ یہ چھ ہیں اِنَّ وَاَنَّ (یعنی بے شک) كَاَنَّ (گویا کہ) لٰكِنَّ (یعنی لیکن) لَعَلَّ (شاید کہ) لَيْتَ (کاش کہ)

ان حروف کو مشبہ بفعل اس وجہ سے کہتے ہیں کہ ان میں فعل کے معنی پائے جاتے ہیں اور یاد رکھو یہ حروف اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں جیسے اِنَّ زَيْدًا قَائِمٌ (بے شک زید کھڑا ہے)

اِنَّ و اَنَّ حروف تحقیق ہیں جیسے اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

بَلَغَنِيْ اَنَّ زَيْدًا قَائِمٌ (مجھے معلوم ہوا کہ واقعی زید کھڑا ہے)۔

كَاَنَّ حرف تشبیہ ہے جیسے:۔

كَاَنَّ زَيْدٌ كَالْاَسَدِ (زید گویا شیر ہے)

لٰکِنَّ حرف استدرک ہے جیسے قَامَ زَیْدٌ لٰکِنَّ عَمْرًو جَالِسٌ (زید کھڑا ہوا ہے لیکن عمر بیٹھا ہے)

لَیْتَ حرف تمنی ہے یعنی یہ حرف کسی چیز کی آرزو کے لئے آتا ہے۔ جیسے لَیْتَ زَیْدًا قَائِمٌ (کاش زید کھڑا ہوتا) لَیْتَ الشَّبَابَ رَاجِعٌ۔۔ (کاش جوانی پھر آتی)

لَعَلَّ حرف ترجی ہے یعنی یہ حرف رجا (امید کے لئے آتا ہے) جیسے لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِیْبٌ (شاید قیامت قریب ہو)

یاد رکھو ان حرفوں میں سے جب کسی حرف کے بعد لفظ مَا آتا ہے تو اس کے عمل کو زائل کر دیتا ہے جیسے اِنَّمَا اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ تمہارا معبود ایک ہی ہے اس وقت یہ حروف افعال پر بھی داخل ہوتے ہیں جیسے اِنَّمَا قَامَ زَیْدٌ زید کھڑا ہے۔

(۳) مَا اور لَا (جو عمل میں مشابہ بلیس ہیں) یہ دونوں حرف اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں جیسے مَا زَیْدٌ قَائِمًا (زید کھڑا نہیں ہے)

یاد رکھو حرف "ما" معرفہ اور نکرہ دونوں پر داخل ہوتا ہے۔ جیسے۔

مَا زَیْدٌ عَالِمًا (زید عالم نہیں ہے)

مَا رَجُلٌ قَائِمًا (کوئی آدمی کھڑا نہیں ہے)

اور حرف لَا ہمیشہ نکرہ پر آتا ہے جیسے۔

لَا رَجُلٌ اَفْضَلَ مِنْكَ (تم سے بہتر کوئی آدمی نہیں)

(۴) لَا نفی جنس یہ حرف واسطے نفی جنس اسم نکرہ کے آتا ہے اور یہ اسم کو نصب بلا تنوین اور خبر کو رفع دیتا ہے اکثر یہ نکرہ مضاف یا مشابہ ہوتا ہے جیسے لَا غُلَامَ رَجُلٍ ظَرِیْفٌ، لَا عِشْرِیْنَ دِرْهَمًا لَكَ

اگر لا کے بعد نکرہ مفرد ہو مبنی بر فتح ہوتا ہے، جیسے لَا رَجُلَ فِی الدَّار اور جب اس کے بعد معرفہ ہو تو لا کی تکرار دوسرے معرفے کے ساتھ لازم ہے اس وقت لا کا عمل کچھ نہیں ہوگا۔ اور معرفہ بسبب مبتدا ہونے کے مرفوع ہوگا جیسے لَا زَیْدٌ عِنْدِی وَلَا عَمْرٌو (میرے پاس نہ زید ہے نہ عمرو) اور اگر لا کے بعد نکرہ مفرد دوسرے نکرے کے ساتھ مکرر ہو تو اس میں پانچ صورتیں جائز ہیں اول فتح ہر دو کہ لا نفی جنس ہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ دوسرے رفع ہر دو کہ لا بمعنی لیس ہے۔ جیسے لَا حَوْلٌ وَلَا قُوَّةٌ اِلَّا بِاللّٰهِ تیسرے فتح اول و رفع ثانی جیسے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةٌ اِلَّا بِاللّٰهِ چوتھے رفع اول و فتح ثانی جیسے لَا حَوْلٌ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پانچویں فتح۔ اول و نصب ثانی کہ لائے ثانی زائد ہے اور مابعد محل نصب میں معطوف ہے جیسے

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةً اِلَّا بِاللّٰهِ

تنبیہ

اس سبق کو پڑھنے کے بعد اس امر پر غور کرو کہ لا مشابہ بہ لیس اور لا نفی جنس کا استعمال کون کون سے موقع پر ہو سکتا ہے اور ان دونوں میں کس طرح تفریق ہو سکتی ہے۔

(۵) حروف ندا۔ پانچ ہیں۔ یَا۔ اَیَا۔ ھَیَا۔ اَیْ اور ہمزۂ مفتوحہ یاد رکھو جب منادیٰ مضاف یا مشابہ مضاف یا نکرہ غیر معین ہو تو منصوب ہوتا ہے جیسے یَا اَھْلَ الْکِتَابِ۔ یَا عَبْدَ اللّٰهِ یَا رَجُلًا خُذْ بِیَدِی اور اگر معرف باللام ہو تو اَیُّھَا اَیَّتُھَا حرفِ ندا اور منادیٰ کے

درمیان لے آتے ہیں جیسے یَا اَیُّهَا النَّبِيُّ - یَا اَیَّتُهَا الْمَرْءَۃُ (اگر اللہ کے لیے) یہ حرف یا آتا ہے اور جب منادیٰ مفہوم لفظ ابن سے موصوف ہو جو دو علموں کے درمیان واقع ہوتا ہے تو منادیٰ مع ابن کے مفتوح پڑھا جائیگا جیسے یَا زَیْدَ بْنَ عَمْرٍو اور اگر دو علموں میں نہ ہو تو پھر مثل عام اسموں کے پڑھا جائے گا۔

اور یہ بھی یاد رکھو کہ یا عام ہے اور اَیْ اور ہمزہ مفتوحہ قریب کے لئے اور اَیَا اور هَیَا دُور کے لئے ہے۔

فعل میں عمل کرنے والے حروف

فعل میں عمل کرنے والے حروف کی دو قسمیں ہیں:-

قسم اوّل:- وہ حروف جو فعل مضارع کو نصب کرتے ہیں ان کو مضارع کے عامل نصب کہتے ہیں۔

مضارع کے عامل ناصب چار ہیں۔

(۱) اَنْ (۲) لَنْ (۳) کَیْ (۴) اِذَنْ

"اَنْ" یہ حرف مضارع کو مصدر کے معنی میں کر دیتا ہے۔ جیسے اُرِیْدُ اَنْ تَقُوْمَ۔

"لَنْ" یہ حرف مضارع کو نفی تاکید مستقبل کے معنی میں کرتا ہے جیسے لَنْ یَّخْرُجَ زَیْدٌ

"کَیْ" یہ حرف واسطے سببیت کے آتا ہے یعنی اس کا ماقبل مابعد کا سبب ہوتا ہے جیسے اَسْلَمْتُ کَیْ اَدْخُلَ الْجَنَّۃَ۔

"اِذَنْ" یہ حرف واسطے جواب اور جزا کے مضارع کے مستقبل کے ساتھ آتا ہے جیسے اَسْلِمْ اِذَنْ تَدْخُلَ الْجَنَّۃَ۔

یاد رکھو حرف اَنْ چھ حرفوں کے بعد مقدر رہتا ہے (اور فعل مضارع کو نصب کرتا ہے) وہ چھ حرف یہ ہیں:۔

(۱) حتّٰی کے بعد جیسے: مَرَرْتُ حَتّٰی اَدْخُلَ الْبَلَدَ

(۲) لَامِ کَیْ کے بعد جیسے سرت لِاَدْخُلَ الْمَدِیْنَۃَ۔

(۳) لامِ جحد کے بعد جیسے مَا کَانَ اللّٰہُ لِیُعَذِّبَھُمْ

(۴) فائے عاطفہ کے بعد جو امر کے پیچھے آئے جیسے زُرْنِیْ فَاُکْرِمَکَ یا نہی کے بعد جیسے لَا تَطْغَوْا فِیْہِ فَیَحِلَّ عَلَیْکُمْ غَضَبِیْ یا استفہام کے بعد جیسے اَیْنَ بَیْتُکَ فَاَزُوْرَکَ یا نفی کے بعد جیسے مَا تَاْتِیْنَا فَتُحَدِّثَنَا یا تمنی کے بعد جیسے لَیْتَ لِیْ مَالًا فَاُنْفِقَہٗ یا عرض کے بعد جیسے اَلَا تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِیْبَ خَیْرًا۔

(۵) او کے بعد جو اِلٰی اَنْ یا اِلَّا اَنْ کے معنی میں ہو جیسے لَاَلْزَمَنَّکَ اَوْ تُعْطِیَنِیْ حَقِّیْ۔

یہ فعل میں عمل کرنے والے حروف کی پہلی قسم کا بیان تھا۔ دوسری قسم مضارع کے عامل جزم کی ہے یعنی وہ حروف جو فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں مضارع کے عامل جزم پانچ حروف ہیں۔

(۱) لَمْ (۲) لَمَّا (۳) لامِ اَمْر (۴) لائے نہی (۵) اِنْ شرطیہ

ان پانچوں حرفوں کی گردان یہ ہے:۔

لَمْ یَنْصُرْ۔ لَمَّا یَنْصُرْ۔ لِیَنْصُرْ۔ لَا تَنْصُرْ۔ اِنْ تَنْصُرْ اَنْصُرْ

لَمْ۔ یہ حرف مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔ جیسے لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ۔

لمّا۔ یہ حرف بھی مثل لم کے عمل کرتا ہے۔

لامِ امر۔ یہ حرف مضارع پر داخل ہو کر معنی طلب فعل کے پیدا کرتا ہے جیسے لِیَضْرِبْ زَیْدًا۔ لیکن یاد رکھو جب لام امر سے پہلے "ف" یا "واؤ" آئے تو یہ لام ساکن ہو جاتا ہے فَلْیَضْحَکُوْا قَلِیْلًا وَّلْیَبْکُوْا کَثِیْرًا۔

لائے نہی۔ یہ حرف مضارع پر داخل ہو کر معنی ترکِ فعل کے پیدا کرتا ہے جیسے لَا تَضْرِبْ زَیْدٌ۔

اِنْ شرطیہ۔ یہ حرف دو جملوں پر آتا ہے جیسے اِنْ تَنْصُرْ اَنْصُرْ پہلے جملے کو شرط اور دوسرے کو جزا کہتے ہیں۔ یہ حرف ہمیشہ مستقبل کے معنی دیتا ہے اگرچہ ماضی پر داخل ہو جیسے اِنْ ضَرَبْتَ اور اس جگہ جزم تقدیری ہوگا کیونکہ ماضی مبنی ہے اور اس پر اعراب نہیں آ سکتا۔

اور یاد رکھو اگر جزا جملہ اسمیہ یا امر یا نہی یا دعا ہو تو جزا میں ف کا لانا لازم ہے جیسے اِنْ تَاتِنِیْ فَاَنْتَ مُکْرَمٌ۔ اِنْ رَاَیْتَ زَیْدًا فَاَکْرِمْہُ اِنْ اَرَدْتُمْ فَلَا تُھِنْہُ۔ اِنْ اَکْرَمْتَنِیْ فَجَزَاکَ اللّٰہُ خَیْرًا۔

افعالِ عاملہ

افعال عاملہ کی چھ قسمیں ہیں:-

(۱) فعل معروف (۲) فعل مجہول (۳) افعال ناقصہ (۴) افعال مقاربہ (۵) افعال مدح وذم (۶) افعال تعجب۔

فعل معروف:- خواہ لازم ہو یا متعدی فاعل کو رفع کرتا ہے اور پانچوں مفعول (یعنی مفعول بہ، مفعول مطلق، مفعول فیہ، مفعول لہٗ، مفعول معہٗ)

اور حال اور تمیز کو نصب کرتا ہے۔ جیسے:۔

ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًا۔ قَامَ زَيْدٌ قِيَامًا۔ صُمْتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ۔ قُمْتُ إِكْرَامًا لِزَيْدٍ۔ جَاءَ زَيْدٌ رَاكِبًا۔ طَابَ زَيْدٌ نَفْسًا۔ مگر یاد رکھو لازم کے ساتھ مفعول بہ نہیں ہوتا۔

فعل مجہول بجائے فاعل کے مفعول بہ کو رفع کرتا ہے اور باقی چھ اسموں کو نصب کرتا ہے جیسے:۔

ضُرِبَ زَيْدٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَمَامَ الْأَمِيرِ ضَرْبًا شَدِيدًا فِي دَارِهِ تَادِيبًا وَالْخَشَبَةِ۔ فعل مجہول کو فعل مَا لَمْ يُسَمَّ فَاعِلُهُ اور اس کے مرفوع کو مفعول مَا لَمْ يُسَمَّ فَاعِلُهُ کہتے ہیں۔

افعال ناقصہ۔ وہ افعال ہیں جو فاعل پر تمام نہیں ہوتے۔ بلکہ محتاج تشریح رہتے ہیں یعنی فاعل کے ملنے سے جملے نہیں بنتے۔ بلکہ ان کے حال کی صفت بیان کرنے کی ضرورت رہتی ہے اس لئے ان کو ناقصہ کہا جاتا ہے اور فاعل کو اسم اور صفت کو خبر کہتے ہیں۔ تمام افعال ناقصہ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں جیسے كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا۔

افعال ناقصہ تعداد میں تیرہ ہیں۔

كَانَ۔ صَارَ۔ أَصْبَحَ۔ أَمْسَى۔ أَضْحَى۔ ظَلَّ۔ بَاتَ۔ مَا زَالَ۔ مَا بَرِحَ۔ مَا فَتِئَ۔ مَا انْفَكَّ۔ مَا دَامَ۔ لَيْسَ۔

ان سب کی تشریح یہ ہے:۔

كَانَ اپنے اسم کی خبر کو گذشتہ زمانہ میں ثابت کرنے کے لئے آتا ہے خواہ وہ خبر عارضی ہو یا دائمی جیسے:۔

كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا (زید کھڑا تھا)

كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا (اللہ علیم ہے)

صَارَ :- تبدیل حالت کے لئے آتا ہے۔ جیسے صَارَ الطِّيْنُ خَزَفًا (مٹی ٹھیکرا بن گئی)

اَصْبَحَ وَ اَمْسٰى وَ اَضْحٰى - یہ تینوں افعال جملے کے مضمون کو اپنے اپنے اوقات کے ساتھ ظاہر کرتے ہیں جیسے :-

اَصْبَحَ زَيْدٌ قَائِمًا — زید صبح کے وقت کھڑا تھا

اَمْسٰى زَيْدٌ قَائِمًا — زید شام کے وقت کھڑا تھا

اَضْحٰى زَيْدٌ قَائِمًا — زید چاشت کے وقت کھڑا تھا

صَبَاحٌ کے معنی صبح کا وقت مَسَاء کے معنی شام کا وقت اور ضُحٰى کے معنی چاشت کا وقت۔

ظَلَّ وَ بَاتَ : یہ دونوں افعال بھی جملے کے مضمون کو اپنے اپنے وقت سے ملانے کے لئے آتے ہیں جیسے :-

ظَلَّ زَيْدٌ صَائِمًا — زید تمام دن روزہ دار رہا

بَاتَ زَيْدٌ نَائِمًا — زید تمام رات سوتا رہا

لیکن یاد رکھو اَصْبَحَ اور اَمْسٰى اور اَضْحٰى اور ظَلَّ اور بَاتَ کبھی صَارَ کے معنی میں بھی آجاتے ہیں۔ یعنی تبدیل حالت مقصود ہوتی ہے جیسے اَصْبَحَ زَيْدٌ غَنِيًّا (زید دولتمند ہو گیا)

مَا زَالَ وَ مَا بَرِحَ وَ مَا فَتِئَ وَ مَا انْفَكَّ - یہ چاروں فعل خبر کے استمرار اور ہمیشگی کے لئے آتے ہیں اور حرف مَا ان میں نافیہ ہے۔ جیسے مَا زَالَ زَيْدٌ غَنِيًّا (زید ہمیشہ غنی رہا ہے)

مَا دَامَ - یہ فعل کسی کام کے تعیین کے لئے آتا ہے اور اس میں حرف مَا

مصدر یہ ہے:۔

لَیْسَ۔ یہ فعل نفی مضمون کے لئے آتا ہے جیسے لَیْسَ زَیْدٌ قَائِمًا (زید کھڑا نہیں ہے)

(۴) افعالِ مقاربہ۔ چار ہیں عَسٰی۔ کَادَ۔ کَرُبَ۔ اَوْشَکَ

یہ چاروں فعل خبر کے قرب کے لئے وضع کئے گئے ہیں۔ یہ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں اور ان کی خبر ہمیشہ فعل مضارع ہوتی ہے۔ ان چاروں فعلوں کی تشریح یہ ہے:۔

عَسٰی یہ فعل اُمید کے لئے آتا ہے اور اس کی خبر کے ساتھ اَنْ اکثر ہوتا ہے جیسے عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّاْتِیَ بِالْفَتْحِ (قریب ہی اُمید ہے کہ اللہ تعالٰے فتح دے)۔

کَادَ۔ خبر حاصل ہونے کے قرب کے لئے آتا ہے۔ اور اس کی خبر اکثر بغیر اَنْ کے ہوتی ہے جیسے کَادُوْا یَکُوْنُوْنَ عَلَیْہِ لِبَدًا۔ قریب ہے کہ لوگ اس کو چمٹ جائیں۔)

کَرُبَ۔ ابتداء کے لئے آتا ہے اور اس کی خبر بغیر اَنْ کے ہوتی ہے۔ جیسے:۔

کَرُبَ الْقَلْبُ یَذُوْبُ قریب ہے کہ دل پگھل جائے

اَوْشَکَ۔ یہ بھی ابتداء کے لئے آتا ہے اور اس کی خبر کے ساتھ اَنْ ہوتا ہے جیسے اَوْشَکَ زَیْدٌ اَنْ یَّاْتِیَ۔ قریب ہے کہ زید آئے۔

یاد رکھو طَفِقَ۔ جَعَلَ اور اَخَذَ بھی افعال مقاربہ ہیں اور مضارع پر آتے ہیں لیکن ان کی خبر پہ اَنْ نہیں ہوتا۔

(۵) افعالِ مدح وذم۔ چار ہیں نِعْمَ۔ حَبَّذَا۔ بِئْسَ اور سَاءَ

ان میں سے دو فعل نِعْمَ اور حَبَّذَا مدح اور توصیف کے لئے آتے ہیں اور دو فعل بِئْسَ اور سَاءَ مذمت اور ہجو کے لئے آتے ہیں اور نِعْمَ اور بِئْسَ اور سَاءَ کا فاعل اکثر معرف باللام یا مضاف بہ معرف باللام یا ضمیر مستتر متمیز یا نکرہ منصوبہ ہوتا ہے اور اس کے بعد ایک اور اسم مرفوع ہوتا ہے جس کی مدحت یا مذمت مقصود ہوتی ہے اور اس کو مخصوص بالمدح یا مخصوص بالذم کہتے ہیں۔ جیسے نِعْمَ الرَّجُلُ زَیْدٌ۔ بِئْسَ الرَّجُلُ بَکْرٌ اور حَبَّذَا مرکب ہے۔ حَبَّ فعل ماضی اور ذَا اسم اشارہ۔ پس حَبَّذَا میں ذَا فاعل ہے اور اس کے بعد مخصوص بالمدح آتا ہے جیسے حَبَّذَا زَیْدٌ۔

(۶) افعال تعجب۔ فعل تعجب کے دو صیغے ہیں اور دونوں ثلاثی مجرد سے ہیں اوّل مَا اَفْعَلَہٗ جیسے:-

مَا اَحْسَنَ زَیْدًا — زید کیا ہی اچھا آدمی ہے۔

یاد رکھو اس میں مَا بمعنی اَیُّ شَیْءٍ اور مبتدا ہے اور اَحْسَنَ زَیْدًا خبر ہے۔ اس کا فاعل ھُوَ اس میں مستتر ہے اور زَیْدًا مفعول بہ ہے۔

دوسرا صیغہ:- "اَفْعِلْ بِہٖ" ہے۔ جیسے اَحْسِنْ بِہٖ یہ صیغہ امر ہے بمعنی ماضی ہے یہ اصل میں اَحْسَنَ زَیْدٌ ہے۔ اور ب زائد ہے۔

اسمائے عاملہ

اسمائے عاملہ ذیل ہیں:-

(۱) اسمائے شرط (۲) اسمائے کنایہ (۳) اسم تام
(۴) اسم مضاف (۵) اسمائے افعال (۶) مصدر
(۷) اسم فاعل (۸) اسم مفعول (۹) صفت مشبہ

(۱۰) اسم تفضیل

ان سب کی تشریح یہ ہے:

۱) اسمائے شرط:- یہ نو کلمے ہیں۔ مَنْ و مَا و مَتیٰ و اَیٌّ و اَنّیٰ و اَیْنَمَا اِذْمَا وَ حَیْثُمَا وَ مَهْمَا۔

یہ سب کلمے ان کے معنیٰ پر شامل ہونے سے مضارع کو جزم دیتے ہیں۔ اور ہمیشہ دو جملوں پر آتے ہیں جن میں سے پہلا شرط اور دوسرا جزا ہوتا ہے جیسے مَنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْهُ

ان میں سے بعض کا حال یہ ہے۔

مَن۔ اس کا استعمال ذوی العقول پر ہوتا ہے جیسے مَنْ یَّعْمَلْ سُوْءً (جو برائی کرے گا وہ اس کی سزا پائے گا۔ یا جو برائی کرتا ہے وہ اس کی سزا پاتا ہے)

مَا اس کا استعمال غیر ذوی العقول پر ہوتا ہے

جیسے

مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ یَّعْلَمْهُ (تم جو نیکی کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس کو جانتا ہے۔)

اَیٌّ ذوی العقول اور غیر ذوی العقول دونوں پر اس کا استعمال ہو سکتا ہے اور یا ہمیشہ مضاف ہوتا ہے جیسے:-

اَیَّ رَجُلٍ تَضْرِبْ اَضْرِبْهُ (جس شخص کو تو مارے گا اس کو میں بھی مار دوں گا)

اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنیٰ (جس نام سے چاہو پکارو اللہ تعالیٰ کے سب نام اچھے ہیں)

۲) اسمائے کنایہ: دو ہیں کَمْ وَ کَذَا یاد رکھو کم کی دو قسمیں ہیں۔

استفہامیہ اور خبریہ۔ کَمْ استفہامیہ اور کَذَا تمیز کو نصب دیتے ہیں۔
جیسے :۔

کَمْ رَجُلاً عِنْدَکَ اور عِنْدِیْ کَذَا دِرْھَمًا

اور کَمْ خبریہ تمیز کو جر دیتا ہے جیسے کَمْ مَالٍ اَنْفَقْتُ۔ اور
کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کَمْ خبریہ کے بعد مِنْ آتا ہے جیسے کَمْ مِّنْ مَّلَکٍ
فِی السَّمٰوٰتِ۔

(۳) اسمِ تام۔ یہ تمیز کو نصب کرتا ہے اور تمامی اسم پانچ طرح ہوتی ہے
تنوین ظاہری و تقدیری کے ساتھ جیسے مَا فِی السَّمَاءِ قَدْرُ رَاحَةٍ
سَحَابًا اور عِنْدِیْ اَحَدَ عَشَرَ دِرْھَمًا اور نون تثنیہ اور جمع و مشابہ
جمع کے ساتھ جیسے عِنْدِیْ قَفِیْزَانِ بُرًّا اور ھَلْ نُنَبِّئُکُمْ بِالْاَخْسَرِیْنَ
اَعْمَالًا اور عِنْدِیْ عِشْرُوْنَ دِرْھَمًا اور اضافت کے ساتھ جیسے :۔
عِنْدِیْ مِلْؤُهٗ تَمْرًا

(۴) اسمِ مضاف۔ یہ مضاف الیہ کو جر دیتا ہے۔ جیسے جَاءَنِیْ غُلَامُ
زَیْدٍ۔

(۵) اسمائے افعال :۔ اسمائے افعال دو قسم کے ہیں اوّل بمعنی ماضی وہ
تین ہیں۔ ھَیْھَاتَ۔ شَتَّانَ۔ سَرْعَانَ۔

یاد رکھو یہ اسم بہ سبب فاعلیت کے رفع دیتے ہیں جیسے ھَیْھَاتَ
یَوْمُ الْعِیْدِ۔

دوم۔ بمعنی امر۔ وہ چھ ہیں۔ رُوَیْدَ وَبَلْهَ وَحَیَّهَلْ وَعَلَیْكَ
وَدُوْنَكَ وَھَا یہ اسم کو بہ سبب مفعولیت کے نصب کرتے ہیں۔ جیسے
رُوَیْدَ زَیْدًا

6) **مصدر** یہ اپنے فعل کی مانند عمل کرتا ہے اگر لازم ہو تو فاعل کو رفع دیتا ہے اور اگر متعدی ہو تو فاعل کو رفع اور مفعول کو نصب دیتا ہے مگر اکثر اپنے فاعل یا مفعول کی طرف مضاف ہو کر مستعمل ہوتا ہے جیسے اَعْجَبَنِیْ قِیَامُ زَیْدٍ (زید کے کھڑے ہونے نے مجھے تعجب میں ڈالا) دیکھو اس جملے میں قیام مصدر لازم اپنے فاعل "زید" کی طرف مضاف ہے اور زید اگرچہ مضاف الیہ ہونے کے اعتبار سے مجرور ہے۔ لیکن حقیقت میں محل رفع میں سمجھا جاتا ہے کیونکہ وہ مصدر کا فاعل ہے۔

7) **اسم فاعل بمعنی حال و استقبال**: یہ اسم اپنے فعل معروف کی مانند عمل کرتا ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ مبتدا۔ ذوالحال۔ موصوف۔ اسم موصول اَل بمعنی اَلَّذِیْ ہمزۂ استفہام اور حرف نفی میں سے کسی ایک کے پیچھے آئے مطلب یہ ہے کہ ان چھے چیزوں میں سے کوئی اس سے پہلے ہو۔

مندرجہ ذیل جملوں پر غور کرو۔

زیدٌ ضاربٌ اَبُوْہُ جَاءَ نِی الْقَائِمُ اَبُوْہُ ان تینوں میں مبتدا موصول پہلے ہیں مَرَرْتُ بِرَجُلٍ ضَارِبٍ اَبُوْہُ بَکْرًا۔ جَاءَنِی زَیْدٌ رَاکِبًا غُلَامُہٗ فَرَسًا ان جملوں میں موصوف اور ذوالحال پہلے ہے اَضَارِبٌ زَیْدٌ عَمْرًا۔ مَا قَائِمٌ زَیْدٌ۔ ان جملوں میں ہمزۂ استفہام اور حرف نفی پہلے ہے۔

8) **اسم مفعول بمعنی حال۔ استقبال**: یہ اسم اپنے فعل مجہول کی مانند عمل کرتا ہے یعنی اس اسم کو، قائم مقام اس کے فاعل کا جو رفع دیتا ہے مگر شرط یہ ہے کہ مبتدا ذوالحال۔ موصوف۔ اسم موصول۔ ہمزۂ استفہام اور

ف نفی میں سے کسی ایک کے پیچھے آئے یعنی ان چھ چیزوں میں سے کوئی اس
سے پہلے ہو۔

مندرجۂ ذیل جملوں پر غور کرو۔

زَیْدٌ مَضْرُوبٌ عَمْرًا

مُعْطِی غُلَامُهٗ دِرْهَمًا

بَکْرٌ مَعْلُومٌ اِبْنُهٗ فَاضِلًا خَالِدٌ مُخْبَرٌ اِبْنُهٗ عَمْرًا فَاضِلًا

(۹) صفت مشبہ۔ یہ صفت اپنے فعل لازم کی طرح فاعل کو رفع دیتی ہے
جیسے زَیْدٌ حَسَنٌ وَجْهُهٗ اور اس کے عمل کے لئے یہ شرط ہے کہ مبتدا
ذوالحال۔ موصوف۔ استفہام۔ حرف نفی میں سے کسی کے پیچھے آئے اس کا
صیغہ کبھی معروف باللام ہوتا ہے اور کبھی غیر معروف باللام اور ہر حال میں اس
کا معمول مضاف ہوتا ہے۔

(۱۰) اسم تفضیل۔ یہ اسم اپنے فعل کی مانند عمل کرتا ہے اور اس کا استعمال
تین طرح سے ہوتا ہے۔

(۱) "مِن" کے ساتھ جیسے زَیْدٌ اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو (زید عمرو سے
بہتر ہے۔)

یاد رکھو اس صورت میں اسم تفضیل ہمیشہ مفرد مذکر ہوتا ہے۔

(۲) الف کے ساتھ جیسے زَیْدُنِ الْاَفْضَلُ (زید سب سے بہتر ہے)

اس صورت میں اسم تفضیل کی مطابقت اپنے موصوف کے ساتھ صیغہ
میں ضروری ہے۔

(۳) اضافت کے ساتھ جیسے زَیْدٌ اَفْضَلُ الْقَوْمِ (زید قوم سے بہتر
ہے)

اس صورت میں اسم تفضیل کی مطابقت موصوف سے اختیاری ہے۔

توابع

تابع اس لفظ کو کہتے ہیں جس کا اعراب اسم سابق کے موافق ہو اور اسم سابق کو متبوع کہتے ہیں۔ عربی میں پانچ ایسے ہیں کہ جن کے اعراب اسم سابق سے مطابق ہوتے ہیں ان کو توابع کہتے ہیں وہ یہ ہیں:۔

(۱) صفت (۲) عطف (۳) تاکید (۴) بدل

(۵) عطف بیان۔

ان سب کی تشریح حسب ذیل ہے:۔

(۱) صفت:۔ یہ موصوف کا تابع ہے اور کتاب النحو میں لکھا ہے کہ صفت وہ تابع ہے جو متبوع کی بھلائی یا برائی بیان کرے جیسے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

اس مثال میں رب کا لفظ اللہ کی صفت ہے۔ اور اعراب میں اپنے اسم سابق اللہ کے تابع ہے پس اللہ متبوع اور رب اس کا تابع ہے۔

صفت کی دو قسمیں ہیں:۔

(۱) صفت بحال موصوف۔

(۲) صفت بحال متعلق موصوف۔

صفت بحال موصوف۔ اس صفت کو کہتے ہیں۔ جو خود موصوف میں ہو۔ جیسے:۔

رَجُلٌ عَالِمٌ

صفت بحال متعلق موصوف: اس صفت کو کہتے ہیں جو موصوف

سے تعلق رکھنے والے میں ہو جیسے جاءَ زَیْدٌ نِ العَالِمُ اَبُوْہُ

قسم اوّل (یعنی صفت بحال موصوف) مندرجہ ذیل دس باتوں میں متبوع کے مطابق ہوتی ہے۔

تعریف۔ تنکیر۔ تذکیر۔ تانیث۔ وحدت۔ تثنیہ، جمع جیسے:۔

رَجُلٌ عَالِمٌ۔ رَجُلَانِ عَالِمَانِ۔ رِجَالٌ عَالِمُوْنَ۔ اِمْرَأَۃٌ عَالِمَۃٌ۔

اور قسم دوم (یعنی صفت بحال متعلق موصوف) صرف تعریف و تنکیر میں متبوع کے مطابق ہوتی ہے۔ جیسے جَاءَنِیْ رَجُلٌ عَالِمٌ اَبُوْہُ۔

یاد رکھو کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ نکرہ کی صفت میں جملہ خبریہ واقع ہوتا ہے اور اس جملے میں ضمیر ہوتی ہے جو موصوف کی طرف پھرا کرتی ہے۔ جیسے جَاءَ رَجُلٌ اَبُوْہُ عَالِمٌ

(2) عطف۔ وہ تابع ہے جو متبوع کے بعد حرف عاطفہ کے واسطہ سے آتا ہے اور اپنے متبوع کے ساتھ نسبت میں مقصود ہوتا ہے جیسے جَاءَنِیْ زَیْدٌ وَعَمْرٌو اس جملے میں "زَیْدٌ" معطوف علیہ ہے اور عَمْرٌو معطوف ہے۔

(3) تاکید۔ یہ موکد کا تابع ہے اور اپنے متبوع کو مضبوط کرتا ہے۔ تاکید کی دو قسمیں ہیں لفظی و معنوی لفظی تکرار لفظ ہوتی ہے جیسے:۔

زَیْدٌ زَیْدٌ قَائِمٌ ضَرَبَ ضَرَبَ زَیْدٌ

اِنَّ اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ

اور تاکید معنوی مندرجہ ذیل لفظوں سے ہوتی ہے۔

نَفْسٌ۔ عَیْنٌ۔ کِلَا۔ کِلْتَا۔ کُلٌّ۔ اَجْمَعُ۔ اَکْتَعُ۔ اَبْتَعُ۔

أَبْصَعُ -

ان لفظوں میں سے نَفْسٌ اور عَیْنٌ واحد تثنیہ اور جمع کے لئے مستعمل ہوتے ہیں۔ مطابقت ضمیر تینوں میں شرط ہے۔ اور مطابقت صیغہ صرف واحد و جمع میں ضروری ہے۔ اور تثنیہ کے لئے جمع کا صیغہ آئے گا۔ جیسے۔

قَامَ زَیْدٌ نَفْسُهٗ — قَامَ الزَّیْدَانِ اَنْفُسُهُمَا

قَامَ الزَّیْدُوْنَ اَنْفُسُهُمْ — قَامَتْ هِنْدٌ نَفْسُهَا

قَامَتِ الْهِنْدَانِ اَنْفُسُهُمَا — قَامَتْ الْهِنْدَاتُ اَنْفُسُهُنَّ

یہی حالت عَیْنٌ کے استعمال کی ہے اور کِلَا تثنیہ مذکر کِلْتَا تثنیہ مونث کے لئے آتا ہے جیسے جَاءَ الرَّجُلَانِ کِلَاهُمَا۔ جَاءَتِ الْاِمْرَاَتَانِ کِلْتَاهُمَا۔

اور کُلٌّ اور اَجْمَعُ دونوں واحد و جمع کے لئے مستعمل ہیں اور اَکْتَعُ اَبْتَعُ۔ اَبْصَعُ یہ تینوں لفظ کُلٌّ کے معنی دیتے ہیں مگر یہ تینوں اَجْمَعُ کے تابع ہوتے ہیں۔ جب تک اَجْمَعُ نہ آئے۔ ان میں سے کوئی نہیں آتا جیسے:-

جَاءَ النَّاسُ اَجْمَعُوْنَ۔ اَکْتَعُوْنَ۔ اَبْتَعُوْنَ اَبْصَعُوْنَ۔

(۴) بدل۔ یہ مبدل منہ کا تابع ہے اور ہر حال میں مقصود بالذات ہوتا ہے۔ یہی مقصود نسبت بھی ہوتا ہے۔ اور اس کا متبوع صرف تمہید کے طور پر آتا ہے جیسے جَاءَ زَیْدٌ اَخُوْكَ (تیرا بھائی زید آیا) اس میں زَیْدٌ مبدل منہ ہے اور اخوک اس کا بدل ہے بدل کی چار قسمیں ہیں۔

(۱) بدل کل۔ جس میں بدل اور مبدل منہ کا مدلول ایک ہو جیسے:۔
جَاءَ زَيْدٌ أَخُوكَ

(۲) بدل بعض۔ کہ مبدل منہ کا جزو ہو جیسے ضُرِبَ زَيْدٌ رَاسُهُ

(۳) بدل اشتمال۔ کہ مبدل منہ سے علاقہ رکھتا ہو جیسے سُلِبَ زَيْدٌ ثَوْبُهُ

(۴) بدل غلط۔ کہ سبقت لسانی سے (یعنی جلدی میں زبان سے) کوئی بات منھ سے نکل جائے جیسے جَاءَ رَجُلٌ حِمَارٌ آدمی آیا نہیں نہیں گدھا۔

(5) عطف بیان۔ وہ اسم ہے جو صفت نہ ہو اور اپنے متبوع کی وضاحت کرے جیسے جَاءَ نِي زَيْدٌ أَبُوْ عَمْرٍو اس جملہ میں ابو عمرو عطف بیان ہے۔

نحو کے قواعد اگرچہ بے شمار ہیں لیکن جو باتیں قرآن مجید کے معانی سمجھنے اور کلام کو صحیح طور پر استعمال کرنے میں معاون ہیں۔ ان کو میں نے اس مختصر رسالہ میں جمع کر دیا ہے۔ خدا کرے کہ پڑھنے والوں کو اس سے فائدہ پہنچے اور وہ عربی زبان کو غیر معمولی دلچسپی کے ساتھ سیکھیں۔

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
اَحقر اقفر

محمد زاہد القادری غفرلہ

دہلی

لسان العرب

کثیر الاستعمال الفاظ اور ان کے معنی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اُوْضَةٌ	کمرہ	رَفْرَفٌ	الماری	بَطَّانِيَّةٌ	کمبل
دَارُ الشِّفَا	ہسپتال	طَرْبُوْشٌ	ترکی ٹوپی	شَمْسِيَّةٌ	چھتری
صُنْدُوْقُ الْبُوْسْطَةِ	لیٹر بکس	كُنْدَرَةٌ	بوٹ	فُنْدُقٌ	سرائے
مِقْلَمَةٌ	قلمدان	مَكِيْنَةٌ		مُضْبَطَةٌ	رجسٹر
مَائِدَةٌ	میز		کپڑے سینے کی مشین	نَشَّافٌ	بلاٹنگ پیپر
نُقُوْدٌ	منی آرڈر	رُزْمَةٌ	پیکٹ	طَرْدٌ	پارسل
قِنِّيْنَةٌ	شیشی	ذَهَبٌ	سونا	رِدَاءٌ	چادر
نَافِعٌ	فائدہ مند	فِضَّةٌ	چاندی	خَاتَمٌ	انگوٹھی
صَغِيْرٌ	چھوٹا	ثَوْبٌ	کپڑا	قَصِيْرٌ	پست قد
خُطْبَةٌ	تقریر	كَبِيْرٌ	بڑا	عَظِيْمٌ	بڑا
حَسَنٌ	اچھا	فَاكِهَةٌ	میوہ	طَرِيْقٌ	راستہ
عَدُوٌّ	دشمن	سُوْءٌ	بُرا	رَفِيْقٌ	دوست
سَيْفٌ	تلوار	قَلَنْسُوَةٌ	ٹوپی	سِكِّيْنٌ	چھری
بَيْتٌ	گھر	حَرْبٌ	لڑائی جنگ	تَأْدِيْبٌ	ادب سکھانا

فِرَاشٌ	بستر	ثَمَنٌ	قیمت	جِهَادٌ	خدا کی راہ میں لڑنا
دَمْعٌ	آنسو	جَمِیْلٌ	خوبصورت	نَظِیْفٌ	پاکیزہ
کَرِیْهٌ	ناپسند	شَنِیْعٌ	برا	مُرٌّ	تلخ
حَامِضٌ	کھٹا ترش	بَارِدٌ	ٹھنڈا	حَارٌّ	گرم
حُلْوٌ	میٹھا	فَاسِقٌ	بدکار	زَاهِدٌ	بے پروا
فَاضِلٌ	قابل	مُسْتَقِيْمٌ	سیدھا	جَائِرٌ	ظالم
حَرِيْرٌ	ریشم	نِزَاعٌ	جھگڑا	مُنِيْرٌ	روشن
كَاسِدٌ	کھوٹا	بُهْتَانٌ	جھوٹا الزام	صَعْبٌ	دشوار
جِدًّا	بہت	حِبْرٌ	سیاہی	أَكْبَرُ	سب سے بڑا
أَقْصَرُ	بہت چھوٹا	أَطْيَبُ	زیادہ نفیس	أَتْقٰى	زیادہ پرہیزگار
سَفِيْهٌ	بے وقوف	حَبْلٌ	رسی	إِثْمٌ	گناہ
لَا مَحَالَةَ	ضرور، خواہ مخواہ	أَمَةٌ	کنیز، لونڈی	سِنَةٌ	اونگھ
نَوْمٌ	نیند	مِظَلَّةٌ	چھتری	قَدِيلَةٌ	بوری
أَبَاطِيْلُ	بیہودہ باتیں	خُرَافَاتٌ	بیہودہ باتیں	عَامِرَةٌ	آباد
مُنَشَّفَةٌ	تولیہ	مُوْقِدُ النَّارِ	چولہا	حَلِيْبٌ	کچا دودھ
لَبَنٌ	دودھ	سَمَكَةٌ	مچھلی	إِعْصَارٌ	بگولہ
كِسْرَةٌ	ٹکڑا	رَبْطَةُ الرَّقَبَةِ	نکٹائی	قَمْلَةٌ	کالر
عَيْشٌ إِفْرَنْجِيٌّ	ڈبل روٹی	قِشْطَةٌ	بالائی	مِلْعَقَةٌ	چمچہ
أَصْغَرُ	سب سے چھوٹا	أَجْمَلُ	سب سے خوبصورت	أَطْوَلُ	بہت لمبا
عُسْرٌ	تنگدستی، مفلسی	يُسْرٌ	مالداری، فراخی	طَحِيْنٌ	آٹا
إِنَاءٌ	برتن	غَيُوْرٌ	غیرتمند	عَطْشَانُ	پیاسا

میزانٌ	ترازو	وُثُوقٌ	اعتبار	فَرَسٌ	گھوڑا، گاڑی
طُوبیٰ	خوشی	فِرَار	بھاگنا	قُرَّةٌ	ٹھنڈک
اِدَارَةٌ	انتظام	اِنْفِجَار	جاری ہونا	تَحِیَّةٌ	سلام
حَشِیش	گھاس	تَجَاهُل	جان بوجھ کر نادان بننا	اَجْفَانٌ	پلکیں
کَبْشٌ	مینڈھا	فُرَات	میٹھا پانی	اَرْنَب	خرگوش
سَفِیْنَةٌ	کشتی	دُرٌّ	موتی	خَلِیَّةٌ	چھتہ
شَطٌّ	ساحل کنارہ	بُکْرَةٌ	صبح	عَشِیَّةٌ	شام
رَطْبٌ	تازہ	یَابِس	خشک	جَلِیسٌ	ہمنشین
عُمْقٌ	گہرائی	وَادِی	سخت زمین	اُجَاجٌ	کھاری
یُمْنیٰ	دائیں	یُسْریٰ	بائیں	بَصَارَةٌ	بینائی
بَصِیرَةٌ	دل کی روشنی	اَعْوَرُ	کانا	اَحْوَلُ	بھینگا
اَعْمیٰ	اندھا	دِیکٌ	مرغا	قِدْرٌ	ہانڈی، دیگچی
اَخْرَس	گونگا	تَنْبُول	پان	عَنْبَةٌ	آم
نَخْلٌ	کھجور کا درخت	اَلْمَاسٌ	ہیرا	قِشْرٌ	چھلکا
نُحَاسٌ	تانبا	مِدْفَعٌ	توپ	مَصُوغٌ	زیور
مَشْرُوعَات (جمع ہے)		مَاءٌ حَامِضٌ	تیزاب	اَسَنُّ	زیادہ عمر والا
مَقْصُورَةٌ	حجرہ	مُثْقَلٌ	بوجھل	سَمِینٌ	موٹا
تَهْوِیمَةٌ	لوری	خَرْقٌ	سوراخ	مُتَظَلِّمٌ	فریادی
اِبْنُ سَبِیلٍ	مسافر	ظَبْیٌ	ہرن	رَشْحٌ	نزلہ
حُفْرَةٌ	گڑھا	فِرَاشٌ	بستر	بِالْکَدِّ	بمشکل
طَاوِلَةٌ	میز، ٹیبل	مَعَ اِذْنِكَ	تمہاری اجازت سے	نَاعِزَةٌ	شکستہ

أُنسِيتُ	میں بھول گیا	مَغشُوشٌ	جسمیں کچھ کھوٹ ہو	تِلِغرَاف	تاربرقی
كُمٌّ	آستین	فَارَةٌ	چوہا	خَيطٌ	تاگا
إِخفَار	عہد شکنی	طَلحِيَّةٌ	کاغذ کا ورق	مَاعُونٌ	کاغذ کا رم
عُثنُونٌ	تھوتسلم		کاغذ کا تختہ	غِنَاءٌ	گانا خوش آوازی
إِنسَانِيَّةٌ	لائنس	مِملَحَةٌ	نمکدان	حَاط	رکابی پلیٹ
ضَيِّقُ اليَدِ	تنگدست	شَيبَةٌ	بڑھاپا	جِلدَةٌ	چمڑے کا بٹوہ
سَقفٌ	چھت	وَاسِعٌ	فراخ	مُرتَفِعٌ	اونچی
بَلَدٌ	شہر	جَمَلٌ	اونٹ	نَاقَةٌ	اونٹنی
سَاكِتٌ	خاموش	مُتَكَلِّمٌ	گویا	مُقِيمٌ	رہنے والا
مُسَافِرٌ	سفر کرنیوالا	مُفلِسٌ	تنگدست محتاج	مُنعِمٌ	مالدار
كَلِبَةٌ	گرہا	جُندِيٌّ	سپاہی	قَضِيَّةٌ	مقدمہ
طَلَبٌ	درخواست	سِجنٌ	جیل خانہ	بَائِتٌ	باسی
أَبَدًا	کبھی	قَطُّ	ہرگز	دِيوَان	کچہری
جُمرُكٌ	میونسپلٹی	بَينَ	درمیان	غُرفَةٌ	بالاخانہ
دُبعٌ	قرصہ	خِمَارٌ	دوپٹہ۔ اوڑھنی	تَحتَ	نیچے
فَوقَ	اوپر	يَمِينٌ	دایاں	شِمَالٌ	بایاں
مَكتَبَةٌ	دفتر لائبریری	نَحلٌ	شہد کی مکھی	فَمٌ	منہ
إِبرَةٌ	سوئی	شَبَكَةٌ	جال	مِفتَاحٌ	چابی
جَرَسٌ	گھنٹی	قِرمِيد	اینٹ	شُرطِيٌّ	کانسٹبل پولیس
كَهلٌ	ادھیڑ عمر	سَحَابٌ	بادل	صَبِيٌّ	لڑکا
شَبَابٌ	جوان	دَنِيٌّ	کمینہ	شَمسٌ	آفتاب

نَفْلٌ	غیر ضروری	ظِلٌّ	سایہ	اِرْتِعَادٌ	لرزنا کانپنا
زُقَاقٌ	کوچہ	قَاعَةٌ	صحن	حَائِطٌ	دیوار
مِرْآةٌ	آئینہ	فَسْقِيَّةٌ	حوض	رَاسٌ	سر
شَعْرٌ	بال	سَاعِدٌ	کلائی	لِسَانٌ	زبان
وَجْهٌ	چہرہ	عَيْنٌ	آنکھ	حَاجِبٌ	بھوں
خَدٌّ	رخسارہ	عُنُقٌ	گردن	شَارِبٌ	مونچھ
لِحْيَةٌ	ڈاڑھی	بَطْنٌ	پیٹ	صَدْرٌ	سینہ
عَرِيسٌ	دولھا	عَرُوسٌ	دلہن	خَالَةٌ	خالہ
عَمَّةٌ	پھوپی	اِبْنُ الاَخِ	بھتیجا	اِبْنُ الاُخْتِ	بھانجا
بَقَرَةٌ	گائے	ثَوْرٌ	بیل	كَلْبٌ	کتا
هِرَّةٌ	بلی	اَسَدٌ	ببر شیر	فِيلٌ	ہاتھی
عُصْفُورٌ	چڑیا	غُرَابٌ	کوا	دَجَاجَةٌ	مرغی
حَمَامٌ	کبوتر	دِيكٌ	مرغا	بَبْغَاءٌ	طوطا
ذُبَابٌ	مکھی	عَقْرَبٌ	بچھو	قَرْعٌ	کھٹکھٹانا
مَائِدَةٌ	دسترخوان	دُخَانٌ	دھواں	فَرْعٌ	شاخ
اَصْلٌ	جڑ	كُسْتُبَانٌ	انگشتانہ	طَرْدٌ	پیکٹ
مُسْتَمِعٌ	پارسل	طَابِعٌ	ٹکٹ	وَصْلٌ	رسید
مُوسٰى	استرہ	دُهْنٌ	تیل	رَعْدٌ	گرج
رِيحٌ	آندھی	صَاعِقَةٌ	کڑک	ضَوْءٌ	روشنی
ظُلْمَةٌ	تاریکی	طَلٌّ	شبنم	قَوْسُ قُزَحَ	دھنک
خُسُوفٌ	چاند گرہن	كُسُوفٌ	سورج گرہن	نَجْمٌ	ستارہ

كَوكَبٌ	ستارہ	مَطَرٌ	بارش	هِلالٌ	پہلی رات کا چاند
بَدرٌ	چودھویں رات کا چاند	هَوَاءٌ	ہوا	أَرضٌ	زمین
سَمَاءٌ	آسمان	بَحرٌ	سمندر	تُرعَةٌ	نہر
جَبَلٌ	پہاڑ	رَصِيفٌ	چبوترہ	رَملٌ	ریت
شَرَارَةٌ	چنگاری	صَحرَاءٌ	جنگل	كَهفٌ	غار
إِبِطٌ	بغل	أُذُنٌ	کان	أَنفٌ	ناک
إِصبَعٌ	اُنگلی	بَنَانٌ	پورہ	ثَديٌ	پستان
جَبهَةٌ	ماتھا	جَنبٌ	پہلو	خَصرٌ	کمر
ذَقَنٌ	ٹھوڑی	رُسغٌ	پہنچا	رِجلٌ	پاؤں
رَقَبَةٌ	گردن	سَاعِدٌ	کلائی	سَاقٌ	پنڈلی
سُرَّةٌ	ناف	سِنٌّ	دانت	شَفَةٌ	ہونٹ
ظُفرٌ	ناخن	ظَهرٌ	پیٹھ	عَجُزٌ	چوتڑ
عَضُدٌ	بازو	كَتِفٌ	کندھا	كَفٌّ	ہتھیلی
كَعبٌ	ٹخنہ	مِرفَقٌ	کہنی	هُدبٌ	پلک
يَدٌ	ہاتھ	دَمٌ	خون	رِيقٌ	تھوک
عَرَقٌ	پسینہ	نَفَسٌ	سانس	صَوتٌ	آواز
نُطقٌ	گویائی	جَرَبٌ	کھجلی	رَمَدٌ	آنکھیں دُکھنا
سُعَالٌ	کھانسی	وَجَعٌ	درد	مُتَزَوِّجٌ	شادی شدہ
بِكرٌ	کنوارا	خَتَنٌ	داماد	زَوجٌ	شوہر
زَوجَةٌ	بیوی	تَزَوُّجٌ	شادی	ذِئبٌ	بھیڑیا
خِنزِيرٌ	سور	خِنَّوصٌ	سور کا بچہ	قِردٌ	بندر

بُوْمٌ	اُلّو	حِدَأةٌ	چیل	زُرْزُوْر	مینا
طَاؤُسٌ	مور	عَنْدَلِيْبٌ	بلبل	أَفْعَى	سانپ
حَيَّةٌ	سانپ	عَنْكَبُوْتٌ	مکڑی	قَمْلٌ	جوں
نَمْلَةٌ	چیونٹی	حَدِيْدٌ	لوہا	أَبْيَضُ	سفید
أَسْوَدُ	سیاہ	أَصْفَرُ	زرد	أَحْمَرُ	سُرخ
أَزْرَقُ	نیلا	أَخْضَرُ	ہرا	وَرْدِي	گلابی
حِنْطَةٌ	گیہوں	عَدَسٌ	مسور	بَاذِنْجَان	بینگن
بَصَلٌ	پیاز	حُلْبَةٌ	میتھی	جَزَرٌ	گاجر
فُجْلٌ	مولی	قِثَّاءٌ	ککڑی	قُلْقَاسٌ	اروی
لِفْتٌ	شلجم	بَطِّيْخ	خربوزہ	جَوْزٌ	اخروٹ
لوز	بادام	تَمْرٌ	کھجور	بَطِّيْخ أَخْضَر	
عِنَبٌ	انگور	كُمَّثْرَى	امرود		تربوز
عَسَلٌ	شہد	فِلْفِلٌ	مرچ	فَحْمٌ	کوئلہ
عَصَا	چھڑی	قَبْقَاب	کھڑاؤں	نَظَّارَةٌ	چشمہ
مُشْطٌ	کنگھا	قُلْبَةٌ	ستون	بَسْطَةٌ	فرش
رِوَاقٌ	گیلری	شُبَّاكٌ		قَوْسٌ	محراب
مُسْتَرَاحٌ	بالاخانہ	مِيْزَابٌ	پرنالہ	مَنْفَذٌ	روشندان
إِبْرِيْقٌ	لوٹا	فِنْجَانُ الْمَاءِ	گلاس	حَصِيْرٌ	چٹائی
سَاعَةٌ	گھڑی	سَاعَةٌ كَبِيْرَةٌ		إِسْتَارَةٌ	پردہ کرنا
سَجَّادَة	دری		کلاک	سَرِيْرٌ	پلنگ
سَلَّةٌ	ٹوکری	فَتِيْلَةٌ	بتی	كُرْسِي	کرسی

سُلَّمٌ	سیڑھی	مِصْرَاعٌ	کواڑ	قُفْلٌ	تالا
مُتَصَفِّقَةٌ	اُگالدان	مِخَدَّةٌ	تکیہ	نَامُوسِيَّةٌ	مسہری
جِسْرٌ	پُل	حَارَةٌ	محلہ	دَرْبٌ	دروازہ
سِكَّةٌ	سڑک	بُسْتَانِي	باغبان	دَكْتُور	ڈاکٹر
جَرَّاحٌ	سرجن	طَبِيبٌ	حکیم	قَابِلَةٌ	دائی
مُغَنِّي	گویّا	مُحَامِي	وکیل	خَطَّاطٌ	خوشنویس
خَصَّافٌ	موچی	حَائِكٌ	جولاہا	حَدَّادٌ	لوہار
حَلَّاجٌ	بنجارہ دھنیا	حَلَّاقٌ	نائی	حَجَّامٌ	سینگ لگانیوالا
سَاعَاتِي	گھڑی ساز	سَمَّاكٌ	مچھلی پکڑنیوالا	صَائِغٌ	سُنار
خَطِيبٌ	مقرر تکرار	يَمِينٌ	دایاں	يَسَارٌ	بایاں
أَمَامٌ	آگے	خَلْفٌ	پیچھے	تَحْتٌ	نیچے
فَوْقٌ	اوپر	حَرٌّ	گرمی	بَرْدٌ	سردی
نَهَارٌ	صبح	لَيْلٌ	رات	لَيْلَةٌ	رات
تَثَاؤُبٌ	جمائی	اَلنَّظَرُ	دیکھنا	اَلسَّمْعُ	سُننا
اَلشَّمُّ	سونگھنا	اَلذَّوْقُ	چکھنا	اَللَّمْسُ	چھونا
إِسْهَالٌ	دست	وِلَادَةٌ	پیدائش	عِجْلٌ	بچھڑا
شِبْلٌ	شیر کا بچہ	أَسَدٌ	ببر شیر	لَبُوَةٌ	ببر شیرنی
أَبٌ	باپ	أُمٌّ	ماں	أَخٌ	بھائی
أُخْتٌ	بہن	عَمٌّ	چچا	زَوْجَةُ الْعَمِّ	چچی
خَالٌ	ماموں	زَوْجَةُ الْخَالِ	ممانی		
جَدٌّ	دادا	جَدَّةٌ	دادی	زَوْجُ الْعَمَّةِ	پھوپھا

عَمَّۃ	پھوپی	زَوجُ الخَالَۃِ	خالو	خَالَۃٌ	خالہ
اِبْنٌ	بیٹا	بِنْتٌ	بیٹی	صِھْرٌ	خسر
ثَعْلَبٌ	لومڑی	لَقْلَقٌ	سارس	قَشْعَمٌ	گدھ
جَنَاحٌ	بازو	مِنْقَارٌ	چونچ	بُرْغُوثٌ	پسو
بَعُوْضَۃٌ	مچھر	حِرْذَون	چھپکلی	لَوْنٌ	رنگ
بامیاء	بھنڈی، توری	سَلَّۃُ الحیۃ	[illegible]	قَرْنَشَۃٌ	توتی
اَبْتَرُ	بے اولاد	[illegible]	[illegible]	اَبَدٌ	ہمیشگی
اِیتَاء	دینا	اٰتَیْتَ	تونے دیا		زمانہ دراز۔ وہ زمانہ جس کی انتہا نہ ہو۔
اٰتَانِی	اس نے مجھ کو دیا	اٰتَاہُ	اس کو دیا		
اٰتَاکَ	اس نے تجھ کو دیا	اٰتَیْتُکَ	میں نے تجھ کو دیا	اٰتِنَا	ہم کو دے
اٰتِ	دے	اٰتُوْا	دو		
اٰتُوْنِی	مجھ کو دے	ثِقْلٌ	بوجھ	اَثَاثٌ	گھر کا اسباب
اَجَلٌ	وقت مقرر	اَجْلٌ	لیے واسطے	جَھْر	پکار کر کہنا
اِجْھَرُوا	پکار کر کہو	اَخِیْ	میرا بھائی	اَخُوْکَ	تیرا بھائی
اَخَاکَ	تیرا بھائی	اَخُوْہُ۔ اَخَاہُ	اس کا بھائی	اِبْتِغَاءِ	تلاش کرنا
اَبْغِیْ	میں تلاش کروں گا	اَبْقٰی	پائدار	بَلَاغ	پہنچانا
اَبْلُغُ	میں پہنچتا ہوں	بَیَانٌ	ظاہر کرنا	اُبَیِّنُ	میں بیان کروں گا
اِتِّبَاع	پیروی کرنا	اِتَّبَعْتُ	میں نے پیروی کی	اِتِّخَاذ	لینا
اٰخُذُ	میں لوں گا	اِتِّقَا	ڈرنا	اِتَّقُوْا	ڈرو
اِیْجَاب	قبول کرنا	اُجِیْبُ	میں قبول کرتا ہوں	اَحَدٌ	کوئی۔ ایک
حَمَاۃٌ	ساس	غَنَمٌ	بھیڑ، بکری	بَغْلٌ	خچر

اَحَدُکُمْ تم میں کا ایک کوئی	اَحَدُهُمْ ان میں کا ایک	حِزْبٌ جماعت۔ گروہ
حَذَر ڈر	اِحْسَان نیکی کرنا	حُسْنٌ خوبی۔ بھلائی
اَحْسَنَ بہت اچھا بہت عمدہ	اَحْسَنَ اس نے اچھا کیا۔	حَسَنٌ عمدگی
اَحْسِنُوا نیکی کرو	حَلٌّ کھولنا	اَحْسِنْ نیکی کر
اِخْتِلَاف آپس میں پھوٹ ڈالنا	اَخْتَلِفُ میں اختلاف کروں گا	اُحْلُلْ کھول
اِخْتَلَفَتْ اس نے اختلاف کیا	اِجْتِنَاب بچنا	اِخْتَلَفْتُ میں نے اختلاف کیا۔
اَجْرٌ مزدوری	اِجْتَنِبُوا بچو	اِجْتَنِبْ بچ
اِحْتَرِزْ بچ	اِحْتِرَاز بچنا	اَجْتَنِبُ میں بچوں گا میں بچتا ہوں
اُخَرُ دوسری چیزیں	آخَر دوسرا	اُخْرٰی دوسری
اِخْفَا چھپانا	خُرُوج نکلنا	اِخْرَاج نکالنا
اِدْخَالٌ داخل کرنا	اُخْفِي میں چھپاؤں گا	اَخْفَيْتُمْ تم نے چھپایا
اُدْخُلْ داخل کر	اُدْخُلْ داخل ہو	اُدْخُلُوا تم سب داخل ہو
اِرَادَہ قصد کرنا طلب کرنا	دُعَاء بلانا	اُدْعُ بلا
رَجَعَ لوٹنا	اَرَدْتُ میں نے ارادہ کیا	اُرِیْدُ میں ارادہ کرتا ہوں
اُخْرُجْ نکل	اِرْسَال بھیجنا	اَرْسِلْ بھیج
اِرْجِعُوا واپس آؤ	اَخْرَجْتُ میں نے نکالا	اَخْرِجْ نکال
اَرْسَلْتُ میں نے بھیجا	اَرْجِعُ میں لوٹوں گا	اِرْجِعْ لوٹ۔ واپس آ
اَسَاس بنیاد	اُرْسِلُ میں بھیجتا ہوں یا میں بھیجوں گا	سُؤَال مانگنا
		اَسْئَلُ میں مانگتا ہوں

اِستِغفار گناہوں کی معافی مانگنا اَستَغفِرُ میں معافی	مانگوں گا۔ میں معافی مانگتا ہوں۔ اِستَغفِر معافی مانگ	اِستَغفِرُوا تم سب معافی مانگو ———

سو تک گنتی

وَاحِدٌ	۱	ایک	عِشْرُوْنَ	۲۰	بیس
اِثْنَانِ	۲	دو	اَحَدٌ وَعِشْرُوْنَ	۲۱	اکیس
ثَلٰثَةٌ	۳	تین	اِثْنَانِ وَعِشْرُوْنَ	۲۲	بائیس
اَرْبَعَةٌ	۴	چار	ثَلٰثَةٌ وَعِشْرُوْنَ	۱۳	تیئیس
خَمْسَةٌ	۵	پانچ	اَرْبَعَةٌ وَعِشْرُوْنَ	۲۴	چوبیس
سِتَّةٌ	۶	چھ	خَمْسَةٌ وَعِشْرُوْنَ	۲۵	پچیس
سَبْعَةٌ	۷	سات	سِتَّةٌ وَعِشْرُوْنَ	۲۶	چھبیس
ثَمَانِيَةٌ	۸	آٹھ	سَبْعَةٌ وَعِشْرُوْنَ	۲۷	ستائیس
تِسْعَةٌ	۹	نو	ثَمَانِيَةٌ وَعِشْرُوْنَ	۲۸	اٹھائیس
عَشَرَةٌ	۱۰	دس	تِسْعَةٌ وَعِشْرُوْنَ	۲۹	انتیس
اَحَدَ عَشَرَ	۱۱	گیارہ	ثَلٰثُوْنَ	۳۰	تیس
اِثْنَا عَشَرَ	۱۲	بارہ	اَحَدٌ وَثَلٰثُوْنَ	۳۱	اکتیس
ثَلٰثَةَ عَشَرَ	۱۳	تیرہ	اِثْنَانِ وَثَلٰثُوْنَ	۳۲	بتیس
اَرْبَعَةَ عَشَرَ	۱۴	چودہ	ثَلٰثَةٌ وَثَلٰثُوْنَ	۳۳	تینتیس
خَمْسَةَ عَشَرَ	۱۵	پندرہ	اَرْبَعَةٌ وَثَلٰثُوْنَ	۳۴	چونتیس
سِتَّةَ عَشَرَ	۱۶	سولہ	خَمْسَةٌ وَثَلٰثُوْنَ	۳۵	پینتیس
سَبْعَةَ عَشَرَ	۱۷	سترہ	سِتَّةٌ وَثَلٰثُوْنَ	۳۶	چھتیس
ثَمَانِيَةَ عَشَرَ	۱۸	اٹھارہ	سَبْعَةٌ وَثَلٰثُوْنَ	۳۷	سینتیس
تِسْعَةَ عَشَرَ	۱۹	انیس	ثَمَانِيَةٌ وَثَلٰثُوْنَ	۳۸	اڑتیس

تسعة وثلاثون	۳۹	انتالیس	ستون	۶۰	ساٹھ
اربعون	۴۰	چالیس	احد وستون	۶۱	اکسٹھ
احد واربعون	۴۱	اکتالیس	اثنان وستون	۶۲	باسٹھ
اثنان واربعون	۴۲	بیالیس	ثلثة وستون	۶۳	ترسٹھ
ثلثة واربعون	۴۳	تینتالیس	اربعة وستون	۶۴	چونسٹھ
اربعة واربعون	۴۴	چوالیس	خمسة وستون	۶۵	پینسٹھ
خمسة واربعون	۴۵	پینتالیس	ستة وستون	۶۶	چھیاسٹھ
ستة واربعون	۴۶	چھیالیس	سبعة وستون	۶۷	سڑسٹھ
سبعة واربعون	۴۷	سینتالیس	ثمانية وستون	۶۸	اڑسٹھ
ثمانية واربعون	۴۸	اڑتالیس	تسعة وستون	۶۹	انہتر
تسعة واربعون	۴۹	انچاس	سبعون	۷۰	ستر
خمسون	۵۰	پچاس	احد وسبعون	۷۱	اکہتر
احد وخمسون	۵۱	اکیاون	اثنان وسبعون	۷۲	بہتر
اثنان وخمسون	۵۲	باون	ثلثة وسبعون	۷۳	تہتر
ثلثة وخمسون	۵۳	ترپن	اربعة وسبعون	۷۴	چوہتر
اربعة وخمسون	۵۴	چون	خمسة وسبعون	۷۵	پچھتر
خمسة وخمسون	۵۵	پچپن	ستة وسبعون	۷۶	چھہتر
ستة وخمسون	۵۶	چھپن	سبعة وسبعون	۷۷	ستتر
سبعة وخمسون	۵۷	ستاون	ثمانية وسبعون	۷۸	اٹھتر
ثمانية وخمسون	۵۸	اٹھاون	تسعة وسبعون	۷۹	اناسی
تسعة وخمسون	۵۹	انسٹھ	ثمانون	۸۰	اسی

أَحَدٌ وَثَمَانُونَ	۸۱	اکیاسی	أَحَدٌ وَتِسْعُونَ	۹۱	اکیانوے
اِثْنَانِ وَثَمَانُونَ	۸۲	بیاسی	اِثْنَانِ وَتِسْعُونَ	۹۲	بانوے
ثَلٰثَةٌ وَثَمَانُونَ	۸۳	تراسی	ثَلٰثَةٌ وَتِسْعُونَ	۹۳	ترانوے
أَرْبَعَةٌ وَثَمَانُونَ	۸۴	چوراسی	أَرْبَعَةٌ وَتِسْعُونَ	۹۴	چورانوے
خَمْسَةٌ وَثَمَانُونَ	۸۵	پچاسی	خَمْسَةٌ وَتِسْعُونَ	۹۵	پچانوے
سِتَّةٌ وَثَمَانُونَ	۸۶	چھیاسی	سِتَّةٌ وَتِسْعُونَ	۹۶	چھیانوے
سَبْعَةٌ وَثَمَانُونَ	۸۷	ستاسی	سَبْعَةٌ وَتِسْعُونَ	۹۷	ستانوے
ثَمَانِيَةٌ وَثَمَانُونَ	۸۸	اٹھاسی	ثَمَانِيَةٌ وَتِسْعُونَ	۹۸	اٹھانوے
تِسْعَةٌ وَثَمَانُونَ	۸۹	نواسی	تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ	۹۹	ننانوے
تِسْعُونَ	۹۰	نوے	مِائَةٌ / مِأَةٌ	۱۰۰	سو

حصے

نِصْفٌ	آدھا	سُبُعٌ	ساتواں حصہ
ثُلُثٌ	تہائی	ثُمُنٌ	آٹھواں حصہ
رُبُعٌ	چوتھائی	تُسُعٌ	نواں حصہ
خُمُسٌ	پانچواں حصہ	عُشُرٌ	دسواں حصہ
سُدُسٌ	چھٹا حصہ		

دنوں کے نام

یَوْمُ السَّبْت	سنیچر
یَوْمُ الْاَحَد	اتوار
یَوْمُ الْاِثْنَین	پیر
یَوْمُ الثُّلٰثَاء	منگل
یَوْمُ الْاَرْبَعَاء	چہار شنبہ
یَوْمُ الْخَمِیس	جمعرات
یَوْمُ الْجُمُعَة	جمعہ